مَن یُرِدِ اللّٰہُ بِہٖ خَیرًا یُفَقِّھہُ فِی الدِّینِ الحدیث

اہل حدیث نہیں بلکہ فرقہ اہل حدیث کہو



پسند فرمودہ



منسوب



تالیف

ابو علی معاویہ

مَنْ یُّرِدِ اللّٰہُ بِہٖ خَیْرًا یُّفَقِّھْہُ فِی الدِّیْنِ (الحدیث)

اہلِ حدیث نہیں

بلکہ فرقہ

اہلِ حدیث کہو

پسند فرمودہ





منسوب



تالیف

ابوعلی معاویہ

نام کتاب: اہل حدیث نہیں بلکہ فرقہ اہل حدیث کہو

مؤلف: ابو علی معاویہ

اشاعت اول: مارچ 2014ء

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ملنے کے پتے

☆ مکتبہ خلفائے راشدین

ماڑی پور کراچی۔ رابطہ 03332117851

☆ مکتبہ سدابہار

بمقام چمن سدابہار ہوٹل نزد بلکسر انٹرچینج چکوال رابطہ: 03216870187

☆ مکتبہ نعمانیہ

نزد دارالعلوم کبیر والا

Rs. 150/

رائے گرامی

متکلم اسلام، سفیر احناف، حضرت مولانا محمد الیاس گھمن صاحب حفظہ اللہ

امیر: اتحاد اہل السنت والجماعت العالمی، سرپرست: مرکز اہل السنت والجماعت سرگودھا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم اما بعد! آج کل جہاں اہلِ حق صحیح عقائد ونظریات کی اشاعت کا فریضہ سرانجام دے رہے ہیں وہاں اہلِ باطل بھی اپنے مزعومہ "نظریات" کو پھیلانے میں مصروف نظر آتے ہیں۔ اہل باطل کے منجملہ "واردات" سے میں سے ایک اسلاف امت کے خلاف بدگمانی پیدا کرنا ہے اور ان کی تحقیقات میں شکوک وشبہات پیدا کر کے ان پر خواہ مخواہ کی ملامت کرنا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث مبارک میں جہاں قیامت کی دیگر علامات بیان فرمائی گئی ہیں، ایک نشانی یہ بھی ذکر کی گئی ہے: وَلَعَنَ آخِرُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ اَوَّلَهَا. (سنن الترمذی: رقم 2210) کہ امت کے پچھلے لوگ اگلے لوگوں پر لعن طعن کریں گے۔

عصر حاضر میں "فرقہ اہل حدیث" بھی اہل حق کے خلاف عمل پیرا لوگوں کے سلسلہ کی ایک کڑی ہے جو سادہ لوح عوام کو چند احادیث دکھا کر انہیں یہ باور کرانے کی کوشش کرتے ہیں کہ ہم ہی عامل بالحدیث ہیں اور احناف کے اعمال کو خلاف حدیث گردانے لگتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ ان کی تاریخ، آپس کے شدید اختلافات، متضاد فتوے، فقہائے عظام ومحدثین کرام پر بے بنیاد تنقیدات، اسلاف امت کے متعلق بعض ناروا اور بے جا جملے اور ان کی شان میں بے ادبی وگستاخی، تحقیق کے نام پر تشکیک وغیرہ جیسے امور جب عوام کے سامنے آتے ہیں تو پھر اس فرقہ کی حقیقت کھل جاتی ہے۔ اس موضوع پر راقم کی دو کتابیں "فرقہ اہل حدیث پاک وہند کا تحقیقی جائزہ" اور "جی ہاں! فقہ حنفی قرآن وحدیث کا نچوڑ ہے" قابل مطالعہ ہیں۔

عزیزم ابو علی معاویہ سلمہ کی زیر نظر کتاب "اہل حدیث نہیں بلکہ فرقہ اہل حدیث کہو!" بھی اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے جس میں اس فرقہ کی حقیقت کو ترتیب مذکور پر واضح کیا گیا ہے تاکہ عوام الناس ان کے دجل سے بچیں اور اسلاف واکابرین امت کی تحقیقات کی روشنی میں قرآن وسنت پر عمل پیرا ہوں۔ راقم نے مختلف مقامات سے اس کتاب کو دیکھا اور مفید پایا۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کتاب کا نفع عام فرمائے اور مولف کو شایان شان جزا عطا فرمائے۔ آمین والسلام

محتاج دعا

محمد الیاس گھمن

11 فروری 2014ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

Molana
Muhammad Ilyas Ghumman
E-mail: ilyasghumman@gmail.com
www.ahnafmedia.com
Cell: 0300-4677615



مولانا محمد الیاس گھمن
خلیفہ مجاز
حضرت مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحب ● حضرت مولانا سید محمد امین شاہ صاحب

● سرپرست اعلیٰ مرکز اہل السنۃ والجماعۃ سرگودھا ● امیر اتحاد اہل السنۃ والجماعۃ العالمی ● چیف ایگزیکٹو احناف میڈیا سروس

تاریخ: 11 فروری 2016ء　　　　حوالہ: ک/7/16

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم اما بعد!

آج کل جہاں اہل حق صحیح عقائد و نظریات کی اشاعت کا فریضہ سرانجام دے رہے ہیں وہاں اہل باطل بھی اپنے مزعومہ نظریات کو پھیلانے میں مصروف نظر آتے ہیں۔ اہل باطل کے منجملہ واردات میں سے ایک اسلاف امت سے خلاف بدگمانی پیدا کرنا ہے اور ان کی تحقیقات میں شکوک و شبہات پیدا کرکے ان پر خواہ مخواہ ملامت کرنا ہے۔ چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث مبارک میں جہاں قیامت کی دیگر علامات بیان فرمائی گئی ہیں، ایک نشانی یہ بھی ہے:

ولعن آخر ھذہ الامۃ اولھا۔ (سنن الترمذی: رقم 2210)

کہ امت کے پچھلے لوگ اگلے لوگوں پر لعن طعن کریں گے۔

عصر حاضر میں "فرقہ اہل حدیث" بھی اہل حق کے خلاف عمل پیرا لوگوں کے سلسلہ کی ایک کڑی ہے جو سادہ لوح عوام کو چند احادیث دکھا کر انہیں یہ باور کرانے کی کوشش کرتے ہیں کہ ہم ہی عامل بالحدیث ہیں اور احناف کے عمل کو خلاف حدیث گردانے لگتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ ان کی تاریخ، آپس کے شدید اختلافات، متضاد فتوے، منقبلے عظام اور محدثین کرام پر بے بنیاد تنقیدات، مسلمان امت کے متعلق بعض نازیبا اور بے جا جملے اور ان کی شان میں بے ادبی و گستاخی، تحقیق کے نام پر تلبیس وغیرہ جیسے امور جب عوام کے سامنے آتے ہیں تو پھر اس فرقہ کی حقیقت کھل جاتی ہے۔ اس موضوع پر راقم کی دو کتابیں "فرقہ اہلحدیث پاک و ہند کا تحقیقی جائزہ" اور "جی ہاں! فقہ حنفی قرآن و حدیث کا نچوڑ ہے" قابل مطالعہ ہیں۔

عزیزم ابو علی معاویہ سلمہ کی زیر نظر کتاب "اہل حدیث نہیں بلکہ فرقہ اہلحدیث کہو!" بھی اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے جس میں اس فرقہ کی حقیقت کو ترتیب مذکور پر واضح کیا گیا ہے تاکہ عوام الناس ان کے دجل سے بچیں اور اسلاف امت کی تحقیقات کی روشنی میں قرآن و سنت پر عمل پیرا ہوں۔ راقم نے مختلف مقامات سے اس کتاب کو دیکھا اور مفید پایا۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کتاب کا نفع عام فرمائے اور مؤلف کو شایان شان جزا عطا فرمائے۔ آمین

محتاج دعا
محمد الیاس گھمن

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مقدمہ

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم اما بعد!

عقائد اعمال کی روح اور جان ہوتے ہیں اگر عقائد صحیح ہوں تو اعمال بھی صحیح ہوتے ہیں اور اگر عقائد خراب ہو جائیں تو تمام اعمال بھی خراب اور بے اثر ہو جاتے ہیں اسی لیے قرآن و حدیث میں عقائد کی تصحیح پر بہت زور دیا گیا ہے موجودہ دور کے فرقہ اہل حدیث یعنی غیر مقلدین حضرات اپنے آپ کو سب سے زیادہ صحیح العقائد اور اپنے سوا سب کو فاسد العقائد، مشرک اور گمراہ سمجھتے ہیں، اس کتاب میں فرقہ اہل حدیث یعنی غیر مقلدین حضرات کے اکابر، اصاغر کے چند مسائل وعقائد پیش کیے گئے ہیں جس سے غیر مقلدین کے قول و فعل میں تضاد کا کچھ اندازہ ہو سکے گا، دوسرے حق و باطل میں بھی امتیاز ہوگا اور معلوم ہوگا کہ کس کے عقائد صحیح اور کس کے خراب ہیں، ہمیں امید ہے کہ جب غیر مقلدین حضرات اپنے مذہبی عقائد اور مسائل سے آگاہ ہوں گے تو وہ بھی اپنے قرآن و حدیث والے دعوے اور فرقہ اہلحدیث کے دو اصول فرمانِ خدا اور فرمانِ رسول والے نعرے کو بے حقیقت بلکہ خلافِ حقیقت پا کر سوچنے پر مجبور ہو جائیں گے۔

ہے اک حقیقت جو ہونا چاہتی ہے آشکار
مدعا میری کسی کی آبرو ریزی نہیں

اس کتاب کی خاص بات یہ ہے کہ اس میں ابواب بنائے گئے ہین جن میں فرقہ اہلحدیث کی ابتداء اور ان کے نظریات، عقائد اور مسائل کے ساتھ ساتھ فرقہ اہلحدیث کے اہل حق کے خلاف پروپیگنڈوں کا ذکر کیا گیا ہے، یاد رہے! اس کتاب میں کوئی نئی بات تحریر نہیں کی گئی بلکہ اکابرین اہل سنت والجماعت کے ذخیرہ کتب سے ہی اس کتاب کی تحریر کیا گیا ہے، یاد رہے! اس کتاب میں فرقہ اہلحدیث کے عقائد و نظریات اور ان کی اصلیت اور ان کے خود ساختہ دین کی

حقیقت ان کی ہی معتبر کتب سے مختصراً مگر وضاحت سے پیش کیے گئے ہیں جو کہ بحمد اللہ تعالیٰ طلب حق کے لیے کافی شافی ثابت ہونگے۔ (ان شاء اللہ)

دوسرا فرقہ اہل حدیث کے عقائد ونظریات اور مسائل اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے بغض وعداوت اوران کی تحریفات اور وتلبیسات باحوالہ سامنے رکھ دیے گئے ہیں، اب یہ قاری کی ذمہ داری ہے کہ وہ خود فیصلہ کرے کہ تمام اہل السنۃ والجماعۃ کو گمراہ کہنے اور ائمہ مجتہدین پر عدم اعتماد کی فضا پیدا کر کے بزعم خویش مجتہد بننے والوں کو حدیث سے کتنا تعلق اور صراطِ مستقیم سے یہ لوگ کس قدر ہٹے ہوئے ہیں۔

کتاب میں مذکور عقائد ومسائل تحریر کرنے کا مقصد ان سے اتفاق یا اختلاف نہیں بلکہ مقصود صرف فرقہ اہلحدیث کے اصلی چہرے کو سامنے لانا ہے نیز بعض عقائد ومسائل ایسے ہیں کہ اگر وہ احناف کی کتب میں لکھے ہوں تو فرقہ اہلحدیث ان کو عوام کے سامنے لا کر متنفر کرنے کی کوشش کرتے ہیں حالانکہ وہی عقائد ومسائل ان کی اپنی کتابوں میں بھی مذکور ہوتے ہیں اس حقیقت کو ظاہر کرنے کے لیے بھی بعض عقائد ومسائل تحریر کر دیے ہیں اور ہماری معلومات کے مطابق فرقہ اہلحدیث نے ان عقائد ومسائل کے حامل اپنے علماء پر وہ فتوے نہیں لگائے جو کہ علماء احناف پر لگاتے ہیں۔

نیز عوام الناس کے سامنے لامذہبوں کی اہل حق سے ناراضگی کی بنیادی وجوہ بھی سامنے آجائے گی، ان شاء اللہ یہ مقدمہ احباب کے لیے بصیرت آموز اور قیمتی سرمایہ ثابت ہوگا۔

اللہ تبارک وتعالیٰ سے دعا ہے کہ اس کتاب کے ذریعے اہل السنۃ والجماعۃ عوام کو اپنے عقائد و نظریات پر پختگی عطا فرمائیں اور ہر قسم کی گمراہی سے ان کی حفاظت فرمائے، آمین

؎ شاید کے اتر جائے کسی دل میں میری بات

۲۵/صفر المظفر ۱۴۳۵ھ

فہرست

﴿باب پنجم﴾

﴿باب ششم﴾

﴿باب ہفتم﴾

﴿باب ہشتم﴾

﴿باب نہم﴾

﴿باب دھم﴾

﴿باب یازدھم﴾

﴿باب دوازدھم﴾

﴿باب سیزدھم﴾

﴿باب چھاردھم﴾

کتاب کے نام کی وجہ تسمیہ

اہل حدیث بمعنی طبقہ علمی کا یہ مطلب ہے کہ جس طرح صَرف، نحو، منطق، حساب، فقہ، تفسیرِ قرآن میں مہارت رکھنے والوں کو اہل صَرف ونحو، منطق، حساب، فقہ اور اہل قرآن کہا جاتا ہے، اسی طرح حدیث کے ماہر کو اہل حدیث کہا جاتا ہے، جو لوگ ان علوم کے ماہر نہ ہوں وہ اہل حدیث نہیں کہلا سکتے۔ ہاں! فرقہ اہل حدیث کہلا سکتے ہیں کیوں کہ اس فرقہ کی ابتداء انگریز دور سے شروع ہوئی ہے۔

اس طبقہ علمی کے لحاظ سے اہلحدیث (محدثین) کسی ایک فقہ مذہبی سے متعلق نہیں جسے اہل قرآن بمعنی مفسرین کسی ایک فرقہ کے متعلق نہیں جیسے زمخشری، بیضاوی مفسر ہیں مگر معتزلی ہیں قمی مفسر ہے مگر شیعہ ہے اسی طرح ابو بکر دارمی اہل حدیث اور محدث ہے مگر شیعہ ہے (تذکرہ الحفاظ، ص:۸۸۴) ابن جریج اہل حدیث اور محدث ہے مگر نوے عورتوں سے متعہ کرنے والا ہے (تذکرہ الحفاظ، ص:۱۴۹) ابو احمد الزہیری اہل حدیث مگر جلا بھلا شیعہ ہے (تذکرہ الحفاظ، ص:۳۲۲) محدث حاکم ابو عبد اللہ اہل حدیث ہے مگر تذکرہ الحفاظ میں رافضی خبیث لکھا ہے اسماعیل بن علی السمان اہل حدیث کے امام تھے مگر معتزلی تھے (تذکرہ الحفاظ، ۳/۳۰۰) بہت سے محدثین حنفی تھے جن کے حالات میں محدثین نے الجواہر المضیۃ فی تراجم الحنفیہ اور الفوائد البہتیہ فی تراجم الحنفیہ اور مفتاح سعادۃ الدارین وغیرہ مستقل اور ضخیم کتابیں لکھی ہیں بہت سے محدثین یعنی اہلحدیث شافعی، مالکی اور حنبلی تھے جن کے حالات میں طبقات شافعیہ اور طبقات مالکیہ اور طبقات حنابلہ کی کتابیں لکھی گئی ہیں اس سے ثابت ہوا کہ اہلحدیث معتزلی بھی ہوتے ہیں شیعہ بھی، خارجی بھی، قدری بھی، حنفی، شافعی، مالکی اور حنبلی بھی، کیوں کہ یہ علمی طبقہ ہے نہ کہ کسی فرقہ مذہبی کا نام۔

بعض اوقات شاعر مقلدین ہمارے اکابرین کے بارے میں لکھتے ہیں کہ انہوں نے بھی اپنے آپ کو اہل حدیث لکھا ہے تو اسی وہم کو ختم کرنے کے لیے احقر نے اسی کتاب کا نام یہی تجویز کیا کہ آج کے اہلحدیث کہنے والے اہل حدیث نہیں بلکہ فرقہ اہل حدیث ہیں، اس لیے ہمیں بھی انہیں فرقہ اہل حدیث کہنا چاہیے۔

لیجیے سنیے اب افسانہ فرقت مجھ سے
آپ نے یاد دلایا تو مجھے یاد آیا

باب اول

فرقہ اہل حدیث کی تاریخ

فرقہ اہل حدیث کا بانی

میاں نذیر حسین دہلوی کے استاد اور خسر مولانا عبدالخالق صاحب فرماتے ہیں: ''سو بانی وبانی اس طریقہ نو احداث (غیر مقلدیت) کا عبدالحق ہے جو چند روز سے بنارس میں رہتا ہے اور حضرت امیر المومنین (سید احمد شہیدؒ) نے حرکات ناشائستہ کے باعث اپنی جماعت سے اس کو نکال دیا اور علماء حرمین نے اس کے قتل کا فتویٰ لکھا، مگر کسی طرح بھاگ کر وہاں سے بچ نکلا پھر اسی کے شاگرِ خاص پیرو با اخلاص دوسرے شہروں میں مثل عظیم آباد، کلکتہ وغیرہ میں پھیل گئے اور وہاں کئی حاکم شرع اور علماء صاحب ورع کا کچھ خوف کیا تو وہاں اپنے تئیں خلیفہ امیر المومنین مشہور کر کے لوگوں کو اپنے عقائد سے بتدریج مطلع کیا اور جاہلوں کو گمراہ بنایا جب یہ معاملہ علماء دین اور حضرات کے سچے خلیفوں پر ظاہر ہوا اور اس کے سبب سے بڑا فتنہ وفساد مسلمانوں میں پڑ گیا یہاں تک کہ باپ بیٹے کا اور بھائی بھائی کا اور خاوند جورو کا اور نوکر آقا کا مخالف بنا اور آپس میں ان کی ایسی پھوٹ ہوئی کہ وہ کام جو دین کا سب پر مقدم تھا اس میں بھی خلل آ گیا، لوگ متفرق ہوئے اور ایک، ایک کا مخالف بن گیا''

(تنبیہ الضالین برحاشیہ توقیر الحق، ص: ۱۷)

فرقہ اہل حدیث خارجیت کے نقشِ قدم پر

قاری عبدالرحمن پانی پتی مرحوم، شاگردِ خاص حضرت شاہ اسحاق صاحب لکھتے ہیں :

''مولوی عبدالحق بنارسی نے ہزار ہابنی آدم کو یا آمیوں کو عمل بالحدیث کے پردہ میں قید مذہب سے نکالا اور مولوی صاحب نے ہمارے سامنے کہا کہ صحابہ سے ہمارا علم بڑا ہے تو تھوڑے سے عرصے

بعد مولوی عبدالحق مولوی گلشن علی (جو مذہباً شیعہ تھا) کے پاس جو دیوان راجہ بنارس کے تھے گئے اور کہا کہ میں اب ظاہراً شیعہ ہوں اور میں نے عمل بالحدیث کے پردہ میں وہ کام کیا جو عبداللہ بن سبا سے نہ بنا تھا ہزار ہا اہل سنت کو قید مذہب سے نکال دیا ہے، اب ان کا شیعہ ہونا بہت آسان ہے، چنانچہ مولوی گلشن نے ۳۰ روپے ماہوار پر ان کی نوکری کروادی''۔ (کشف الحجاب، ص:۲۱)

فرقہ اہلحدیث کے بانی شیعہ استاد سے تعلیم یافتہ

عبدالحق بناری مدینہ منورہ سے بھاگ کر جب یمن گیا تو وہاں پر اس نے امام شوکانی جو کہ زیدی شیعہ تھے (جیسا کہ خود غیر مقلدین کے مشہور مصنف پروفیسر غلام احمد حریری نے اپنی کتاب'' تاریخ تفسیر و مفسرین'' کے صفحہ ۴۹۳ پر لکھا ہے) اور سبل السلام شرح بلوغ المرام کے مصنف امیر یمانی سے استفادہ کیا ان دونوں نے ابویعلیٰ وغیرہ سلفی حضرات کا مذہب قبول کیا تھا اور ابو یعلیٰ قاضی وغیرہ نے مسلک خوارج (شیعہ) کو اپنا دین ٹھہرایا تھا''

(ماہنامہ الحدیث، مارچ ۲۰۰۹ء)

نذیر حسین دہلوی کو غیر مقلد بنانے میں سر سید احمد کا ہاتھ

سر سید احمد خان ایک ممتاز غیر مقلد عالم مولانا محمد ابراہیم آروی کو اپنے ایک مکتوب میں لکھتے ہیں :'' جناب سید نذیر حسین دہلوی (جو کہ غیر مقلدین فرقہ میں شیخ الکل کے لقب سے مشہور ہیں) کو میں نے نیم چڑھا وہابی بنایا ہے وہ نماز میں رفع یدین نہیں کرتے تھے مگر اس کو سنت ہدی جانتے تھے میں نے عرض کیا کہ نہایت افسوس کی بات ہے کہ آپ جس بات کو نیک جانتے ہو مگر لوگوں کے خیال سے اس کو نہیں کرتے جناب ممدوح میرے پاس سے تشریف لائے تھے جب یہ گفتگو ہوئی تو میں نے سنا کہ میرے پاس سے اٹھ کر جامع مسجد میں عصر کی نماز پڑھنے لگے اور اس وقت سے رفع الیدین کرنے لگے''۔

(برگ گل، سر سید نمبر، نقش ثانی، اردو کالج کراچی، ص:۲۸۵) (موج کوثر، ص:۶۹)

غیر مقلدین کا انگریز حکومت سے اپنے فرقہ کا نام اہل حدیث رکھوانا

یہ درخواست ۱۹ جنوری ۱۸۸۷ء کو منظور ہوئی مولوی محمد حسین بٹالوی سے اس کا تذکرہ تمام ترممنوعیت کے ساتھ کیا، لکھتے ہیں کہ ''اس درخواست کو ہمارے رحم دل اور فیاض لیفٹیننٹ گورنر پنجاب سر چالیس ایچی سن صاحب نے معرضِ قبول میں جگہ دی اور بڑے زور کے ساتھ گورنمنٹ ہند کی خدمت میں اس کی قبولیت کے لیے سفارش کی اور مسلمانوں کے حال پر رحم فرمایا اور سرکاری کاغذات میں اس لفظ (وہابی) کے استعمال سے ممانعت کا حکم فرمایا''

(اشاعۃ السنۃ ۹/ ۱۹۷، شمارہ ۷)

فرقہ اہل حدیث کا مقصد

نواب صدیق حسن خان بھوپالی (غیر مقلد) لکھتا ہے ''یہ آزادگی مذاہب جدیدہ (غیر مقلدیت) سے ہماری مراد عین قانون انگلشیہ ہے''۔ (ترجمان وہابیہ ص: ۲۵)

فرقہ اہل حدیث فرقہ قلیلہ

(۱) مولوی محمد حسین بٹالوی لکھتا ہے کہ ''خاص اپنا گروہ جو عام مسلمانوں کے مقابلہ میں جیسے آٹے میں نمک کے برابر ہے''۔ (اشاعۃ السنۃ ۷/ ۳۷۰، شمارہ ۱۲)

(۲) نواب صدیق حسن بھوپالی لکھتا ہے کہ ''خلاصہ حال ہندوستان کے مسلمانوں کا یہ ہے کہ جب یہاں اسلام آیا ہے اس وقت سے آج تک یہ لوگ حنفی مذہب پر قائم رہے اور قائم ہیں''۔ (ترجمان وہابیہ، ص: ۱۰)

(۳) ''حنفیہ مسلک جن سے یہ ملک ہندوستان بھرا ہوا ہے'' (ترجمان وہابیہ، ص: ۱۵)

(۴) ''ہند کے اکثر لوگ حنفی اور بعضے شیعہ اور کمتر اہل حدیث ہیں''۔

(ترجمان وہابیہ، ص: ۵۷)

میاں نذیر حسین دہلوی انگریز حکومت کے انعام یافتہ

غیر مقلدین کے شیخ الکل میاں نذیر حسین دہلوی کو برٹش گورنمنٹ کی طرف سے ۱۸۵۷ء کی جنگ آزادی میں حصہ نہ لینے پر وفاداری کا انعام وایوارڈ ملا۔

(الحیات بعد الممات، ص:۱۲۴)

میاں نذیر حسین دہلوی کو مسز لیسنس کی حفاظت کے بدلے نہ صرف نقد انعام ملا بلکہ تعریفی سرٹیفکیٹ بھی جاری کیا گیا۔ (الحیات بعد الممات، ص:۱۳۲)

ہندوستان دارامان ہے

ہندوستان کو میاں صاحب ہمیشہ دارالامان فرماتے تھے، دارالحرب کبھی نہ کہتے تھے۔

(الحیات بعد الممات، ص:۱۳۴)

میاں صاحب کہتے ہیں کہ انگریز گورنمنٹ ہندوستان میں ہم مسلمانوں کے لیے خدا کی رحمت ہے اور رحم دل وفیاض ہے"۔ (الحیات بعد الممات، ص:۱۶۲)

تمام فتنوں کا سرچشمہ فرقہ اہل حدیث

(۱) نواب صدیق حسن خان بھوپالی لکھتا ہے" اس زمانہ میں نمائش اور ریاکاری کا عادی فرقہ پیدا ہوا ہے جو اپنے علاتی بھائیوں (احناف) کے مقابلے میں قرآن وحدیث کے علم اور عمل کا دعویٰ کرتا ہے، حالانکہ علم وعمل اور معرفت میں ان کا کوئی مقام نہیں"۔

(الحطہ اسلامی اکیڈمی لاہور، ص:۱۵۲)

(۲) "اگر غور سے دیکھو اور خوب خیال کرو تو سارے عالم کا فساد اور تمام تر خرابیوں کی بنیاد یہی گروہ جو کہ اپنے آپ کو کسی مذہب وغیرہ کا مقلد نہیں کہتا ہے۔" (ترجمان وہابیہ، ص:۲۴)

(۳) "عبداللہ چکڑالوی، اسلم جیراج پوری اور غلام احمد پرویز سب ابتدائی اہلحدیث تھے"

(مقام حدیث، ص:۸)

(۴) مولانا عبدالجبار غزنوی لکھتا ہے ''ہمارے اس زمانہ میں ایک فرقہ نیا کھڑا ہوا ہے جو اتباع حدیث کا دعویٰ رکھتا ہے اور درحقیقت وہ لوگ اتباع حدیث سے کنارہ کش ہیں''۔

(فتاویٰ علماء اہل حدیث ۴/ ۷، ۹، بحوالہ فتاویٰ غزنویہ)

(۵) مولانا ابراہیم سیالکوٹی لکھتا ہے۔''جماعت اہلحدیث ناقص العلم اور غیر محتاط نام نہاد علماء کی تحریروں اور تقریروں سے دھوکہ نہ کھائیں کیوں کہ بعض تو پرانے خارجی ہیں اور بعض بے علم اور بعض تو پرانے کانگریسی ہیں'' (احیاء المیت، ص:۳۶)

(۶) علامہ وحید الزمان لکھتا ہے ''غیر مقلدین کا گروہ جو اپنے تئیں اہل حدیث کہتے ہیں انہوں نے ایسی آزادی اختیار کی ہے کہ اجماعی مسائل کی بھی پرواہ نہیں کرتے نہ سلف صالحین صحابہ اور نہ تابعین کی قرآن کی تفسیر، صرف لغت سے اپنی من مانی کر لیتے ہیں حدیث شریف میں جو تفسیر آچکی ہے اس کو بھی نہیں سنتے''۔

(حیات وحید الزمان، ص:۱۰۲، بحوالہ لغات الحدیث)

(۷) مولانا داؤد غزنوی لکھتا ہے ''اہل حدیث حضرات ائمہ اربعہ کی توہین کرتے ہیں اور ائمہ اربعہ کے اقوال کا تذکرہ حقارت کے ساتھ کر جاتے ہیں یہ رجحان سخت گمراہ کن اور خطرناک ہے ہمیں سختی کے ساتھ روکنے کی کوشش کرنی چاہیے''۔(داؤد غزنوی، ص:۸۹)

(۸) حسین احمد بٹالوی لکھتے ہیں :''پچیس سال کے تجربے سے ہم کو یہ بات معلوم ہوئی کہ جو لوگ بے علمی کے ساتھ مجتہد مطلق اور مطلق تقلید کے تارک بن جاتے ہیں وہ آخر کار اسلام کو سلام کر بیٹھتے ہیں ان میں سے بعض عیسائی اور بعض لامذہب جو کسی دین و مذہب کے پابند نہیں رہتے ان فاسقوں میں بعض تو کھلم کھلا نماز، روزہ چھوڑ دیتے ہیں سود و شراب سے پرہیز نہیں کرتے، کفر و ارتداد کے دنیا میں بکثرت اسباب موجود ہیں مگر دینداروں کے بے دین ہو جانے کے لیے بے

علمی کے ساتھ ترک تقلید بڑا بھاری سبب ہے"۔

(رسالہ اشاعۃ السنۃ نمبر۴، ج:۱۱، مطبوعہ ۱۸۸۸ء)

(۹) قاضی عبد الواحد خانپوری لکھتے ہیں: "پس اس زمانہ کے جھوٹے اہل حدیث متبدعین، مخالفین سلف صالحین جو حقیقت "ماجاء بہ الرسول" سے جاہل ہیں وہ صفت میں وارث اور خلیفہ ہوئے شیعہ وروافض کے جس طرح شیعہ پہلے زمانوں میں باب دہلیز کفر ونفاق کے تھے اور مدخل ملاحدہ وزنادقہ کے تھے اس طرح یہ جاہل بدعتی اہلحدیث اس زمانہ میں باب ودہلیز اور مدخل ہیں ملاحدہ اور زنادقہ منافقین کے بعینہ مثل اہل تشیع کے ہیں"

(کتاب التوحید السنۃ فی رد اہل الالحاد والبدعۃ، ص:۳۶۲)

(۱۰) مشہور مورخ شیخ محمد اکرام لکھتا ہے: "اہلحدیث جماعت کے جوش وخروش کا دوسرا نتیجہ طبقہ اہل قرآن کا آغاز ہے اہلحدیث اپنے آپ کو غیر مقلد کہتے ہیں وہ فقہی ائمہ مثلاً ابوحنیفہؒ کی تقلید سے آزاد ہیں نتیجہ یہ ہے کہ کئی طبعیتوں کو جو آزاد خیال تھے فقط فقہاء کی تقلید کی آزادی کافی معلوم نہ ہوئی اور انہوں نے مختلف اسباب کی بناء پر احادیث سے بھی آزادی حاصل کرنی چاہی، اس گروہ کا بانی مولوی عبداللہ چکڑالوی پہلے اہلحدیث (غیر مقلد) تھا"۔

(موج کوثر، ص:۵۲)

(۱۱) "انکار حدیث کا عقیدہ رکھنے والے حافظ اسلم جیراج پوری پہلے اہل حدیث تھا" (موج کوثر، ص:۵۴) "جس کا تذکرہ خود حافظ اسلم جیراج پوری اپنی کتاب "نوادرات، ص:۲۳۴) میں بھی کرتا ہے"۔

(۱۲) مولانا داؤد غزنوی لکھتے ہیں: "جماعت اہل حدیث کو حضرت امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ تعالیٰ کی روحانی بددعا لے کر بیٹھ گئی ہے" پھر کچھ سطروں بعد لکھتے ہیں، "جو لوگ اتنے جلیل القدر امام کے بارے میں یہ نقطہ نظر رکھتے ہوں ان میں اتحاد ویکجہتی کیوں کر پیدا ہو سکتی ہے"۔

(سوانح مولانا داؤد غزنوی، ص:۱۳۶)

(۱۳) مولانا عبد الخالق دہلوی لکھتے ہیں :''ان غیر مقلدین کا مذہب اکثر باتوں میں روافض کے مذہب سے ملتا ہے جیسا روافض پہلے رفع الیدین اور آمین بالجہر اور قراءت خلف الامام کے مسئلے امام شافعی کی دلیلوں سے ثابت اور ترجیح دے کر عوام کی خصوصاً حنفی والوں کو شبہ میں ڈالتے اور مسلمانوں کو گمراہ بناتے ہیں''۔(تنبیہ الضالین ،ص:۵)'پھر جوائمہ علماء آخرت کی غیبت کرتا ہے تو یہ مذہب روافض (شیعہ) کا شیوہ ہے نہ کہ مذہب اہل سنت کا''(ماثر صدیقی ۴/۲۳)

(۱۴) مولانا نذیر حسین دہلوی لکھتے ہیں :''جوائمہ دین کے حق میں بے ادبی کرے وہ چھوٹے رافضی ہوے ہیں''(تاریخ اہلحدیث،ص:۳۷ از مولانا محمد ابراہیم سیالکوٹی)

(۱۵) مولانا قاری عبد الرحمٰن پانی پتی لکھتے ہیں :''چنانچہ روافض کی ساری علامتیں اس فرقہ (غیر مقلدیت) میں موجود ہیں''(کشف الحجاب،ص:۴۱)

(۱۶) عبد الخالق دہلوی لکھتے ہیں : ''جب ان کا مذہب پوچھا جاتا ہے تو محمدی بتاتے ہیں یہی قول روافض کا بھی ہے ایک حدیث جہراً آمین کی لے کر قرآن کو رد کرنا یہ عین قول شیعہ ہے''۔
(کشف الحجاب،ص:۴۲)

(۱۷) ''لوگوں سے کہتے ہیں کہ ہم محمدی ہیں اور حقیقت میں محمدیوں کے خلاف ہیں''
(تنبیہ الضالین،ص:۱۳)

(۱۸) مولانا محمد حسین بٹالوی لکھتے ہیں : ''جولوگ قرآن وحدیث سے خبر نہ رکھتے ہوں اور علوم عربیا سے نا آشنا ہوں صرف اردو، فارسی ترجمہ پر یا ٹوٹی پھوٹی عربی جان کر مجتہد اور ہر بات میں تقلید کو چھوڑ بیٹھے ہوں ان کے حق میں ترک تقلید سوائے گمراہی کے اور کسی چیز کی توقع نہیں۔
(رسالہ اشاعت والسنۃ)

(۱۹) مولوی محبوب علی لکھتے ہیں :''امرت سر اور اس کے گرد ونواح میں جتنے عیسائی آباد ہیں یہ سب پہلے اہل حدیث تھے''۔(حاشیہ الکتاب المجید فی بحث التقلید ،ص:۲۲)

(۲۰) حکیم فیض عالم لکھتے ہیں: "ہمارے بہت سے اہل حدیث جنہوں نے مدارس بنا رکھے ہیں ان کے لیے چندہ لیتے ہیں لیکن جب میں اس شہر میں پہنچا تو کسی مدرسے کا نام ونشان نہ تھا"۔
(اختلاف امت کا علمیہ)

(۲۱) مولانا محمد حسین بٹالوی نے (اشاعۃ السنۃ ۱۱/۳۲۰) مولانا ابراہیم سیالکوٹی (تاریخ اہلحدیث، ص:۱۲۵) مولانا ثناء اللہ امرتسری نے (فتاویٰ ثنائیہ ۱/۲۵۶) مستری نور حسین گرجاکھی نے (ارکانِ اسلام) مولانا داؤد غزنوی نے (داؤد غزنوی، ص:۲۷۵) مولانا نذیر حسین دہلوی نے (معیار الحق، ص:۳۷) میں لکھا ہے کہ تقلید قرآن پاک اور تمام امتوں کے اجماع سے ثابت ہے اور تقلید مذہب معین جائز ومبارک ہے اس میں کوئی نقصان نہیں"۔

(۲۲) مولوی محمد اسماعیل غزنوی لکھتا ہے "ہمارا مسلک فروی مسائل میں امام احمد بن حنبل کے طریقہ پر ہے ائمہ اربعہ کا طریقہ منضبط ہے ہم کسی کا انکار نہیں کرتے بلکہ لوگوں کو مجبور کرتے ہیں کہ کسی ایک امام کی تقلید کریں"۔ (تحفہ وہابیہ، ص:۶۱)

(۲۳) غیر مقلد مورخ مولانا محمد شاہجہان پوری ۱۹۰۰ء لکھتا ہے: "ہندوستان میں ایک فرقہ دیکھنے میں آیا ہے جس سے لوگ بالکل نا آشنا ہیں پچھلے زمانہ میں شاذ ونادر اس خیال کے لوگ کہیں ہوں وہ لوگ اپنے آپ کو اہلحدیث یا محمدی یا موحد کہتے ہیں مگر مخالف فریق ان کا نام غیر مقلد وہابی یا لامذہب لیتے ہیں"۔ (الارشاد الیٰ سبیل الرشاد، ص:۱۳)

داؤد غزنوی لکھتے ہیں "اگر کوئی سمجھتا ہے کہ ہم تقلید سے مطلقاً انکار کرتے ہیں اور ائمہ کے قول کو ٹھکرا دیا ہے اور بے زمام وبے مہار ہو جائیں تو یہ صرف غلط فہمی ہے"۔

(داؤد غزنوی، ص: ۱۲۶)

(۲۵) میاں نذیر حسین دہلوی کے استاد اور خسر عبدالخالق دہلوی اور دوسرے استاد شاہ محمد اسحاق دہلوی پہلے حنفی تھے اور غیر مقلدین کے طرز عمل کو ناپسندیدگی کی نگاہ سے دیکھتے تھے اور غیر مقلدین

کو چھوٹے رافضی (شیعہ) کے نام سے یاد کرتے تھے"۔

(تحفہ العرب والعجم ،ص:۳۰تا۲۶) (الحیات بعد الممات، ص ۵۷)

(۲۶) جماعت غربا اہلحدیث کے ممتاز عالم مولوی عبدالجلیل لکھتے ہیں "میں اپنے ہم عصر علماء کو چیلنج دیتا ہوں کہ وہ میری بات کو غلط ثابت کریں اور انصافاً بتائیں کہ کیا آپ لوگ اشعری قدیم اور ماتریدی کے پابند نہیں؟ تمہیں اپنے آپ کو خالص اہلحدیث کہتے ہوئے شرم نہیں آتی؟" (فتاویٰ ستاریہ ۳/۲۶)

فرقہ اہلحدیث کی انگریز حکومت کے حق میں خدمات اور جہاد پر تنقید

مولانا ثناء اللہ امرتسری لکھتے ہیں :"ہم اہلحدیث کے لوگ انگریز سرکار کے زیر سایہ بڑے امن و عافیت کے ساتھ ہیں (مذہب اہلحدیث ،ص:۲) مزید لکھتے ہیں کہ "مسلمانوں سے بھی لڑنا جہاد ہی ہوتا ہے اور اسلام و ایمان کا کمال جہاد پر موقوف نہیں اور جہاد اصل مطالب خداوندی نہیں اور ہندوستان باوجود برطانوی حکومت کے دارالاسلام ہے اور گورنمنٹ برطانیہ سے لڑنا یا لڑنے والوں کی مدد کرنا غدر اور حرام ہے اور لکھتے ہیں کہ ۱۸۵۷ء کی تحریک جہاد و آزادی ملک میں جو شریک تھے وہ مفسد باغی اور بدکردار تھے اور پچھلے زمانہ کے مسلمان سلاطین نے جو جنگیں کیں وہ جہاد نہ تھا اور مزید لکھتا ہے کہ قریب قیامت کے نزدیک اکثر ملکوں کے حاکم عیسائی ہوں گے (یہ غیر مقلدین کی پیش گوئی ہے جو کہ کسی حدیث میں نہیں ملتی) اور پھر مزید لکھتے ہیں کہ ۱۸۵۷ء کا جہاد بیوقوفوں کا جہاد تھا اور لکھتے ہیں کہ انگریز حکومت کا رعایا پروری میں مثل و نظیر نہیں ملتا اور لکھتا ہے کہ اہلحدیث میں نہ ہی کوئی حاکم بنا نہ ہی کسی اہلحدیث نے جہاد کیا اور اہلحدیث نے کسی سرکار کی مخالفت نہیں کی اور نہ جہاد کیا اور نہ کسی کو اس پر آمادہ کیا اور انگریز حکومت کی مخالفت نقد دین کھوتا ہے اور فرقہ اہل حدیث کی آزادگی مذہب وہی ہے جو انگریز سرکار کی مرضی تھی آخر میں

لکھتے ہیں کہ اہل حدیث کے دین میں حکومت حاصل کرنے کی فکر کرنا سخت گناہ اور حرام

(الاقتصاد فی مسائل الجہاد، ص

یہ تیری پیٹھ ہے اے میرے بے خبر دشمن

مجھے بھی تیرے سینے پہ وار کرنا ہے

باب دوم

فرقہ اہلحدیث کے "عمل بالحدیث" کی کہانی خودانہی کی زبانی

آمین بالجہر کی ابتداء

مولوی ثناء اللہ امرتسری کے سوانح نگار ابویحیٰ امام خان نوشہروی "پہلا دور" ہندوستان میں عمل بالحدیث کس طرح شروع ہوا کہ شہ سرخی کے تحت لکھتے ہیں "شاہ ولی اللہ صاحب کے دور اور اس کے بعد قریبی زمانہ میں بھی ممدوح کے مولفات پڑھے پڑھائے جائے کہ مقلدین نے حسب عادت ان اقوال کی توجیہہ میں اپنی پوری قوت استدلال صرف کردی اور کسی عالم یا عامی کو یہ جرات نہ ہوئی کہ اس طرف بھی متوجہ ہوسکے ماسوائے شاہ محمد فاخر آلہ بادی کے جنہوں نے پہلی دفعہ جامع مسجد دہلی میں آمین بالجہر کہہ کر تقلید کی بکارت زائل کردی"۔

(نقوش ابوالوفاء مطبوعہ ۱۹۶۹ء) (فقہائے ہند ۵/ ۲۱۸ حصہ دوم)

رفع الیدین کی ابتداء

ابویحیٰ امام خان نوشہروی کچھ آگے ایک اور سرخی قائم کرتے ہیں "دوسرا دور" ہندوستان میں عمل بالحدیث کس طرح جاری ہوا کہ تحت لکھتے ہیں جو کہ امرتسری کی زبانی نقل کرتے ہیں کہ "۱۸۶۵ء کا واقعہ ہے جب میری عمر ۲۰ برس تھی میں امرتسری میں کتب فروشی کرتا تھا کہ میرے پاس مظاہر حق کتاب آئی جس میں جب میں نے رفع الیدین کی حدیث دیکھی تب سے میں نے رفع الیدین شروع کردی جبکہ رفع الیدین سے میرے استاد ابوعبداللہ منع کرتے تھے کہ یہ حدیث امام شافعی رحمہ اللہ نے لی ہے ہمارے امام اعظم ابوحنیفہؒ نے اس حدیث کو عمل کے لیے نہیں لیا (ابتداء میں ابوعبداللہ حنفی تھے بعد میں یہ بھی اہل حدیث (غیر مقلد) ہوگئے تھے)"۔

(نقوش ابوالوفاء، ص: ۳۹، بحوالہ اہلحدیث امرتسری ۱۹۱۱ء)

چنانچہ مشہور مورخ محمد اکرم لکھتے ہیں کہ سرسید احمد خان بانی فرقہ نیچریہ کے کہنے پر مولوی نذیر حسین دہلوی نے پہلی مرتبہ عصر کی نماز میں رفع الیدین کی''۔(موج کوثر، ص:۶۹)

نمازِ عیدین میں بارہ تکبیروں کی ابتداء

سابق امام جماعت اہلحدیث مولوی عبدالوہاب ملتانی کے سوانح نگار مولوی ابو محمد لکھتے ہیں کہ ''مولانا مرحوم (عبد الوهاب ملتانی) سے قبل شیخ الکل حضرت میاں نذیر حسین دہلوی احناف کی طرح عیدگاہ میں چھ تکبیروں کے ساتھ عیدین کی نماز ادا کرتے لیکن مولانا مرحوم (عبد الوهاب، ملتانی) نے بارہ تکبیروں کے ساتھ عیدین کی جماعت الگ میدان میں کرائی آج اہل حدیث کے ہاں اسی پر عمل ہے''۔ (مجموعہ رسائل مکمل نماز وہدایۃ النبی، ص:۱۹)

مستورات کو عیدگاہ لے جانے کی ابتداء

''مولانا مرحوم (عبد الوهاب ملتانی) نے نماز دوگانہ و دعا مسلمین میں اپنی بیویوں، بہوؤں اور بیٹیوں کو نماز عید کے لیے عیدگاہ لے گئے اس سے قبل عوام اہل حدیث ایسی سنتوں پر عمل کرتے ہوئے اپنی ہتک و بے عزتی اور مستورات کی بے پردگی سمجھتے تھے''۔
(مجموعہ رسائل مکمل نماز وہدایۃ النبی، ص:۲۰)

خطبہ جمعہ کی اردو زبان میں ابتداء

''مولانا مرحوم سے قبل اہلحدیث حضرات بھی احناف کی طرح خطبہ جمعہ عربی زبان میں پڑھتے تھے مگر مولانا کے قرآن وسنت کے ثقہ دلائل کی بناء پر خطبہ سامعین کی زبان یعنی اردو زبان میں شروع کیا''۔(مجموعہ رسائل مکمل نماز وہدایۃ النبی، ص:۲۰)

نمازِ جنازہ بالجہر کی ابتداء

مولانا مرحوم عبدالوہاب ملتانی نے پہلی مرتبہ نمازِ جنازہ بالجہر پڑھ کر اس مردہ سنت کو زندہ کیا

آج تمام اہل حدیث اسی طریقے پر عمل کرتے ہیں۔ (مجموعہ رسائل مکمل نماز وہدایۃ النبی، ص:۲۰)

جمعہ کی ایک اذان کی ابتداء

مولانا مرحوم نے پہلی اذان جمعہ جو خطبہ سے آدھ گھنٹہ پہلے ہوتی ہے (جو کہ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اجماعی طور پر شروع کروائی) کو ثقہ دلائل سے بدعت ثابت کر کے صرف دوسری اذان جو امام کے منبر پر بیٹھنے کے بعد ہوتی ہے کو صحیح ہونے کا فتویٰ دیا"۔

(مجموعہ رسائل مکمل نماز وہدایۃ النبی، ص:۲۱)

آٹھ رکعات تراویح کی ابتداء

تیرھویں صدی ہجری کے اخیر تک پورے عالم اسلام میں تراویح ۲۰ رکعات پڑھائی جاتی رہی مگر ۱۲۸۴ھ میں ہندوستان کے مشہور شہر اکبر آباد کے کسی غیر مقلد مولوی نے فتویٰ دیا کہ تراویح آٹھ رکعات ہیں کیوں کہ یہ فتویٰ اجماعی مسئلہ کے خلاف تھا اس لیے آگرہ سے ایک رسالہ بنام "استفتاء التراویح" طبع ہوا جس میں اس علاقہ کے تقریباً ۱۸ علماء کرام کے پرزور فتوے طبع ہوئے اور عوام الناس کو اس فتنے سے آگاہ کیا گیا۔ خطہ پنجاب میں سب سے پہلے تراویح کے آٹھ رکعات ہونے کا فتویٰ مولوی محمد حسین بٹالوی نے دیا اس کی تائید مولوی عبدالمجید سوہدری کے اس بیان سے ہوتی ہے "لاہور میں آٹھ رکعات تراویح آپ ہی سے ہوئی اس فتویٰ کا رد ایک غیر مقلد عالم غلام رسول قلعہ میاں سنگھ ضلع گوجرانوالہ نے ۱۲۹۰ھ میں دیا اور ۱۲۹۱ء میں چھپا جس میں مولانا سے پورے عالم اسلام کی طرف سے ثابت کیا گیا کہ ۲۰ رکعات تراویح ہی رائج ہیں یہ تحریر فارسی میں تھی جس کا ترجمہ اہلسنت عالم مولانا سرفراز خان صفدر رحمہ اللہ نے شائع کیا۔

(سیرت ثنائی۔ طبع مکتبہ قدوسیہ، ص:۴۵۲)

عادتیں اب بھی ہیں اس کی وہی پہلے جیسی
صرف کپڑے وہ شریفوں کے پہن آیا ہے

باب سوم
فرقہ اہل حدیث کی خانہ جنگی

(۱) محمد مبارک غیر مقلد استاذ اسلامیات بنی باغ ضیاالدین میموریل گورنمنٹ کالج اپنے رسالہ ''علمائے احناف اور تحریک مجاہدین'' میں لکھتا ہے کہ ''غربا اہلحدیث باغی جماعت ہے جس کا اہلحدیث جماعت سے کوئی تعلق نہیں بلکہ پوری جماعت مع امام واجب القتل ہے افسوس سید احمد شہید کی تحریک کامیاب ہو جاتی تو ضرور جماعت غربا اہلحدیث مع امام کے قتل کیے جاتے جس طرح سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مسیلمہ کذاب اور اس کے ساتھیوں کو کیفر کردار تک پہنچایا جس طرح مسیلمہ کذاب کی حمایت کرنے والے مجرم تھے اسی طرح علماء جو غربا اہلحدیث جماعت کے جلسوں کو رونق بخشتے ہیں وہ بھی مجرم ہیں۔

(علمائے احناف اور تحریک مجاہدین، ص:۵۲)

(۲) غربا اہلحدیث کے ممتاز عالم مولوی عبدالجلیل سامرودی لکھتے ہیں: ''میں اپنے ہم عصر علماء کو چیلنج دیتا ہوں کہ وہ میری بات کو غلط ثابت کریں اور انصافاً بتائیں کہ کیا آپ لوگ اشعری قدیم اور ماتریدی کے پابند نہیں؟ پھر تمہیں اپنے آپ کو خالص اہل حدیث کہتے ہوئے شرم نہیں آتی؟ (فتاویٰ ستاریہ ۳/۲۶)

(۳) مولوی فقیر مدراسی غیر مقلد لکھتا ہے کہ ''مولانا ثناء اللہ امرتسری (غیر مقلد) میں شک نہیں کہ یہ چوتھا دجال ہے ہند کے چاروں دجالوں میں سے ہے غرض یہ کہ ثناء اللہ ملحد زندیق ودجال ہے''۔

(اخبار اہلحدیث امرتسر، ص:۳،۱۶/ جون ۱۹۱۶ھ)

(۴) حافظ عبداللہ روپڑی لکھتا ہے'' ہم ثناء اللہ کو معتزلی، جہنمی، ملحد، کافر بلکہ خبیث جانتے

ہیں، مولوی ثناء اللہ سے دوستی نہ رکھو کیوں کہ وہ بے دین آدمی ہے"۔

(اخبار اہل حدیث امرتسر، ص:۳، ۱۱/ اکتوبر ۱۹۶۴ء)

(۵) ابوعبداللہ لکھتا ہے کہ "دنیا میں اگر کسی کو احمق اعلیٰ کی ضرورت ہو تو اس چھوٹی کھوپڑی والے انسان نما ہستی عبداللہ روپڑی کو دیکھ لے"۔

(اخبار محمدی دہلی، ص:۱۳، ۱۸/ اپریل ۱۹۲۹ء)

(۶) ابوعبداللہ مزید لکھتا ہے کہ "یہ بزرگ (عبید اللہ روپڑی) صرف جھوٹ بولتے نہیں بلکہ جھوٹ از خود گھڑتے ہیں تہمت خود تراشتے ہیں"۔ (اخبار محمد دہلی، ص:۱۳، ۱۵/ اپریل ۱۹۲۹ء)

(۷) مولوی احمد اللہ دہلوی لکھتا ہے: "عبداللہ روپڑی مشرک ہے اس سے پرہیز لازم ہے جو پرہیز نہ کریں گے وہ دوزخی ہیں" (مظالم روپڑی، ص:۴۱)

(۸) مولوی عبید اللہ دہلوی لکھتا ہے: "عبداللہ روپڑی ملحد بد دین ہے اور جو کوئی اس کے ہم خیال ہیں ان سے اجتناب واجب ہے"۔ (مظالم روپڑی، ص:۴۹)

(۹) مولوی عبداللہ لائلپوری لکھتے ہیں: "واقعی مولوی عبداللہ روپڑی ملحد ہے ایسے مولوی کی بات کا ہرگز اعتبار نہیں اس کا بائیکاٹ کرنا ضروریاتِ دین میں سے ہے، ورنہ ایمان میں خلل ہے"۔

(مظالم روپڑی، ص:۵۰)

(۱۰) مولوی محمد دہلوی لکھتا ہے : "عبداللہ روپڑی نے معارف قرآنی بیان کرتے ہوئے رنڈیوں اور بھڑوں کا ارمان پورا کیا ہے اور تماش بینیوں کے تمام ہتھکنڈے ادا کیے"۔

(اخبار محمدی دہلی، ص:۱۲، یکم/ اپریل ۱۹۳۹ھ)

(۱۱) مولوی محمد دہلوی لکھتا ہے: "میرا مشورہ ہے کہ عبداللہ روپڑی کو بھول جایئے انہیں بکنے دیجیے جو چاہیں لکھیں جب تک چاندنی پھیلتی ہے کتے بھونکتے ہی رہتے ہیں"۔

(اخبار محمدی دہلی، ص:۱۷، ۱۵/ اپریل ۱۹۳۹ھ)

(۱۲) مولوی محمد دہلوی لکھتا ہے کہ ''مولوی عبدالستار دہلوی اپنے کفر میں مکے کی کافروں سے بھی بڑھا ہوا ہے''۔(اخبار محمدی دہلی، ص:۱۳،۱۵/نومبر ۱۹۳۹ھ)

(۱۳) مولوی محمد یوسف کلکتوی بعدہ کراچوی لکھتے ہیں ''مولوی عبدالستار دہلوی اوران کے ساتھی بے وقعت اور ڈھیٹ ہیں سمجھ دار انسان ان کے منہ نہیں لگتے بلکہ لوگوں کو خبر کیے دیتے ہیں کہ بھائی ذرا ان سے بچنا تمھاری متع دنیاوی تو درکنار ایمان جیسی قیمتی شے پر بھی ڈاکہ ڈالنے سے گریز نہیں کریں گے''۔(الارشاد جدید، کراچی، یکم جمادی الاولی ۱۳۷۴ھ)

(۱۴) مولانا حکیم سیالکوٹی اپنے استاد مولانا محمد ابراہیم سیالکوٹی کے بارے میں لکھتے ہیں: ''جس شخص کی زندگی کا پس منظر اتنا تاریک اور بھیانک ہوا سے چاہیے کہ منہ چھپا کر گوشہ مسجد میں خاموشی سے زندگی گزارتا اور رو رو کر تلافی مانگتا لیکن حضور ۸۰ سال کی عمر میں نئی جوانی چڑھے ہیں۔

(مدعی امارت سے شرعی استفتاء، ص:۲۷)

(۱۵) مولانا شمس عظیم آبادی اور مولانا ابراہیم سیالکوٹی لکھتے ہیں اور فتویٰ دیتے ہیں کہ ''مولانا ثناء اللہ امرتسری اہلحدیث سے خارج ہیں اور لکھتے ہیں کہ مولانا ثناء اللہ اپنی تفسیر میں چالیس غلطیاں کیں بعض جگہ احادیث اور بعض جگہ اقوال صحابہ اور تمام محدثین کے خلاف تفسیر کی ہے اور متکلمین جہمیہ وغیرہ فرق باطل کا اتباع کیا ہے اس لیے مولوی ثناء اللہ اہل حدیث سے خارج ہے''۔

(فیصلہ مکہ، ص:۲،۶)

مولانا ثناء اللہ امرتسری کی تفسیر مرزا غلام احمد قادیانی سے بھی زیادہ گندی ہے اور مولوی ثناء اللہ امرتسری کافر ہے، مرتد ہے''۔(فیصلہ مکہ، فیصلہ حجاز)

(۱۷) مولانا محمد حسین بٹالوی لکھتے ہیں ''ثناء اللہ امرتسری کی تفسیر کو تفسیر مرزائی کہا جائے تو بجا ہے تفسیر چکڑالوی کہا جائے تو روا ہے اور اس کو تفسیر نیچری کہنا تو کمال زیبا ہے''۔

(الاربعین، عبدالحق غزنوی، ص:۴۳)

(۱۸) مولانا اشرف الدین لکھتا ہے کہ ''مولانا عبدالوھاب امیر جماعت غربا نفس کے بندے اور خواہش نفسانی کے لیے مسئلے گھڑ گھڑ کے بناتے تھے اور کہتے تھے کہ یہ مسئلہ قرآن وحدیث کا ہے''۔

(خلافت محمد، ص:۳۰)

(۱۹) مولوی عبدالاحد خان پوری لکھتا ہے کہ ''مولوی ثناء اللہ ملحد، زندیق کا دین اللہ نہیں اس کا دین تو ایک فلاسفہ، دہریہ نما ہے، پس وہ واجب القتل ہے کیوں کہ کچھ دین اس کا ابوجہل کا ہے''۔(فیصلہ حجاز، ص:۸)

جل گیا میرا نشیمن تو کوئی بات نہیں
دیکھنا یہ ہے کہ اب آگ کدھر لگتی ہے

باب چہارم

فرقہ اہل حدیث کے متضاد فتاویٰ

تقلید کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

(۱) عام آدمی کے لیے مطلقاً واجب ہے۔
(سوانح داؤد غزنوی، ص:۳۷۵)(میعار الحق، ص:۶۷)

(۲) تقلید مطلقاً حرام ہے۔
(عقیدہ مسلم از یحیٰ گوندلوی، ص:۶۸)(رسائل بہاولپوری، ص:۵۲)

(۳) تقلید کی اول قسم واجب دوم مباح اور سوم حرام اور بدعت ہے اور قسم رابع شرک۔
(تاریخ اہل حدیث ۲/ ۱۴۷)

(۴) تقلید شرک کی اصل ہے اور گمراہی پھیلاتی ہے۔
(التحقیق فی جواب التقلید، ص۱۱۲، ۵۷)

(۵) تقلید گمراہی ہے۔
(طریق محمدی، ص:۱۱، از مولانا جونا گڑھی)(سبیل الرسول، ص:۱۶۶)

کیا آپ ﷺ قبر اطہر میں حیات ہیں؟

(۱) آپ ﷺ قبر میں زندہ ہیں اور سنتے ہیں۔(فتاویٰ نذیریہ ۱/ ۷)

(۲) بلاواسطہ حضور ﷺ سنتے ہیں۔(سوانح مہر غلام رسول، ص:۱۶۸)

(۳) اگر آپ ﷺ زندہ ہیں تو کیا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے آپ ﷺ کو زندہ دفن کر دیا تھا؟(عقیدہ مسلم، ص:۳۵۵، از گوندلوی)

(۴) انبیاء علیہ السلام اپنی قبروں میں زندہ ہیں۔(طریق محمدی، ص:۲۲، از مولانا جونا گڑھی)

کیا مردے سنتے ہیں؟

(۱) مردے نہیں سنتے، وہ مردہ ہی کیا ہوا جو سنتا ہو۔(آیئے عقیدہ سکھیے، ص:۱۷۷)

(۲) مردہ جوتیوں کی آواز سنتا ہے۔(آیئے عقیدہ سکھیے، ص:۱۷۷)

(۳) ہر مردہ سنتا ہے، سماع ہر مردے کے لیے ہے۔(نیل الاوطار ۵/۲۶۴)

(۴) انبیاء اولیا میں سے کوئی بھی نہیں سنتا۔(آیئے عقیدہ سکھیے، ص:۱۷۷)

کیا وسیلہ پکڑنا جائز ہے؟

(۱) توسل بعد الموت جائز ہے۔(ہدیۃ المہدی، ص:۴۸)

(۲) توسل کا انکار بدعت ہے۔(تیسیر الباری ۱/۶۷۵)

(۳) توسل بعد الموت جائز نہیں۔(مفہوم)(عیدہ مسلم، ص:۱۲۶)

بے نمازی کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

(۱) بے نمازی کافر ہے، اس کا جنازہ نہ پڑھا جائے۔(آیئے عقیدہ سکھیے، ص:۱۰۱)

(۲) ایک ضعیف حدیث میں ہے کہ جنازہ پڑھ لیا جائے۔

(پرچہ اہلحدیث، ۲۱/ ذیقعدہ ۱۳۵۴ھ امرتسر)

کیا اللہ تعالیٰ کا دیدار دنیا میں ممکن ہے؟

(۱) اللہ کا دیدار اس دنیا میں کسی آنکھ نے بھی نہیں کیا۔

(عقیدہ مسلم، ص ۴۰۳، از گوندلوی)

(۲) عبداللہ غزنوی نے خواب میں اللہ تعالیٰ کا دیدار کیا ہے۔

(سوانح عبداللہ غزنوی، ص ۳۵)

(۳) امام احمد رحمہ اللہ نے اللہ تعالیٰ کو دیکھا ہے۔(ہدیۃ المہدی، ص:۸۹)

(۴) سلف سے رؤیت باری تعالیٰ کے بہت سے واقعات منقول ہیں۔

(عقیدہ مسلم، ص:۴۹، از گوندلوی)

کیا شریعت میں قیاس کرنے کی گنجائش ہے؟

(۱) دین کے معاملے میں قیاس کرنے کی گنجائش نہیں۔

(عقیدہ مسلم، ص:۴۹، از گوندلوی)

(۲) جس مسلے پر قرآن وحدیث اور اجماع نہ مل سکے اس میں قیاس مجتہد قابل عمل اور حجت ہوگا۔ (اہل حدیث کا مذہب، ص:۵۸)

(۳) قیاس شرعی مثل بول ومردار ہے۔ (طریق محمدی)

(۴) قیاس شرعی اور اجتہاد خنزیر ہے۔

(ارشاد محمدی ۲/۳) (التحقیق فی جواب التقلید، ص:۶۰)

(۵) صحابہ قیاس کرتے تھے۔ (تحفۃ الاحوذی ۲/۲۷۶)

(۶) اہل حدیث کا مذہب ہے دین کے اصول چار ہیں، قرآن، حدیث، اجماع امت اور قیاسِ مجتہد۔ (اہل حدیث کا مذہب)

(۷) وہ لوگ جو قرآن وحدیث کے علاوہ تیسری چیز کی دعوت دیں گمراہ ہیں۔

(آیئے عقیدہ سیکھئے، ص:۲۷۳)

کیا خواب میں آپ ﷺ کی زیارت ممکن ہے؟

(۱) خواب میں رسول اللہ ﷺ کا آنا درست نہیں۔ (ملخص از تلاش حق، ص:۶۵۵)

(۲) خلاصہ التحقیق کہ نبی کریم ﷺ خواب میں نہیں آسکتے۔

(ماہنامہ اہل حدیث از زبیر علی زئی ۶/۱۱، شمارہ ۷)

(۳) نبی کریم ﷺ (خواب تو کجا) حالتِ بیداری میں تشریف لائے اور مجھے ہاتھ سے پکڑ کر منبر

ـــادیا اور فرمایا وعظ کرو تم سے لوگوں کو ہدایت ہوگی۔

(سوانح مہر غلام رسول، ص:۱۴۱)

وحدت الوجود کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

) وحدت الوجود یہ قسم شرک فی الذت کی ہے اور کفر یہ شرکیہ نظریہ ہے۔

(ملخص از دیو بند تاریخ وعقائد، ص ۱۹۵)

۲) وحدۃ الوجود شرع کے خلاف نہیں ہے۔ (ماثر صدیقی ۱/۴۰، فتاویٰ ثنائیہ ۱/۱۴۸)

۳) وحدۃ الوجود کی مراد صحیح ہے۔ (فتاویٰ اہل حدیث ۱/۱۵۳)

تعویذ کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

(۱) تعویذ گنڈے گھونگھے کوڑی وغیرہ لٹکانا حرام ہے تعویذ چاہے قرآنی آیات اور اذکار مسنونہ پر مشتمل ہو، حرام ہے۔ (تعویذ گنڈہ کی شرعی حیثیت، ص:۱۰، از شمیم احمد سلفی)

(۲) تعویذ کرنے کی کوئی صحیح دلیل نہیں ہے اس لیے تعویذ سے پرہیز کرنا چاہیے۔

(عقیدہ مسلم، ص:۱۳۴)

(۳) اگر تعویذ کا مضمون شرک سے پاک ہو تو بالکل جائز ہے اور تعویذ کی اجرت بھی حلال ہے، یہ بھی ایک طریقہ علاج ہے۔ (ملخص از فتاویٰ برکاتیہ، ص:۲۷۰ تا ۲۷۲)

مسجد میں محراب بنانا کیسا ہے؟

(۱) محراب مسجد کے حکم میں نہیں اور اس میں کھڑا ہونا مکروہ ہے۔

(فتاویٰ اہلحدیث ۱/۳۰۹)

(۲) مسجد میں محراب بنانا بدعت اور قیامت کی نشانی ہے۔

(فتاویٰ اہلحدیث ۱/۳۱۳)

(۳) مسجد میں محراب بنانا درست ہے، بدعت نہیں۔ (فتاویٰ اہلحدیث ۲/۸۳)

(۴) محراب بنانا مسجدوں میں جائز ہے عدم جواز پر کوئی دلیل نہیں۔
(فتاویٰ اہلحدیث ۲/۸۴)

کیا بڑی عمر والا شخص عورت کا دودھ پی سکتا ہے؟

(۱) ایک حدیث سے شیر زن (عورت کا دودھ) کی حلت بالغ کے حق میں ثابت ہے۔
(فتاویٰ ثنائیہ ۳/۳۱۳)

(۲) عورت کا دودھ مطلقاً حرام نہیں، حرمت کی کوئی دلیل نہیں۔
(فتاویٰ اہلحدیث ۳/۱۸۶)

(۳) شیر زن (عورت کا دودھ) مرد کبیر کو جائز نہیں حرام ہے۔
(فتاویٰ ثنائیہ ۲/۳۱۳)

زنا سے حاملہ ہونے والی عورت سے نکاح کرنا کیسا ہے؟

(۱) زنا سے حاملہ کا نکاح صحیح نہیں ہے۔ (فتاویٰ اہلحدیث ۳/۱۹۹)
(۲) قبل وضع حمل کے نکاح صحیح نہیں حمل اس ناکح کا ہو یا کسی اور کا۔
(فتاویٰ ثنائیہ ۲/۱۷۷)

(۳) زانی سے نکاح کا جواز ہو سکتا ہے۔ (فتاویٰ ثنائیہ ۲/۱۷۴)

کیکڑا حلال ہے یا حرام؟

(۱) کیکڑا حلال ہے۔ (فتاویٰ ثنائیہ ۲/۱۰۹)
(۲) بوجہ خبیث اور مضر ہونے کے کیکڑا کھانا حرام ہے۔ (فتاویٰ ثنائیہ ۲/۱۱۰)

سگریٹ اور حقہ کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

(۱) حقہ اور سگریٹ مختلف وجوہ کی بناء پر حرام ہے۔ (الاعتصام، ص۹، ۱۳/محرم ۱۴۱۵ھ)

۲) حقہ بالکل حرام ہے۔(فتاویٰ اہلحدیث ۲/۲۷۷)

۳) جو لوگ حقہ نوشی کی حرمت کے قائل ہیں ان کا قول نا قابل اعتماد ہے۔

(فتاویٰ نذیریہ ۳/۳۲۳)

۴) تمباکو ایک پاک چیز ہے اس کا دھواں بھی پاک ہے۔(فتائی ثنائیہ ۲/۷۹)

آدمی قبر پر بیٹھ سکتا ہے یا نہیں؟

۱) قبر کی تعظیم یا تحقیر مقصود نہ ہو تو پاخانہ و پیشاب کے علاوہ نشت و برخاست بھی قبر پر جائز ہو سکتی ہے۔(فتاویٰ علماء اہلحدیث ۵/۵۸)

۲) قبر پر ٹیک لگانا وغیرہ مختلف فیہ ہے اور حنابلہ اور ظاہریہ اس کو ناجائز اور ممنوع کہتے ہیں اور یہی ہب راجح اور حق ہے۔(فتاویٰ علماء حدیث ۵/۵۹)

نمازِ جنازہ امام اونچی آواز سے پڑھے یا آہستہ؟

۱) نمازِ جنازہ امام آواز سے پڑھے اور مقتدی آہستہ۔(صلوۃ الرسول، ص:۴۳۳)

۲) نمازِ جنازہ میں فاتحہ اور سورۃ بلند آواز سے پڑھنا مستحب نہیں ہے۔

(فتاویٰ علماء اہل حدیث ۵/۱۰۷)

۳) نمازِ جنازہ امام آواز سے اور مقتدی آہستہ آہستہ دعا کو پڑھے۔

(فتاویٰ علماء اہل حدیث ۵/۲۰۸)

کیا میت کو قرآنِ کریم کا ثواب پہنچتا ہے؟

قراءت قرآن کا ثواب کرے اگر قبول ہوئی تو ثواب پہنچے گا ورنہ نہیں۔

(فتاویٰ نذیریہ ۱/۷۲۲)

(۲) قرآن خوانی کی صورت میں ایصال ثواب کا طریقہ قرآن وسنت سے ثابت نہیں۔

(ہفت روزہ الاعتقام، ص ۶، ۱۸/ دسمبر ۱۹۹۸ء)

نماز میں رفع الیدین کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

(۱) نماز میں رفع الیدین کرنا امر مستحب ہے۔ (فتاویٰ علماء حدیث ۳/۱۵۳)

(۲) رفع الیدین کرنا نہ کرنا دونوں ثابت ہیں۔

(ہفت روزہ الاعتصام، ص ۷، ۱۳/ جمادی الثانی ۱۴۱۵ھ)

(۳) نماز میں رفع الیدین کرنا واجب ہے۔

(مسئلہ رفع الیدین، ص:۱۰۵، از پروفیسر عبداللہ)

(۴) نماز میں رفع الیدین نہ کرنے سے نماز میں خلل آتا ہے۔

(صلوۃ الرسول، ص:۲۴۳)

عدت میں عورت سے نکاح جائز ہے یا نہیں؟

(۱) عدت کے اندر ہرگز نکاح صحیح نہیں پس دوبارہ کرنا لازم ہے۔

(فتاویٰ ثنائیہ ۴/۳۳۰)

(۲) عدت کے اندر نکاح جائز ہے۔ (زادالمعاد)

بیمار پر بعد صحت روزے رکھنا واجب ہے یا نہیں

(۱) اگر لڑکا بیماری میں مر گیا تو روزے معاف ہیں اگر اچھا ہو کر اس نے روزے نہیں رکھے تو فی روزہ ایک مسکین کو کھانا کھلا دے۔ (فتاویٰ ثنائیہ ۱/ ٦٥٨)

(۲) مولانا ابو سعید شرف الدین لکھتا ہے کہ اوپر والی تحریر صحیح نہیں۔ (فتاویٰ ثنائیہ)

حائضہ عورت کا قرآن پڑھنا کیسا ہے؟

(۱) حائضہ عورت کے لیے قرآن پڑھنا جائز نہیں۔

(کنز الحقائق، ص:۱۵، عرف الجادی، ص:۱۵)

۲) حائضہ عورت قرآنِ کو پڑھ سکتی ہے، مگر ہاتھ نہیں لگا سکتی۔ (فتاویٰ ثنائیہ ۱/۵۳۵)

جراب پر مسح کرنے کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

۱) جراب پر مسح کرنا آپ ﷺ سے ثابت ہے۔

(فتاویٰ ثنائیہ ۱/۴۴۱، از ثناء اللہ امرتسری) (صلوۃ الرسول، ص:۷۹)

۲) جراب پر مسح کرنا جائز نہیں۔ (فتاویٰ ثنائیہ ۱/۴۴۳، از مولوی شرف الدین)

۳) جراب پر مسح کرنا جائز نہیں۔ (فتاویٰ نذیریہ ۱/۳۲۷) (تحفۃ الاحوذی ۱/۱۰۲)

جمعہ کے دن زوال کے وقت نفل پڑھنا جائز ہے یا نہیں؟

۱) زوال کے وقت جمعہ کے روز نفل وغیرہ پڑھنا جائز ہے۔ (فتاویٰ ثنائیہ)

۲) زوال کے وقت نماز پڑھنی منع ہے، خواہ یوم جمعہ ہو یا کوئی اور یوم۔

(فتاویٰ ثنائیہ ۱/۵۴۴)

(۳) زوال کے وقت نماز پڑھنی منع ہے۔ (علمائے حدیث ۲/۱۳۳)

(۴) زوال کے وقت جمعہ کے روز نفل وغیرہ پڑھنا جائز ہے۔

(علمائے حدیث ۲/۱۳۳)

ناف کے نیچے ہاتھ باندھنے کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

(۱) مردوں کو ناف کے نیچے ہاتھ باندھنے چاہییں۔ (اختلاف امت کا المیہ، ص:۴۷)

(۲) حنفیوں کی نمازیں نہیں ہوتی کیوں کہ یہ ناف کے نیچے ہاتھ باندھتے ہیں۔

(قول حق، ص:۲۱)

جنازے میں تکبیرات کی تعداد کیا ہے؟

(۱) جنازہ میں چار تکبیروں سے زائد کہنا بدعت ہے۔ (بدور الاہلۃ، ص:۹۱)

(۲) چار تکبیروں سے زائد بھی جائز ہیں۔ (کنز الحقائق، ص:۴۰، از نواب وحید الزمان)

نابالغ کی نمازِ جنازہ کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

(۱) نابالغ کی نمازِ جنازہ جائز نہیں۔ (المحلی)

(۲) چار مہینے کا حمل ساقط ہو جائے تو اس کی بھی نمازِ جنازہ پڑھی جائے۔

(کنز الحقائق، ص:۴۱

مال زکوۃ سے مردہ کی تجہیز تکفین جائز ہے یا نہیں؟

(۱) مال زکوۃ سے مردہ کی تجہیز و تکفین جائز نہیں۔ (از محدث دہلوی)

(۲) مال زکوۃ سے مردہ کی تجہیز و تکفین جائز ہے۔ (فتاویٰ علماء حدیث ۵/۴۴، ۴۵)

نمازِ جنازہ میں فاتحہ کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

(۱) نمازِ جنازہ میں فاتحہ پڑھنا شرط ہے جو کہ فرض سے بھی اہم ہے۔ (بدور الاہلۃ، ص:۹۲)

(۲) نمازِ جنازہ میں فاتحہ پڑھنا سنت ہے۔ (فتاویٰ علماءِ حدیث ۵/۱۴۲)

تراویح کی تعداد مسنون کتنی ہیں؟

(۱) حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور میں صحابہ ۲۰ رکعت تراویح پڑھتے رہے، علماءِ کرام اس کو اجماعِ صحابہ قرار دیا ہے۔ (عون الباری، از نواب صدیق حسن)

(۲) مگر اب تمام غیرِ مقلدین ۸ رکعت تراویح کو ہی سنت سمجھتے ہیں۔

(۳) حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بسندِ صحیح ۲۰ رکعات تراویح منقول ہے۔

(تیسیر الباری ۱۳/۴۷

کیا وطی دبر والا فاسق ہے؟

(۱) وطی دبر کرنے والا فاسق بھی نہیں۔ (نزل الابرار ۱/۴۶)

(۲) مرفوع حدیث سے ثابت ہے کہ وطی دبر کرنے والا ملعون ہے اور یہ روایت مسند احمد اور ابو داؤد میں ہے۔(نیل الاوطار ۶/۲۱۲)

حنفی اہل سنت ہیں یا نہیں؟

(۱) حنفی دیوبندی اہل سنت ہیں۔(فتاویٰ اہلحدیث ۱/۲)

(۲) حنفی عیسائیوں سے بھی بدتر ہیں۔

(رسائل بہاولپوری، ص:۳۰، از عبداللہ پروفیسر بہاولپوری)

بھینس کی قربانی جائز ہے یا نہیں؟

(۱) بھینس کی قربانی جائز ہے۔(فتاویٰ ستاریہ ۲/۱۵۰)

(۲) بھینس کی قربانی نہیں ہوتی۔(رسائل بہاولپوری، ص:۱۲۷)

نماز کی زبان سے نیت کرنا کیسا ہے؟

(۱) نماز کی زبان سے نیت کرنا بدعت ہے۔(صلوۃ النبی، ص:۱۴۹، از خالد گرجاکھی)

(۲) زائد دعا پڑھنا جائز ہے اور جنازہ پشتو، پنجابی میں بھی جائز ہے۔

(فتاویٰ ثنائیہ، ص۵۴)

پڑا فلک کو بھی دل جلوں سے کام نہیں
جلا کے خاک نہ کردوں میرا نام نہیں

باب پنجم

حدیث کی مستند کتب اور محدثین پر فرقہ اہلحدیث کی تنقید

بظاہر تو ہر غیر مقلد بخاری کا متوالہ نظر آتا ہے اور جب بات کرو تو کہتا ہے کہ بخاری سے حوالہ لاؤ، مگر حقیقت اس کے برعکس ہے کیوں کہ بخاری شریف کے بیسوں اجتہادات ایسے ہیں جن پر غیر مقلدین عمل نہیں کرتے اور سینکڑوں احادیث اور مسائل ایسے ہیں جن پر غیر مقلدین بخاری شریف کی مخالفت کرتے ہیں۔

امام بخاری رحمہ اللہ تعالیٰ پر تنقید

علامہ نواب وحید الزماں لکھتے ہیں کہ: ''امام بخاری رحمہ اللہ کو پتہ نہیں کیا ہو گیا تھا کہ سب سے روایت کی مگر امام جعفر صادق رحمہ اللہ سے کوئی روایت نہیں کی، اللہ تعالیٰ بخاری پر رحم کرے'' (لغات الحدیث ۱/۶۱، کتاب ج)

امام بخاری رحمہ اللہ کے راوی پر تنقید

علامہ وحید الزمان لکھتا ہے کہ ''حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو جو کچھ نقصان پہنچا وہ اسی کم بخت شر پر النفس مروان کی بدولت پہنچا ہے'' (لغات الحدیث ۲/۲۱۳)

امام بخاری رحمہ اللہ مرفوع القلم ہیں (العیاذ باللہ):

حکیم فیض عالم لکھتا ہے کہ: ''امام بخاری واقعہ افک کی روایت میں مرفوع القلم (جھوٹے) ہیں'' (صدیقہ کائنات، ص:۱۰۶)

امام بخاری رحمہ اللہ کے مرکزی راوی پر تنقید

بخاری شریف کے مرکزی راوی ابن شہاب منافقین و کذابین کے دانستہ نہ سہی غیر

دانستہ طور پر ایجنٹ تھے اور اکثر گمراہ کن، خبیث اور مکذوب روایات انہی کی طرف منسوب ہیں''۔

(صدیقہ کائنات، ص:۱۰۷)

امام ترمذی رحمہ اللہ پر تنقید

''امام ترمذی رحمہ اللہ نے لگتا ہے کہ امام مسلم رحمہ اللہ کے بعد روایات کو کسی سبائی ٹیکسائل میں گھڑا ہے''۔(خلافتِ راشدہ، ص:۱۱۸)

مسند احمد بن حنبل رحمہ اللہ پر تنقید

''مسند احمد رحمہ اللہ کی روایات شیعی روایات سے بدل کر خود ساختہ حدیثوں کے مناسب اسناد جوڑ کر چھ جلدوں میں ایک ضخیم مجموعہ روایات مدون کر ڈالا''۔

(خلافتِ راشدہ، ص:۸۴)

نہیں کہہ کر نگاہیں جھک گئیں ہیں
تیرے انکار میں اقرار بھی ہے

باب ششم

فرقہ اہل حدیث کی آیاتِ قرآنی میں تحریفات

فرقہ اہل حدیث نے قرآنِ کریم کو بھی معاف نہ کیا اور ان کی کتب میں جا بجا قرآنِ کریم کی آیات مبارکہ میں تحریفات ملتی ہیں بطورِ حوالا جات چند ایک ذکر کیے جاتے ہیں :

(۱) "فاذکروا الله عند المشعر الحرام" [سورہ بقرہ:۱۹۸] میں تحریف کرتے ہوئے اسے "واذکروا الله عند المشعر الحرام" لکھا ہے۔(عرف الجادی،ص:۹۸)

(۲) "وان تبتم فلکم رؤس اموالکم" [سورہ بقرہ ۲۷۹] میں تحریف کرتے ہوئے اسے "فان تبتم فلکم رؤس اموالکم" لکھا ہے۔(عرف الجادی،ص:۱۴۴)

(۳) "وخذ بیدک ضغثا" [سورہ ص:۴۴] میں تحریف کرتے ہوئے اسے "فخذ بیدک ضغثا" لکھا ہے۔(عرف الجادی،ص:۲۰۷)

(۴) "وانا له لحافظون" [سورۃ الحجر:۹] میں تحریف کرتے ہوئے اسے "وان له لحافظون" لکھا ہے۔(نتائج التقلید،ص:۹۳)

(۵) "وسیعلم الذین ظلموا" [سورہ الشعراء:۲۲۷] میں تحریف کرتے ہوئے اسے "وسیعلم الذی ظلموا" لکھا ہے۔(نتائج التقلید،ص:۲)

(۶) "ویحبون أن یعمدوا" [سورہ العمران:۱۸۸] میں تحریف کرتے ہوئے اسے "ویحبون أن یعمدون" لکھا ہے۔(نتائج التقلید،ص:۴۰)

(۷) "وشهد شاهدمن اهلها" [سورہ یوسف ۲۶] میں تحریف کرتے ہوئے اسے "وشاهد شاهد من اهلها" لکھا ہے۔(نتائج التقلید،ص:۸۷)

(۸) "لوجدو الله توابا رحیما" [سورہ النساء:۶۴] میں تحریف کرتے ہوئے اسے

"لوجدالله توابا رحیما" لکھا ہے۔(اثبات الاھام، والبیعۃ ،ص:۱۱۵)

(۹) "فسبح بحمد ربک واستغفره انه کان توابا" [سورہ النصر:۳] میں تحریف کرتے ہوئے اسے "فسبح بحمد ربیک واستغفرا کان توابا" لکھا ہے۔(اثبات الالھام والبیعۃ ،ص:۳۶)

(۱۰) "قل لا یعلم من فی السموت والارض الغیب الا الله" [سورنمل :۶۵] میں تحریف کرتے ہوئے اسے "لا یعلم الغیب الا الله "لکھا ہے۔

(اثبات الالھام والبیعۃ ،ص:۱۶۱)

کس بات پر تم تڑپ اٹھے ہو
کوئی کانٹا تو نہیں چبھو گئے ہم

باب ہفتم

فرقہ اہل حدیث اپنے فتووں کی زد میں

سر ڈھانپ کر نماز پڑھنا کیسا ہے؟

شیخ الاسلام مولانا ثناء اللہ امرتسری لکھتا ہے ''صحیح مسنون طریقہ نماز کا وہی ہے جو آپ ﷺ سے ثابت ہے یعنی بدن پر کپڑے ہوں اور سر ڈھکا ہوا پگڑی سے ہو یا ٹوپی سے''۔
(فتاویٰ ثنائیہ ۱/۵۲۴)

شیخ الحدیث مولانا محمد اسماعیل سلفی لکھتا ہے ''غرض کسی حدیث سے بھی بلا عذر ننگے سر نماز پڑھنے کی عادت اختیار کرنا ثابت نہیں''۔ (فتاویٰ علماءِ حدیث ۴/۲۸۶)

شیخ الحدیث مولانا ابو سعید شرف الدین لکھتا ہے'' آپ ﷺ کا سر پر عمامہ رکھنا سنت ہے ہمیشہ ننگے سر نماز کا شعار بنانا بدعت ہے اور خلافِ سنت ہے''۔ (فتاویٰ ثنائیہ ۱/۵۹۳)

غربا اہل حدیث مفتی عبدالستار لکھتے ہیں : ''ٹوپی یا عمامہ کے ساتھ نماز پڑھنی اولیٰ ہے''۔
(فتاویٰ ستاریہ ۳/۵۹)

مولانا عبدالمجید سوہدروی لکھتا ہے'' ننگے سر نماز ہو جاتی ہے مگر آپ ﷺ نے خود یہ عمل نہیں کیا'' (فتاویٰ علماء حدیث ۴/۲۸۱)

شیخ الکل میاں نذیر لکھتے ہیں'' عمامہ سنت ہے'' (فتاویٰ نذیریہ ۳/۳۷۲)

مولانا داؤد غزنوی اور مولانا عبدالجبار غزنوی لکھتے ہیں'' ننگے سر نماز پڑھنا مکروہ ہے''
(فتاویٰ علماء حدیث ۴/۲۹۰)

علماء حدیث ننگے سر نماز پڑھنے کو معیوب قرار دیتے ہیں مگر نئے دور کے اہلحدیث علماء ننگے سر نماز پڑھنے کو حق کہتے ہیں۔ (ماہنامہ الرشید، لاہور)

نماز میں دونوں پاؤں کے درمیان فاصلہ کتنا ہو؟

مولانا روپڑی لکھتے ہیں کہ ''بعض لوگ قدم چوڑے کر کے کھڑے ہوتے ہیں جس سے کندھے نہیں ملتے وہ غلطی کرتے ہیں کیوں کہ اس حدیث میں جیسے قدم ملانے کا ذکر آیا ہے وہاں کندھے ملانے کا بھی ذکر ہے''۔(فتاویٰ علماء حدیث ۳/۲۱)

مولانا عبداللہ روپڑی لکھتا ہے ''سجدہ میں پاؤں کو حرکت دینا اور پھر کھڑے ہو کر پاؤں کو ادھر اُدھر کرنا جاہلوں کی عادت ہے کیوں کہ نماز میں پاؤں کو ادھر اُدھر کرنا ناجائز ہے''۔

(فتاویٰ علماء حدیث ۴/۲۶۵، فتاویٰ اہلحدیث ۱/۵۳۹)

شکست کھائے ذرا بھی تو پانی پانی ہو
میں چاہتا ہوں کہ دشمن بھی خاندانی ہو

باب ہشتم

فرقہ اہل حدیث کے عقائد ومسائل

اللہ تعالیٰ کے بارے میں

اللہ تعالیٰ کا جھوٹ بولنا ممکن ہے۔(صیانۃ الایمان، ص:۵)

لفظ اللہ کے ساتھ ذکر کرنا بدعت ہے۔

(البیان المرصوص، ص:۱۷۳، بحوالہ خیر ابراہین، ص:۴۹)

اللہ تعالیٰ ہر جگہ موجود نہیں۔(فتاویٰ اہلحدیث ۱/۱۷۵، فتاویٰ ستاریہ ۳/۵۶)

اللہ تعالیٰ کا مکان عرش ہے۔(نزل الابرار ۱/۳، ہدیۃ المہدی، ص:۹)

اللہ تعالیٰ اترتے اور چڑھتے ہیں۔(ہدیۃ المہدی ۱/۱۱)

اللہ تعالیٰ کے وزن سے کرسی چرچر کرتی ہے۔(قرآن پاک محشی ومترجم، ص:۶۰)

اللہ تعالیٰ کو حوادث سے پاک سمجھنا باطل ہے۔(ہدیۃ المہدی ۱/۱۲)

اللہ تعالیٰ کی شکل وصورت ہے۔(نزل الابرار ۱/۳، ہدیۃ المہدی ۱/۷)

عقیدہ توحید کے بارے میں

یارسول اللہ، یاعلی، یاغوث کہنا شرک نہیں۔(ہدایۃ المہدی ۱/۲۴)

زندہ ومردہ کو پکارنا درست ہے۔(ہدایۃ المہدی ۱/۲۳)

غیر اللہ سے فریادرسی چاہنا درست ہے۔(ہدایۃ المہدی ۱/۲۰)

نداء لغیر اللہ جائز ہے۔(ہدایۃ المہدی ۱/۲۳)

استعانت لغیر اللہ جائز ہے۔(ہدایۃ المہدی ۱/۲۳)

یارسول اللہ، یاعلی، یاحیدر، یامدار، یاسالار، یامحبوب، یاغوث کو بغیر فساد عقیدہ کے اور



خلیفہ بنائے کہنا جائز ہے۔(ہدیۃ المہدی، ص:۱۶)

اللہ تعالیٰ کا وعدہ خلافی کرنا عقلاً ممکن ہے۔(نزل الابرار ۱/۵)

نبی، علی، ولی، پوری زمین اور دور و نزدیک سے سن لیتے ہیں۔(ہدیۃ المہدی ۱/۲۵)

آپ ﷺ کے بارے میں

آپ ﷺ کا عمل بھی حجت نہیں ہے۔

(طریق محمدی، ص:۵۷، بدور الاہلۃ، ص:۹۰، ۷۸)

حضور ﷺ کے ساتھ فرطِ محبت شرک ہے۔

(تحقیق الکلام فی مسئلہ بیعتہ والالہام، ص:۴۰، بحوالہ فتاویٰ جامع الشواہد)

آپ ﷺ کے تمام اقوال وافعال کی عصمت مطلقاً ثابت نہیں ہے۔

(تحقیق الکلام فی مسئلہ بیعتہ والالہام، ص:۴۴)

رام چندر، لچھمن اور کشن جی وغیرہ بھی نبی ہیں، انکی عزت کرنی چاہیے۔

(ہدیۃ المہدی ۱/۸۵)

روضہ اطہر کو گرانا واجب ہے۔(عرف الجادی، ص:۶۰، الروضۃ الندیہ ۱/۱۷۸)

سوائے حدیث تواتر کے حضور کا معجزہ ثابت نہیں ہوتا۔

(دلیل محکم بحوالہ فتاویٰ جامع الشواہد)

روضہ پاک ﷺ کی زیارت کی نیت سے سفر کرنا جائز نہیں۔(عرف الجادی ص:۵۷)

قبور انبیاء کی زیارت منع ہے۔(عرف الجادی، ص:۲۴۹)

انبیاء قبروں میں مردہ ہیں۔(فتاویٰ ثنائیہ ۱/۱۰۷)

حیات النبی ﷺ کا قائل ہونا کفر و شرک ہے۔

(فتاویٰ نذیریہ ۲/۱۷۹، فتاویٰ ثنائیہ ۱/۱۰۷)

عقیدہ سماع الموتی کا انکار

روضہ اطہر پر نہ ہی مردے سنتے ہیں اور نہ ہی آپ ﷺ سنتے ہیں۔

(فتاویٰ اہلحدیث ۲/۶۴۳، فتاویٰ ثنائیہ ۱/۱۰۷)

نوح علیہ السلام کی بے ادبی

حضرت نوح علیہ السلام کا مزاج سخت تھا۔

(تعلیم الصیام، ص:۱۱، بحوالہ مسائل غیر مقلدین)

قرآنِ پاک کی مخالفت

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا باپ تھا۔ (العطر البلیغ، ص:۱۷۵، عیون زم زم، ص:۱۹، ۴۰)

سلیمان علیہ السلام کے واقعہ میں ہدہد (پرندہ) ایک انسان تھا۔

(العطر البلیغ، ص:۱۹)

حضرت یونس علیہ السلام کو مچھلی نے نہیں نگلا تھا۔ (العطر البلیغ، ص:۲۹)

سورۃ عبس میں عابس سے مراد حضور ﷺ نہیں بلکہ کوئی کافر مراد ہے۔

(العطر البلیغ، ص:۷۸)

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی مچھلی زندہ ہو کر دریا میں نہیں گئی تھی۔ (العطر البلیغ، ص:۲۹)

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی حیات کی کوئی دلیل نہیں۔

(ہفتہ روزہ کالم اہلحدیث لاہور، ص،۱۶، ۲۲/ مارچ ۱۹۷۴ھ)

عصمت انبیاء کا انکار

انبیاء علیہ السلام دینی احکام میں بھول چوک کے قائل ہیں۔

(رد تقلید بکتاب المجید، بحوالہ فتاویٰ الجامع الشواہد)

صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے بغض وعداوت

خطبہ جمعہ میں خلفاء راشدین رضی اللہ عنہم کا تذکرہ بدعت ہے۔(ہدیۃ المہدی ۱/۱۱۰)

حضرات شیخین رحمہم اللہ کی افضلیت تسلیم نہیں۔(ہدیۃ المہدی ۱/۹۶)

خلفائے راشدین بعض مسائل میں فرمانِ خداو فرمانِ رسول ﷺ کے خلاف نظر آئے۔

(طریق محمدی، ص:۲۶۱)

بہت صاف صاف موٹے موٹے مسائل ایسے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان میں غلطی کی ہے۔(طریق محمدی، ص : ۷۹)

ہم حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بات کیوں مانیں کیوں کہ ہم نے کلمہ آپ ﷺ کا پڑھا ہے فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا تو نہیں پڑھا۔(فتاویٰ ثنائیہ ۲/۲۵۲)

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سمجھ معتبر نہیں۔(شمع محمدی، ص:۸،۹)

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بدعت ضلالہ جاری کی۔

(کتاب الانتقاد الرجیح، بحوالہ فتاویٰ جامع الشواہد)

شیخین (ابوبکر، عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہم) کو کافر کہنے والا کافر نہیں۔

(فتاویٰ نذیریہ ۲/۴۸۵)

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ خلافت کے حریص تھے۔(صدیقہ کائنات، ص:۲۸۸)

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خودساختہ خلافت عذاب خداوندی تھی۔

(صدیقہ کائنات، ص:۲۷۳)

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا دور خلافت راشدہ میں شمار کرنا بددیانتی ہے۔

(خلافت راشدہ، ص:۵۶)

حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خلافت کا کوئی ثبوت نہیں۔(خلافت راشدہ، ص:۷۸،۷۹)

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا صحیح قول بھی قبول نہیں۔ (فتاویٰ نذیریہ ۱/۶۲۲)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ شریعت محمد کی مخالف تھیں۔ (فتاویٰ نذیریہ ۱/۶۲۲)

حضرت ابوذر غفاریؓ ابن سبا کمیونسٹ نظریہ کے حامی تھے۔ (خلافت راشدہ، ص:۱۴۳)

حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی رائے حضرت عثمان اور طلحہ رضی اللہ عنہم کو قتل کر ڈالنے کی تھی۔ (حیات وحید الزمان، ص:۱۰۷تا۱۰۹)

حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ دنیا کے حریص اور خاندان رسالت کے دشمن تھے۔

(لغات الحدیث ۲/۱۴، کتاب س)

حضرت امیر معاویہ اور حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہم باغی اور سرکش تھے۔

(لغات الحدیث ۲/۳۶، کتاب ر.

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ اور حضرت کعب رضی اللہ عنہ حضرات، عمر رضی اللہ عنہ کی شہادت کی سازش کے حصہ تھے۔ (شہادت ذوالنورین، ص:۲۷)

حضرات حسنین رضی اللہ عنہم (حسن اور حسین رضی اللہ عنہم) کو صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم میں شمار کرنا سبائیت کی ترجمانی ہے۔ (سیدنا حسن بن علی، ص:۲۳)

حضرت حسین رضی اللہ عنہ بچگانہ حرکات کے مالک تھے۔ (واقعہ کربلا، ص:۷)

حضرت حسین رضی اللہ عنہ کا سفر کوفہ خلافت کے حصول کے لیے تھا۔

(واقعہ کربلا، ص:۱۸)

بعض صحابہ رضی اللہ عنہم فاسق تھے، مثلاً ولید، معاویہ، عمرو، مغیرہ، سمرۃ رضی اللہ عنہم۔

(نزل الابرار ۳/۹۴)

صحابہ کے لیے رضی اللہ عنہ کے لفظ کا استعمال مستحب نہیں ہے۔

(کنز الحقائق، ص:۲۳۴)

صحابہ رضی اللہ عنہم مثلاً حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ، حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ عداوت اور کینہ رکھتے تھے۔

(اعتصام السنۃ، ص:۶۹، بحوالہ فتاویٰ جامع الشواہد)

بہت سے غیر صحابہ صحابہ رضی اللہ عنہم سے بڑھے ہوئے ہیں۔ (ہدیۃ المہدی، ص:۹۰)

تمام صحابہ سے ہمارا علم بڑھا ہوا ہے کیوں کہ صحابہ رضی اللہ عنہم کو تو صرف پانچ پانچ حدیث یاد تھیں جبکہ ہمیں سب حدیثیں یاد ہیں۔ (کشف الحجاب، ص:۲۱، عرف الجادی ۲/۲۰۷)

حجیت صحابہ کا انکار

صحابہ رضی اللہ عنہم کی تفسیر سے دلیل قائم نہیں ہوتی۔ (بدور الاہلۃ، ص:۱۳۹)

صحابہ رضی اللہ عنہم کا فتویٰ حجت نہیں ہے۔

(فتاویٰ نذیریہ ۱/۳۴۰) دلیل الطالب، ص:۶۱۷)

فہم صحابہ حجت نہیں۔ (فتاویٰ نذیریہ ۱/۶۲۲)

خلفائے راشدین اور اجماع صحابہ و تابعین کا انکار

حضرت عمرؓ ۲۰ رکعات تراویح کے بارے میں بدعتی تھے۔ (رسالہ رفع الیدین، ص:۱۴۵)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ ایک مجلس کی تین طلاق کو تین کہنے کے بارے میں خطا کار تھے۔

(رسالہ رفع الیدین، ص:۴۰)

جمعہ کی اذان ثالث درست نہیں ہے۔ (فتاویٰ نذیریہ ۱/۵۷۵)

وتر ایک رکعت سے تیرہ رکعات تک ہے۔ (فتاویٰ نذیریہ ۱/۵۴۱)

معیار تقویٰ و اسلام

رافضی، خارجی، قادیانی، معتزلہ وغیرہ سب متقی لوگ ہیں۔ (مظالم روپڑی، ص:۴۷)

مرزائی اسلامی فرقہ ہے۔ (مظالم روپڑی، ص:۴۷، فیصلہ مکہ، ص:۳۶)

اعمال ایمان کا جز نہیں۔(فتاویٰ نذیریہ ۱/۵۴۹)

ائمہ اور فقہاءِ کرام کی توہین و تنقیص

امام ابوحنفیہ رحمہ اللہ تعالیٰ کے فضائل فرضی داستانیں ہیں۔

(اختلاف امت کا المیہ، ص:۳۸،۳۷)

امام ابوحنفیہ رحمہ اللہ تعالیٰ مسائل وضع کرنے کی اہلیت نہ رکھتے تھے۔

(تنقید سدید، ص:۲۶۱)

امام ابوحنفیہ رحمہ اللہ تعالیٰ نے امت کو قرآن وسنت سے دور کر دیا۔

(اختلافِ امت کا المیہ، ص:۳۵۴)

امام ابوحنفیہ رحمہ اللہ تعالیٰ حنفی مذہب کے بانی اور رب ہیں اور علماء احناف نبی ہیں۔

(مذہب حنفی کا اسلام سے اختلاف، ص:۱۶)

امام ابوحنفیہ رحمہ اللہ تعالیٰ کی تقلید گمراہی ہے۔(رسائل بہاولپوری، ص:۵۴۴)

امام ابو یوسف مقلوک الحال اور مجہول النسب خاندان سے تعلق رکھتے تھے۔

(اختلافِ امت کا المیہ ص:۶۸)

اولیائے عظام کی بے ادبی

شیخ عبدالقادر جیلانی رحمہ اللہ حواس باختہ اور ذہنی آوارگی کے مریض تھے۔

(اختلاف امت کا المیہ، ص:۳۳۱)

حضرت مجدد الف ثانی رحمہ اللہ تعالیٰ شیعوں کے تصورات سے متاثر تھے۔

(اختلاف امت کا المیہ، ص:۳۳۵)

حضرت مجدد الف ثانی رحمہ اللہ مرزائیت کے لیے راہ ہموار کر گئے۔

(اختلاف امت کا المیہ، ص:۳۳۹)

حضرت شاہ عبدالعزیز رحمہ اللہ مخبوط الحواس تھے (خلافت راشدہ، ص:۹۳)

تلاوتِ قرآن کے بارے میں

بے وضو اور ناپاک لوگ قرآن کو پکڑ اور پڑھ سکتے ہیں۔ (بدور الاہلۃ، ص:۳۰)

پاخانہ، استنجاء کرتے وقت قرآن پڑھنا درست ہے۔ (نزل الابرار ۱/۲۷)

قرآن پڑھنے والے بچے اور استاد قرآن کو بے وضو ہاتھ لگا سکتے ہیں۔

(نزل الابرار ۱/۲۶)

حائضہ عورت کے لیے قرآن پڑھنا درست ہے۔

(نزل الابرار ۱/۲۶، فتاویٰ ثنائیہ ۱/۵۳۵)

مسائل طہارت کے بارے میں

شراب اور قے پاک ہیں۔ (نزل الابرار ۱/۱۹، کنز الحقائق، ص:۱۰۳)

منی اور بہنے والا خون پاک ہے۔ (نہج المقبول، ص:۱۷، بحوالہ فتاویٰ جامع الشواہد)

شراب کی میل آٹے میں گوندھ کر روٹی پکائی وہ بھی پاک وحلال ہے۔

(نزل الابرار ۱/۳۰)

سور اور کتے کا جھوٹا پاک ہے۔ (کنز الحقائق، ص:۱۳)

اٹھارہ لیٹر شراب کا شوربا پاک ہے۔ (کنز الحقائق، ص:۲۳۶)

کتے کا پیشاب پاخانہ پاک ہے۔ (نزل الابرار ۱/۴۹)

کتے کا پسینہ پاک ہے۔ (کنز الحقائق، ص:۱۳)

گندم چنا وغیرہ پیشاب میں گر کر بھی پاک رہتا ہے۔ (نزل الابرار ۱/۵۰)

خون اور پیپ پاک ہے۔ (نزل الابرار ۱/۵۵)

شراب پینے والے کا جھوٹا پاک ہے۔ (نزل الابرار ۱/۳۱)

نجاست سے رنگا ہوا دھاگہ پاک ہے۔(نزل الابرار ۱/۵۰)

چھوٹا کنواں نجاست گرنے سے ناپاک نہیں ہوتا اگر پانی کا ذائقہ، بو اور رنگ نہ بدلے تو۔

(نزل الابرار ۱/۳۱)

خنزیر پاک ہے اس کی ہڈیاں، کھر، سینگ سب پاک ہیں۔(کنز الحقائق، ص:۱۳)

سور کا بال پانی میں گرے تو بھی پانی ناپاک نہیں ہوتا۔(نزل الابرار ۱)

خنزیر کی کھال دباغت سے پاک ہو جاتی ہے۔(نزل الابرار ۱/۲۹)

حرام جانور کو ذبح کرنے سے سوائے خنزیر کے تمام کا گوشت اور چربی پاک ہو جاتی ہے۔

(نزل الابرار ۱/۲۰)

ہر حلال و حرام جانور کا پیشاب پاک ہے۔(نزل الابرار ۱/۴۹)

بچے نے گندگی کھالی پھر پانی پی لیا تو باقی پانی ناپاک نہیں۔(نزل الابرار ۱/۵۵)

منی پاک ہے۔(عرف الجادی، ص:۱۰)(نزل الابرار ۱/۴۹)

گدھی، کتیا، سورنی کا دودھ پاک ہے۔(بدور الاہلۃ، ص:۱۸)

کتے کی ہڈیاں، گوشت خون اور پسینہ پاک ہے۔(بدور الاہلۃ، ص:۱۶)

شراب پاک ہے۔(فتاویٰ نذیریہ ۱/۱۹)

تمام جانوروں اور انسان کا خون پاک ہے۔(دلیل الطالب، ص:۲۳۱)

بھیگے کتے کی چھینٹیں اور لعاب پاک ہے۔(نزل الابرار ۱/۳۰)

شیر خوار بچے کا پیشاب، کتے، گدھے، گھوڑے، خچر، بندر، ریچھ اور بھیڑیے اور حیوانات کا پیشاب، پاخانہ، چربی، خون و منی سب چیزیں پاک ہیں۔

(فتح المغیث بفقہ الحدیث، ص:۵)

حلال جانوروں کا پیشاب پاخانہ پاک ہے۔(فتاویٰ ستاریہ ۱/۶۳)

پیشاب کے بعد پانی سے استنجا کرنا اور ڈھیلا لینا بدعت ہے۔

(اعتصام السنۃ، ص: ۱۷، ۲۷)

کتے کی کھال کا ڈول بنانا جائز ہے۔ (نزل الابرار ۱/۳۰)

مسائل وضو کے بارے میں

وضو میں پاؤں دھونے کی بجائے مسح فرض ہے۔

(فتاویٰ ابراہیمیہ، ص: ۲۱، بحوالہ فتاویٰ جامع الشواہد)

نجاست اور مردار والے پانی سے وضو جائز ہے۔ (کنز الحقائق، ص: ۱۲)

خون و پیپ کے نکلنے اور قے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔

(نزل الابرار ۱/۱۸، عرف الجادی، ص: ۱۴)

بے وضو طواف جائز ہے۔ (عرف الجادی، ص: ۹۷)

بے وضو سجدہ تلاوت جائز ہے۔ (کنز الحقائق،، ص: ۳۴) (فقہ محمدیہ کلاں، ص: ۹۷)

ناخن پالش لگے ہونے کے باوجود وضو ہو جاتا ہے۔ (فتاویٰ اہلحدیث ۱/۳۵۱)

پگڑی پر مسح جائز ہے۔ (نزل الابرار ۱/۱۳) (فتح المغیث، ص: ۶)

شرم گاہ کو ہاتھ لگنے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے لیکن اگر مرد و عورت ننگے ہو کر اپنی شرمگاہیں ملائیں تو وضو نہیں ٹوٹتا۔ (کنز الحقائق، ص: ۱۱، نزل الابرار ۱/۱۹)

وضو میں کلی اور ناک میں پانی ڈالنا فرض ہے۔ (کنزل الحقائق، ص: ۱۱)

پانی تلاش کیے بغیر تیمم کرنا جائز ہے۔ (عرف الجادی، ص: ۱۵)

مسائل غسل کے بارے میں

مرد عورت سے زنا کرے اور انزال نہ ہو تو غسل واجب نہیں ہوتا۔ (نزل الابرار ۱/۲۳)

دبر کے راستے میں صحبت کرنے سے غسل واجب نہیں ہوتا۔ (ہدیۃ المہدی، ص: ۳۴)

کسی جن نے کسی عورت کی شرمگاہ میں اپنا حشفہ (آلہ تناسل کا سر) داخل کیا اور عورت نے جن کو نہ دیکھا اور انزال بھی نہ ہوا تو غسل واجب نہیں۔ (نزل الابرار ۱/۳۳)

اگر کسی آدمی نے اپنا آلہ تناسل کسی جانور کی دبر یا شرمگاہ میں داخل کر دیا ہو تب بھی غسل واجب نہیں۔ (نزل الابرار ۱/۲۳)

کسی آدمی نے اپنا آلہ تناسل کسی دوسرے آدمی کی دبر میں داخل کیا ہو تب بھی غسل واجب نہیں۔ (نزل الابرار ۱/۲۳)

ہمبستری سے پہلے غسل کرنا سنت ہے۔ (عرف الجادی ، ص:۱۴)

مسائل نماز کے بارے میں

بدن ناپاک ہو تو بھی نماز درست ہے۔ (بدور الاہلۃ ،ص:۳۸)

بیوی سے جماع کرنے سے اگر انزال نہ ہو تو بغیر غسل کیے نماز درست ہے۔

(ہدایت قلوب قاسیہ جواب گلزار آسیہ، بحوالہ فتاویٰ جامع الشواہد)

ناپاک کپڑوں میں نماز درست ہے کیوں کہ کپڑوں کا پاک ہونا نماز کے لیے شرط نہیں۔

(بدور الاہلۃ ،ص:۳۹)

حلال جانوروں کے پیشاب، پاخانہ والے کپڑوں میں نماز درست ہے۔

(فتاویٰ ستاریہ ۱/۶۳)

ننگے بدن نماز درست ہے۔ (عرف الجادی، ص:۲۲)

ناپاک جگہ پر بھی نماز درست ہے۔ (بدور الاہلۃ ،ص:۴۰)

اگر امام کی نماز فاسد ہو جائے تو بھی مقتدیوں کی نماز میں کوئی فرق نہیں آتا۔

(الروضۃ الندیہ ۱/۱۲۴)

نماز پڑھتے ہوئے پتھر مارنے سے نماز نہیں ٹوٹتی۔ (نزل الابرار ۱/۱۱۱)

دورانِ نماز بوس و کنار سے نماز نہیں ٹوٹتی۔(نزل الابرار ۱/۱۱۰)

دورانِ نماز جوئیں اور مکھیاں مارنے سے نماز نہیں ٹوٹتی۔(نزل الابرار ۱/۱۱٦)

دورانِ نماز اگال دان میں تھوکنے سے نماز فاسد نہیں ہوتی۔(نزل الابرار ۱/۱۰۷)

نماز پڑھتے ہوئے اشارے سے سلام کا جواب دینے سے نماز فاسد نہیں ہوتی۔

(نزل الابرار ۱/۱۱۵)

دورانِ نماز چوپائے کو بھگانے یا کھینچنے سے نماز نہیں ٹوٹتی۔(نزل الابرار ۱/۱۱۱)

نماز کے دوران چلنے پھرنے سے نماز نہیں ٹوٹتی۔

(فتاویٰ نذیریہ ۱/۵۰۸)(کنز الحقائق، ص:۲۷)

تصویر پر نماز پڑھنا منع نہیں ہے۔(بدور الاہلۃ، ص:۴۰)

محض دنیاوی کام کے لیے دو نمازوں کو اکٹھا پڑھنا جائز ہے۔(کنز الحقائق، ص:۱۷)

ہاتھ چھوڑ کر نماز پڑھنا درست ہے۔(ہدیۃ المھدی، ص:۱۱۲)

نمازی کے آگے سے گدھا، کالا کتا یا عورت گزرنے سے نماز فاسد ہو جاتی ہے۔

(کنز الحقائق، ص:۲۷)

کافر کے پیچھے بھی نماز جائز اور درست ہے۔(کنز الحقائق، ص:۲۴)

جوتے سمیت نماز پڑھنا سنت ہے۔(کنز الحقائق، ص:۱۹)

سمع اللہ، ربنا لک الحمد اور دو سجدوں کے درمیان ذکر فرض ہے۔(کنز الحقائق ص:۲۰)

نماز میں اسلام علیکم کہنے سے نماز فاسد نہیں ہوتی۔(نزل الابرار ۱/۱۰۸)

نماز میں ہاتھ سے مصافحہ کرنے سے نماز نہیں ٹوٹتی۔(نزل الابرار ۱/۱۰۸)

اگر ایک آیت بھی قرآن سے یا ارادہ تفہیم پڑھی تو نماز فاسد ہے۔

(نزل الابرار ۱/۱۰۸)

نماز میں چل کر دروازہ کھولنے سے نماز نہیں ٹوٹتی۔(کنز الحقائق، ص:۲۷)

کتے کی کھال پر نماز جائز ہے۔(نزل الابرار ۱/۳۰)

عورت اپنے ہاتھ تکبیر کے لیے پستانوں تک اٹھائے۔(نزل الابرار ۱/۸۵)

ناپاک امام کے پیچھے بھی نماز درست ہے۔(نزل الابرار ۱/۱۰۲)

مرد اور عورت ساتھ مل کر ایک صف میں نماز پڑھ سکتے ہیں۔(نزل الابرار ۱/۱۰۰)

فرض نماز رہ جائے تو اسے قضا پڑھنا جائز نہیں۔(نزل الابرار ۱/۱۳۴)

نماز میں ہاں، البتہ نہیں نکل جائے تو نماز فاسد نہیں ہوتی۔(نزل الابرار ۱/۱۰۹)

کتے کو اٹھا کر نماز پڑھنا جائز ہے۔(نزل الابرار ۱/۴۰)

مرد کا صرف عورتوں کی امامت کروانا درست ہے۔(عرف الجادی، ص:۳۷)

نماز میں شرمگا کھلی رہے تب بھی نماز درست ہے۔(عرف الجادی، ص:۲۲)

نابالغ کی امامت جائز ہے۔(عرف الجادی ،ص:۳۷)

نماز میں گوز مارنے سے نماز کا اعادہ کرنے کی ضرورت نہیں۔(عرف الجادی، ص:۱۴)

عصر کی نماز ظہر وقت میں پڑھنا جائز ہے۔(فتاویٰ ثنائیہ ۱/۶۱۵)

وتر ایک رکعت سے تیرہ رکعت تک جائز ہے۔(فتاویٰ نذیریہ ۱/۵۴۱)

کھلے ستر نماز درست ہے۔(فتاویٰ نذیریہ ۱/۳۳۸)

جوتے اتار کر نماز پڑھنا یہود کی سنت ہے۔(اربعین محمدی، فتاویٰ ستاریہ)

عورت اکیلی، عورتوں کے سامنے، باپ یا بھائی کے سامنے بالکل ننگی نماز پڑھ سکتی ہے۔

(بدور الاہلۃ، ص۳۹)

تین رکعت نفل جائز ہیں۔(فتاویٰ ثنائیہ ۱/۴۳۳)

جو شخص بجو کو حلال نہ سمجھے اس کے پیچھے نماز جائز نہیں۔(فتاویٰ ستاریہ ۲۱/۳)

مسائل نمازِ جمعہ کے بارے میں

جمعہ کی پہلی اذان بدعت ہے۔(فتاویٰ ستاریہ ۸۵/۳)

نمازِ جمعہ بغیر خطبہ کے درست ہے۔

(فتاویٰ علماء اہل حدیث ۱۵۷/۴، فتاویٰ نذیریہ ۶۱۶/۱)

جمعہ کی دو اذانیں بدعت ہیں۔(فتاویٰ ستاریہ ۸۷/۳)

جمعہ سے پہلے چار سنتیں ثابت نہیں۔

(عرف الجادی، ص:۴۴)(احکام ومسائل، ص:۳۵۵، از مبشر ربانی)

جمعہ اور عید ایک ہی دن اکٹھے ہو جائیں تو جمعہ رخصت ہوگی۔

(عرف الجادی، ص:۴۳)

عید کے دن جمعہ نہ پڑھنا مردہ سنت کو زندہ کرنا ہے۔(فتاویٰ نذیریہ ۵۷۳/۱)

کسی خطیب نے بے وضو جمعہ کا خطبہ پڑھ دیا تو جائز ہے۔(نزل الابرار ۱۵۶/۱)

جمعہ کے عربی خطبہ میں اردو اشعار پڑھنا درست ہے۔(فتاویٰ نذیریہ ۶۱۴/۱)

جمعہ کا خطبہ سننا فرض ہے۔(فتاویٰ نذیریہ ۵۷۸/۴)

گرمی کی شدت ہو تو جمعہ زوال سے پہلے پڑھنا جائز ہے۔

(فتاویٰ اہل حدیث ۱۰۳/۴)

اگر جمعہ اور عید ایک دن ہو تو عید پڑھنے کے بعد آدمی کو اختیار ہے کہ جمعہ پڑھے یا نہ پڑھے۔(فتاویٰ اہل حدیث ۵۹/۴)

نمازِ عید کے بارے میں

نمازِ عید جماعت کے بغیر تنہا پڑھنا بھی درست ہے۔(بدور الاہلۃ، ص:۷۸)

عید کے دن غسل کرنا کسی حدیث سے ثابت نہیں۔(بدور الاہلۃ، ص:۳۲)

عید کے خطبہ کے لیے خطیب کا باوضو اور سامعین کا خاموش رہنا ضروری نہیں۔

(بدور الاہلۃ، ص:۷۹)

حاجی پر نماز عید واجب نہیں ہے۔(فتاویٰ اہل حدیث ۲/۴۰۲)

نمازِ جمعہ کے بارے میں

شہیدوں کی نمازِ جنازہ نہ پڑھنا درست ہے۔

(الروضۃ الندیہ ۱/۱۷۰، عرف الجادی، ص:۵۴)

نمازِ جنازہ میں جماعت ضروری نہیں تنہا نماز جنازہ بھی جائز ہے۔

(بدور الاہلۃ، ص:۹۰)

بے وضو اور جنبی امام کے پیچھے بھی نماز جنازہ درست ہے۔(نزل الابرار ۱/۱۸۲)

رات کے وقت مردہ دفن کرنا جائز نہیں۔(عرف الجادی، ص:۵۵)

نمازِ جنازہ کا تیسرا رکن سورۃ فاتحہ ہے۔(نزل الابرار، ص:۱۷۳)

نمازِ جنازہ کے آخر میں سلام صرف ایک طرف پھیرنا ہے۔(کنز الحقائق، ص:۴۱)

نمازِ جنازہ تنہا پڑھنا بھی جائز ہے۔(عرف الجادی، ص:۵۹)

حنفی والدین کی نمازِ جنازہ پڑھنا جائز نہیں۔(فتاویٰ ستاریہ ۳/۳۸)

بیس رکعت تراویح بدعت ہے

بیس رکعت تراویح بدعت ہے۔

(دستور المفتی، ص:۱۴۲، الجنایان، ص:۱۱۶ از ڈاکٹر محمد بشیر)

میعار امامت واقتداء

بے وضو کی امامت درست ہے۔(نزل الابرار ۱/۱۰۱، فتاویٰ علمائے حدیث ۲/۲۴۱)

کافر کی امامت درست ہے۔(نزل الابرار ۱/۱۰۲، کنز الحقائق، ص:۲۴)

ناپاک کی امامت درست ہے۔(نزل الابرار ۱/۱۰۲)

امام کی نماز ٹوٹ جائے تب بھی مقتدیوں کی نماز درست ہے۔(الروضۃ الندیہ ۱/۱۴۴)

ننگے،ان پڑھ اور لیٹ کر امامت کرنے والے کے پیچھے نماز درست ہے۔
(کنزالحقائق،ص:۲۳)

عورت مرد کی امامت کرسکتی ہے۔(عرف الجادی،ص:۳۷)

ڈاڑھی منڈے کی امامت درست ہے۔(فتاویٰ ثنائیہ ۱/۵۳۳)

امام کے لیے بجو کا حلال جاننا ضروری ہے ورنہ نماز درست نہیں ہوگی۔
(فتاویٰ ستاریہ ۲/۲۱)

ایک امام دو مسجدوں میں ایک ہی نماز کی امامت کرسکتا ہے۔(فتاویٰ نذیریہ ۱/۴۷۷)

محراب مسجد بدعت ہے

مسجد میں محراب بنانا بدعت ہے۔(فتاویٰ ستاریہ ۱/۶۳)

مسائل قربانی کے بارے میں

ایک ہی قربانی پورے گھر کے لیے کافی ہے،خواہ گھر میں سو آدمی ہی کیوں نہ ہوں۔
(دستور المفتی،ص:۱۷۵)

مرغ اور انڈے کی قربانی درست اور جائز ہے۔
(مقاصد الامامۃ،ص:۵، فتاویٰ ستاریہ ۲/۷۲)

پورے گھر پر ایک ہی قربانی ضروری ہے۔
(بدور الاہلۃ،ص:۳۹۱،رسائل بہاولپوری،ص:۱۶۲)(فتاویٰ نذیریہ ۳/۲۴۵،فتاویٰ اہلحدیث ۲/۸۷،عرف الجادی،ص:۲۴۳،احکام ومسائل،ص:۷۹۲)

بغیر بسم اللہ کے ذبیحہ حلال ہے۔(عرف الجادی،ص:۲۴۱)

قربانی میں کوئی مرزائی شریک ہو تو قربانی درست ہے۔ (فتاویٰ علماء حدیث ۸۹/۱۳)

شیعہ کا ذبیحہ حلال ہے۔ (فتاویٰ نذیریہ ۳/ ۳۱۷)

گھوڑا کی قربانی کرنا ضروری ہے۔ (فتاویٰ ستاریہ ۱/ ۱۲۷)

گوہ کی قربانی کرنا جائز ہے۔ (محلی ۷/ ۴۳۱)

کچھوا، بجو کی بھی قربانی جائز ہے۔ (محلی ۷/ ۲۱۰، ۳۹۸)

مسائل حلال وحرام کے بارے میں

کافر کا ذبیحہ حلال ہے۔ (دلیل الطالب، ص: ۱۴۳) (کنز الحقائق، ص ۱۸۲)

بحالت حیض جماع سے پیدا ہونے والی اولاد حلالی ہے۔

(فتاویٰ اہل حدیث ۳/ ۱۷۴)

بندوق کے شکار سے مرنے والا جانور حلال ہے۔ (بدور الاہلۃ، ص: ۳۴۵)

سونے چاندی کے برتنوں کا استعمال جائز اور حلال ہے۔ (بدور الاہلۃ، ص: ۳۵۴)

بجو حلال ہے۔ (فتاویٰ ستاریہ ۲/ ۲۱)

گھوڑا حلال ہے۔ (فتاویٰ ستاریہ ۱/ ۱۲۷)

منی کھانا جائز اور حلال ہے۔ (فقہ محمدیہ ۱/ ۵۶)

حلال جانور کا سب کچھ حلال ہے۔

(فتاویٰ نذیریہ ۳/ ۳۲۰) (کنز الحقائق، ص: ۱۷۸)

شیعہ کا ذبیحہ حلال ہے۔ (فتاویٰ نذیریہ ۳/ ۳۱۷)

کچھوا، گھونگا اور کوکرا حلال ہے۔ (فتاویٰ ثنائیہ ۱/ ۵۵۷)

اونٹ، گائے اور بکری کا پیشاب حلال ہے۔

(فتاویٰ ثنائیہ ۱/ ۵۵۵) (نزل الابرار ۱/ ۲۹۹)

نیز پینا جائز اور حلال ہے۔(عرف الجادی، ص:۲۱۴)

مٹی کھانا جائز اور حلال ہے۔(عرف الجادی، ص:۲۳۷)

کافر آدمی کے کتے کا شکار کیا ہوا کھانا حلال ہے۔(عرف الجادی، ص:۲۳۸)

شراب کا سرکہ حلال ہے۔(عرف الجادی، ص:۱۰)

کتے کی کھال کا ڈول بنانا جائز ہے۔(نزل الابرار ۱/۳۰)

سمندری سانپ حلال ہے۔(کنز الحقائق، ص:۱۸۵)

مردار کھانا جائز ہے۔(کنز الحقائق، ص:۱۸۵)

گدھ، چمگادڑ اور چوہا حلال ہے۔(کنز الحقائق، ص:۱۸۶)

ہاتھی اور خچر حلال ہے۔(کنز الحقائق، ص:۱۸۶)

انسانی گوشت کھانا جائز ہے۔(کنز الحقائق، ص:۱۸۷)

جو مچھلی مر کر پانی کے اوپر آ جائے اس کا کھانا حلال ہے۔(کنز الحائق، ص:۱۸۷)

بدبودار اور سڑا ہوا گوشت کھانا جائز ہے۔(نزل الابرار ۱/۵۴)(کنز الحقائق)

چوہے کا پاخانہ کھانا جائز ہے۔(کنز الحائق، ص:۲۳۶)

شراب ملی خوشبو اور دوا کا استعمال جائز ہے۔

(کنز الحائق، ص:۱۹۹)(نزل الابرار ۱/۵۰)

خشکی کے تمام جانور جن میں خون نہیں حلال ہیں، مثلاً (کیڑے مکوڑے، مکھی، مچھر، بھڑ، چھپکلی وغیرہ)(بدور الاہلۃ، ص:۳۴۸)

دریا، سمندر کی ہر چیز حلال ہے۔

(فتاویٰ رفیقیہ، حصہ اول، ص:۱۶، از مولوی رفیق سپر وردی)

مگرمچھ، دریائی مینڈک اور بچھو، کیکڑے سب حلال ہیں۔(بدور الاہلۃ، ص:۳۴۳)

شراب نوشی پر حد نہیں ہے۔ (الروضۃ الندیہ ۲/۲۸۴، عرف الجادی، ص: ۲۱۳)

مسائل زکوٰۃ کے بارے میں

مال تجارت اور سونے چاندی کے زیورات پر زکوٰۃ واجب نہیں۔

(بدور الاہلۃ، ص: ۱۰۲)

مالدار علماء بھی زکوٰۃ کا اہم مصرف ہیں۔ (عرف الجادی، ص: ۶۹)

ماں باپ اور سگی اولاد کو زکوٰۃ دینا جائز ہے۔ (عرف الجادی، ص: ۷۲)

مالدار کو بھی زکوٰۃ لینا جائز ہے۔ (عرف الجادی، ص: ۶۹)

مسائل روزہ کے بارے میں

جو لوگ روزہ رکھنے سے معذور ہوں اس کو فدیہ دینا بھی ضروری نہیں۔

(عرف الجادی، ص: ۸۰)

جس کو زیادہ بھوک پیاس لگے اسے روزہ معاف ہے۔ (عرف الجادی، ص: ۸۰)

عورت سے لواطت کرنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ (کنز الحقائق، ص: ۴۸)

افطاری میں کوئی چیز نہ ملی تو بیوی سے ہمبستری کر کے بیٹی کا بوسہ لے لیا تو تینوں کا روزہ صحیح افطار ہو گیا۔ (فتاویٰ ثنائیہ ۱/۶۵۷)

مقام پاخانہ اور شرمگاہ میں انگلی ڈالنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ (کنز الحقائق، ص: ۴۸)

مقام پاخانہ اور آلہ تناسل میں پانی جانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ (کنز الحقائق، ص: ۴۸)

مقام پاخانہ میں چھری، لوہا یا لکڑی ڈالنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ (کنز الحقائق، ص: ۴۸)

اگر عورت سے زبردستی صحبت کی تو اس عورت پر قضا روزہ واجب نہیں۔

(نزل الابرار ۱/۲۳۱)

مسائل اعتکاف کے بارے میں

عورتوں کا اپنے گھروں میں اعتکاف بیٹھنا صحیح نہیں ہے عورتیں بھی مسجد ہی میں اعتکاف بیٹھیں۔ (تحفہ رمضان، ص: ۸۶)

بغیر روزہ کے اعتکاف درست ہے۔ (عرف الجادی، ص: ۸۳)

مسائل پردہ کے بارے میں

بالکل ننگی عورت تنہا شوہر کے سامنے یا دوسرے محارم کے ساتھ ہو غرض ہر طرح نماز درست ہے۔ (بدور الاہلۃ، ص: ۳۹، عرف الجادی، ص: ۲۲)

کپڑے ہوتے ہوئے بھی ننگے نماز پڑھنا درست ہے۔ (نزل الابرار ۱/ ۶۵)

مرد کا مردوں کے سامنے اور عورت کا عورتوں کے سامنے بالکل ننگے ہو کر غسل کرنا جائز ہے۔ (نزل الابرار ۱/ ۲۲)

پردہ کی آیات خاص رسول خدا ﷺ کی بیویوں کے لیے مختص ہیں، دوسری عورتیں پردہ کے حکم سے مستثنیٰ ہیں۔ (عرف الجادی ص: ۵۲)

محارم عورت کے قبل و دبر کے علاوہ تمام حصہ دیکھنا جائز ہے۔ (عرف الجادی، ص: ۵۲)

شرمگاہ کے اندرونی حصہ کو دیکھنا بلا کراہت جائز ہے۔ (بدور الاہلۃ، ص: ۱۷۵)

عورت کی آواز کا کوئی پردہ نہیں۔ (نزل الابرار ۱/ ۶۵)

عورتوں کو قبروں پر جانے کی اجازت ہے۔ (فتاویٰ ثنائیہ ۱/ ۶۵۸)

اپنی بہن، بیٹی اور بہو سے اپنے آلہ تناسل کو ہاتھ لگوانا جائز ہے۔ (فتاویٰ نذیریہ ۱/ ۱۷۶)

اپنی بہن، بیٹی، بہو سے اپنی رانوں کی مالش کروانا جائز ہے۔ (فتاویٰ نذیریہ ۱/ ۱۷۶)

عورت کو زیر ناف بال استرے سے صاف کرنے چاہیں کیوں کہ بال اکھاڑنے سے

عورت کا محل ڈھیلا ہو جاتا ہے۔(فتاویٰ نذیریہ، ج ۳)

نماز میں اور غیر نماز میں مردوں کے لیے آلہ تناسل اور دبر کا سوراخ ڈھانپنا فرض ہے، باقی جسم ران وغیرہ اڈھانپنا فرض نہیں ہے۔(محلی ۳/۲۱۰)

مسائل نکاح کے بارے میں

کسی شخص نے ایک عورت سے زنا کیا تو اس عورت کی ماں، بیٹی سے نکاح کرنا جائز ہے (نزل الابرار ۳/۲۱، کنز الحقائق، ص:۲۰)

دادی، نانی سے نکاح جائز ہے۔(اخبار اہلحدیث ۱۱/محرم ۱۳۳۰ء)

بیٹے نے عورت سے زنا کیا تب بھی باپ کے لیے وہ عورت حلال ہے۔

(نزل الابرار ۳/۲۱)

باپ نے عورت سے زنا کیا تب بھی بیٹا اس عورت سے نکاح کر سکتا ہے۔

(کنز الحقائق، ص:۲۰)

ساس سے نکاح کرنے سے بھی اس کا نکاح قائم رہے گا۔(نزل الابرار ۳/ ۲۸)

نکاح میں شراب اور خنزیر کا مہر مقرر کیا تو نکاح درست ہے۔(نزل الابرار/۲/ ۴۸)

خالہ اور پھوپی سے نکاح جائز ہے۔(زینۃ الاسلام ۲/۹۲)

بیک وقت چار سے زیادہ نکاح جائز ہیں۔(عرف الجادی، ص:۱۱۱)

سوتیلی خالہ یعنی جس کا باپ ایک ہو اور ماں جدا جدا اس سے اس کے بھانجے کا نکاح درست ہے۔(فتاویٰ مہری مولوی عبد القادر، بحوالہ فتاویٰ جامع الشواہد)

ایک شخص نے کسی عورت سے زنا کیا اور زنا سے وہ عورت حاملہ ہوئی اور اس حمل سے بچی پیدا ہوئی تو اس بچی سے اس شخص کا نکاح جائز ہے۔(نزل الابرار ۲/ ۲۸، عرف الجادی)

قادیانی عورت کے ساتھ نکاح جائز ہے۔

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

(اہلحدیث امرتسری ۲/نومبر ۱۹۳۲، بحوالہ ترک تقلید کے بھیانک نتائج)

ایک مجلس کی تین طلاق ایک ہی رجعی طلاق ہوتی ہے اور یہ عورت شوہر پر حلال ہے یعنی تاحیات حرام کاری جائز ہے)

فتاویٰ ثنائیہ ۲/۲۲۷، فتاویٰ اہلحدیث ۲/۵۵۵) (فتاویٰ نذیریہ ۳/۳۹، اہلحدیث کا مذہب ص:۵ دستور المفتی، ص: ۲۶۲، فتاویٰ مبشر ربانی، ص: ۲۴۷)

نکاح کے لیے بہترین عورت وہ ہے جس کی شرمگاہ تنگ ہو۔

(لغات الحدیث ص: ۱۵۶، کتاب ب)

بغیر گواہوں کے نکاح جائز ہے۔ (عرف الجادی، ص: ۱۷)

مسائل مباشرت کے بارے میں

حالت اعتکاف میں مباشرت کی تو مضائقہ نہیں۔ (نزل الابرار ۱/ ۲۳۸)

رانوں میں صحبت کرنا اور دبر میں صحبت کرنا جائز ہے کوئی شک نہیں بلکہ یہ سنت سے ثابت ہے۔ (بدور الاہلۃ ۱۷۵)

عدت میں کسی غیر نے عورت سے وطی کی تو لڑکا پیدا ہو تو وہ خاوند کا ہوگا۔

(فتاویٰ ثنائیہ ۲/ ۱۰۷)

مسائل استنجاء کے بارے میں

پیشاب کرنے کی حالت میں ذکر اللہ کرنا مکروہ تنزیہی ہے ایسی حالت میں کوئی ذکر اللہ کرے تو گناہگار نہ ہوگا۔ (فقہ محمدیہ کلاں ۱/۱۲)

کھڑے ہو کر پیشاب بغیر عذر کرنا بھی جائز ہے۔ (فتاویٰ علماء حدیث ۱/۱۰۳)

پیشاب کے چھینٹیں جو نظر نہ آئیں پاک ہیں۔ (نزل الابرار ۱/۴۳۳)

قبلہ رخ پیشاب پاخانہ کرنا جائز ہے۔ (فتاویٰ اہل حدیث ۱/۲۵۱)(نزل الابرار ۱/۵۳)

عفت و پاکدامنی کے بارے میں

متعہ کا جواز قرآن کی قطعی آیت سے ثابت ہے۔(نزل الابرار ۳/۳۳)

متعہ کرنے والے کو روکنا نہیں چاہیے۔(ہدایۃ المہدی، ص:۱۱۸)

عورت اپنا دودھ بڑے آدمی کو پلاسکتی ہے اگرچہ داڑھی والا ہوتا کہ ایک دوسرے

دیکھنا جائز ہوجائے اور اس پر اعتراض رسول اللہ ﷺ اور شریعت مطہرہ پر اعتراض ہے۔

(بدور الاہلۃ، ص ۲۱۶، لغات الحدیث ۲/ ۸۵، فتاوی ثنائیہ ۲/ ۳۱۲، فتاویٰ ستاریہ ۳/ ۵۳

دودھ صرف پستانوں سے پینے پر ہی حرمت رضاعت ثابت ہوگی۔

(فتاویٰ اہل حدیث ۲/ ۷

عورتوں کا غیر فطری مقام استعمال کرنا جائز ہے۔

(نزل الابرار ۳/ ۳۵، ہدایۃ المہدی، ص:

عورت سے لواطت کو جائز سمجھنے والا کافر تو کجا فاسق بھی نہیں۔(نزل الابرار ۱/ ۶

مشت زنی عورت کی تانک جھانک سے بچنے کے لیے مستحب ہے اور کسی بڑے گنا

وغیرہ سے بچنے کے لیے مشت زنی واجب ہے۔(عرف الجادی، ص:۲۰۷)

اگر باپ کی بیوی سے جماع کرے تو وہ عورت باپ پر حرام نہیں ہوتی۔(نزل الابرار ۳/

اگر کوئی آدمی اپنی بہو سے بدکاری کرے تو اس سے بیٹے کے نکاح پر کچھ اثر نہیں پڑتا

(فتاویٰ نذیریہ ۲/ ۴۲۷، نزل الابرار ۳/ ۸

ایک شخص نے کسی عورت سے زنا کیا پھر اس زانیہ نے اس شخص کے باپ، دادا، بیٹے

پوتے وغیرہ سے نکاح کیا تو جائز ہے۔(نزل الابرار ۳/ ۲۱)

سات سال کی لڑکی یا لڑکے نے صحبت کروائی یا کی تو حرمت مصاہرت ثابت نہیں۔

(نزل الابرار ۱/ ۲۱

وقت شہوت مجبور کرنے پر زنا جائز ہو جاتا ہے۔(عرف الجادی، ص:۲۰۸)

لہولعب کے بارے میں

نکاح میں بینڈ باجے بجوانے زمانہ کے دستور کے مطابق مستحب ہیں اور دف بجانا واجب ہے۔(نزل الابرار ۳/۲)

شطرنج، کھیلنے، گانے اور مزامیر اور میلاد جائز ہے۔(ہدایۃ المہدی، ص:۱۱۸)

احترام قبلے کے بارے میں

پیشاب پاخانہ کے وقت قبلہ رخ ہونا یا پشت کرنا سنت ہے۔(نزل الابرار ۱/۵۴)

رات کو پیالے میں پیشاب کرنا سنت ہے۔(فقہ محمدیہ طریقہ نبویہ، ص:۵)

قبلہ رخ پاؤں کر کے سونا جائز ہے۔(فتاویٰ ستاریہ ۱/۱۳۰)

تعزیت کے بارے میں

بیمار آدمی کی موت سے پہلے تعزیت جائز ہے۔(بدور الاہلۃ، ص:۷۹)

ترک سنت کے بارے میں

ترک سنت موکدہ پر کوئی موخذاہ نہیں۔(فتاویٰ ثنائیہ ۱/۶۲۷)

ضعیف حدیث کے بارے میں

ضعیف حدیث پر عمل جائز ہے۔(پرچہ اہلحدیث، ۲۱ ذی قعدہ ۱۳۵۴ھ)

گواہی کے بارے میں

شہادت کے لیے ایک ہی عورت کی گواہی کافی ہے۔(کنز الحقائق، ص:۴۷)

چھینک کے بارے میں

چھینک کا جواب دینا فرض ہے۔(کنز الحقائق، ص:۲۰۷)

سود و تجارت کے بارے میں

کتے کو بیچا جا سکتا ہے اور کرائے کے لیے بھی دیا جا سکتا ہے۔ (نزل الابرار ۳۰/۱)

اسلامی حکومت کے لیے سود لینا جائز ہے۔ (کنز الحقائق، ص: ۱۳)

تصویر والے کپڑے اور برتنوں کی خرید و فروخت جائز ہے۔

(فتاویٰ نذیریہ ۳۰۴/۳)

جہاد کرنا جائز نہیں

جہاد پوری دنیا میں کہیں بھی کرنا جائز نہیں۔ (الاقتصاد فی مسائل الجہاد، ص: ۲۵،۷۲)

اللہ پر جھوٹ بولنا جائز ہے

خاوند اور بیوی کا آپس میں تعلق و محبت کے لیے اللہ پر جھوٹ بولنا جائز ہے۔

(مظالم روپڑی، ص: ۵۳)

اونچی قبروں کو گرانا واجب

اونچی قبروں کو گرانا واجب ہے اگرچہ نبی کی ہو یا ولی کی۔ (عرف الجادی، ص: ۶۰)

حالت حیض میں ہمبستری کا جرمانہ

حالت حیض میں ہمبستری کرنے کا جرمانہ ایک یا آدھا دینار صدقہ ہے۔

(عرف الجادی، ص: ۱۶)

مسائل حج کے بارے میں

حالت احرام میں بیوی سے ہمبستری کرنے سے حج فاسد نہیں ہوتا۔

(عرف الجادی، ص: ۱۰۱)

ڈاڑھی کا خلال ناجائز ہے

وضو میں ڈاڑھی کا خلال کرنا درست نہیں ہے۔ (عرف الجادی، ص:۱۲)

عدت کا شمار

عدت کا شمار حیض یا طہر کی مدت سے ہونا ثابت نہیں۔ (عرف الجادی، ص:۱۶)

حق مہر کے بارے میں

خلوت صحیحہ کے بعد بھی کامل مہر واجب نہیں ہوتا۔ (عرف الجادی، ص:۱۰۶)

مسائل تعزیر کے بارے میں

جس نے جانور سے جماع کیا اس پر نہ تعزیر ہے نہ حد ہے۔ (نزل الابرار ۲/۲۹۸)

کعبہ کے غلاف کے بارے میں

حائضہ عورت یا جنبی عورت کعبہ کو غلاف پہنائے جائز ہے۔ (نزل الابرار ۱/۲۸۵)

کھڑے ہو کر کھانا پینا جائز

کھڑے ہو کر کھانا پینا مسافر کے لیے مکروہ نہیں ہے۔ (نزل الابرار ۱/۱۸)

مسائل حد کے بارے میں

نابینا سے عورت زنا کروائے تو اس نابینا اور عورت پر حد نہیں۔ (نزل الابرار ۲/۲۹۹)

سور کے بالوں کا تکیہ اور ازار بند بنانا جائز ہے

سور کے بالوں کا تکیہ اور ازار بند بنانے میں کوئی حرج نہیں۔

(نزل الابرار۔ عرف الجادی)

ایصال ثواب ہندوؤں کا طریقہ

کثرت نوافل، نماز و وظائف اور صدقات و طعام وغیرہ واسطے ثواب رسانی اموات کے موافق طریقہ ہندوؤں کے ہیں۔ (ترجمان وہابیہ، ص:۶۲)

انبیاء اولیاء کی قبروں پر جانا جاہلیت ہے

انبیاء اولیا کی قبروں پر نہیں جانا چاہیے تا کہ امر جالیت رواج نہ پائے۔

(عرف الجادی، ص:۸۵)

تصوف اور بیعت صوفیہ گمراہی ہے

تصوف اس قدر خطرناک چیز ہے کہ تصوف کے چکر سے مسلمان اور اسلام برباد ہوا جتنا کسی چیز سے نہیں ہوا۔ (اہل توحید کے لیے لمحہ فکریہ، ص:۲۱)

بیعت صوفیہ شرک فی الالوہیت، شرک فی الربوبیت اور شرک فی الدعا کی قسم ہے۔

(تحقیق الکلام فی مسئلہ بیعت والہام، ص:۲۸، بحوالہ فتاویٰ جامع الشواہد)

تقلید شرک و گمراہی

تقلید نے پہلی امتوں کو انبیاء کی اتباع سے ہٹا کر ہلاک کیا۔ (استیصال التقلید، ص:۵)

اہل حق کی تقلید بھی گمراہی ہے۔ (طریق محمدی، ص:۲۶)

تقلید بدعت ہے اور تقلیدی فرقہ بدعتی ہے۔

(رسائل بہاولپوری، ص:۵۹۶، فتاویٰ نذیریہ، ص:۱۶۹)

تقلید شرک، بدعت اور تمام برائیوں اور گمراہیوں کی بنیاد ہے۔

(اشاعت الدین المتین، ص:۵)

تقلید دنیا آخرت کی سیاہ بختی ہے۔ (ضرب شدید علی اہل التقلید، ص:۶، بحوالہ تجلیات صفدر)

تقلید دنیا کو اسلام سے روکتی ہے۔(طریق محمدی،ص:۲۵)

تقلید سنت پر عمل نہیں کرنے دیتی۔(طریق محمدی،ص:۱۱۰)

تقلید قرآن وحدیث کی اتباع میں رکاوٹ ہے۔(طریق محمدی،ص:۱۱۱)

تقلید مشرکین کی پیروی ہے۔(تنقید سدید،ص:۲۱۸)

تقلید سے دین الٰہی میں تحریف ہوئی۔(احناف کا رسول اللہ سے اختلاف،ص:۲۰۵)

مقلدین سے بغض وعداوت

مقلدین مشرک، جاہل اور بدعتی ہیں۔

(اعتصام السنۃ ،ص:۷،بحوالہ فتاویٰ جامع الشواہد)(ظفر المبین،ص:۱۸۹،ہدایۃ المہدی ص:۱۲۱،احناف کا رسول اللہ سے اختلاف،ص:۵۹)(از رسائل بہاولپوری،ص:۲۵)

مقلد اللہ اور رسول کے غدار ہیں۔(رسائل بہاولپوری،ص:۲۳۷)

مقلد بزدل اور منافق ہوتا ہے۔(رسائل بہاولپوری،ص:۱۷۵)

مقلد پاگل ہوتا ہے۔(رسائل بہاولپوری،ص:۱۹۳)

مقلدین کبھی حق نہیں ہو سکتے۔(رسائل بہاولپوری،ص:۵۹۷)

مقلدین افتراء اور جھوٹ کے پجاری ہوتے ہیں۔(اشاعت الدین المبین ۱/۵۵)

مقلدین اماموں کو نبی مانتے ہیں۔(رسائل بہاولپوری،ص:۳)(تنقید سدید،ص:۲۷۵)

مقلدین سے عیسائی اور مرزائی اچھے ہیں۔(رسائل بہاولپوری،ص:۳)

مقلدین کے لیے دعا مغفرت ناجائز ہے۔(سراج محمدی،ص:۴۷)

مقلدین جانور ہیں۔(رسائل بہاولپوری،ص:۱۸)

اہل سنت والجماعت احناف سے بغض وعداوت

حنفی آوارہ عورت کی طرح ہیں۔(رسائل بہاولپوری،ص:۱۷۲)

کنجر پیشہ زنا کی اجرت لینے والے حنفی ہیں۔ (سیاحۃ الجنان، ص:۹)

حنفیت کی عیسائیت اور یہودیت سے مشابہت ہے۔

(احناف کا رسول اللہ سے اختلاف، ص:۲۴۲)

حنفی امت مسلمہ کے یہودی ہیں۔ (مذہب حنفی کا مذہب اسلام سے اختلاف، ص:۱۹)

حنفی منافق ہیں اور ان کی نماز مذاق ہے۔

(مذہب حنفی کا مذہب اسلام سے اختلاف، ص:۴۵، بحوالہ مسائل غیر مقلدین)

حنفی عورتوں کی نماز کتوں کی طرح ہے۔ (مذہب حنفی کا مذہب اسلام سے اختلاف، ص:۴۰)

احناف کوئی عمل سنت رسول ﷺ سمجھ کر نہیں کرتے۔ (رسائل بہاولپوری، ص:۳۰)

سنت کی توہین احناف کی وطیرہ ہے۔

(حنفیوں کے ۳۵۰ سوالات کے مدلل جوابات، ص:۱۰۷)

حنفیوں سے سکھ بہتر ہیں۔ (حنفیوں کے ۳۵۰ سوالات کے مدلل جوابات، ص:۳۰۷)

حنفی قرآن کی آیات میں تحریف کرتے ہیں۔

(مذہب حنفی کا مذہب اسلام سے اختلاف، ص:۸)

حنفی گمراہ اور فرقہ ناجیہ سے خارج ہیں ان سے نکاح جائز نہیں۔ (سیاحۃ الجنان، ص:۴)

حنفیوں کو بلا وجہ قتل کر دینا اور ان کی عورتوں کو زبردستی بغیر نکاح کے اپنی بیوی بنالینا جائز ہے۔

(دہلی اور اس کے اطراف، ص:۵۹ از عبدالحی لکھنوی)

فقہ حنفی مسلمانوں کی گمراہی کا موجب ہے۔ (اختلاف امت کا المیہ، ص:۱۴)

فقہ حنفی اسلام سے علیحدہ شریعت ہے (مذہب حنفی کا مذہب اسلام سے اختلاف، ص:۸)

کتب فقہ شریعت اسلام کے بالکل منافی ہیں۔

(خطبہ امارت، ص:۱۳۰، بشمول رسائل اہل حدیث، ج۲)

فقہ حنفی کی بجائے شوشلزم منظور ہے۔ (اصلی حنفی نماز ،ص:۴)

فقہ حنفی کے اصول احادیث کو بے کار کرنے کے لیے ہیں۔ (طریق محمدی،ص:۹۴)

فرقہ اہل حدیث کا پروپیگنڈا

غیر مقلدین کو جب ان کے علماء کے تحریر کردہ مسائل دکھائے جاتے ہیں تو فورا کہہ دیتے ہیں کہ ہم ان کو نہیں مانتے یعنی نہ ہی مسائل کو نہ ہی مسائل لکھنے والوں کو تو اس جملہ کی وضاحت کے لیے غیر مقلدین سے چند سوالات ہیں۔

(۱) اگر یہ تمام مسائل غلط ہیں تو آپ اپنے اصول کے مطابق ہر مسئلہ کو غلط ثابت کریں؟

(۲) جب آپ حضرات کے علماء میں اتنا اختلاف ہے کہ ہر غیر مقلد کی جدا جدا تحقیق ہے تو پھر اپنے علماء کو مانتے کیوں ہو؟

(۳) جب تم اپنے علماء کی ہی کتابوں کو نہیں مانتے پھر آپ حضرت کے علماء کتابیں لکھتے ہی کیوں ہیں؟

(۴) جب ہر غیر مقلد کی تحقیق جدا ہے پھر آپ حضرات جماعت اہل حدیث کیسے ہوئے؟

(۵) غیر مقلدین کا دعویٰ ہے کہ ہم صرف قرآن وحدیث پر عمل کرتے ہیں تو غیر مقلدین نے اپنے ہی علماء کے مسائل جو کہ قرآن وحدیث سے بقول آپ حضرات کے ہونگے ان کو رد کیوں کیا؟

(۶) جب علماء غیر مقلدین کو تم اب ماننے کا انکار کرتے ہو اچھا پھر ان علماء غیر مقلدین کا نام بتائیں جن کا تم حضرات انکار نہیں کرتے؟ ہم ان شاء اللہ ان کی کتابوں کے مسائل بھی آپ حضرات کے سامنے پیش کریں گے؟

(۷) تم حضرات یعنی آج کے دور کے غیر مقلدین جو کہ سب کے سب کہتے ہیں کہ ہم ان کتابوں اور ان کے لکھنے والوں کو نہیں مانتے جبکہ اکابر علماء اہلحدیث نے ان تمام کتب کو فرقہ اہلحدیث کی علمی خدمت اور علمی کارنامہ قرار دے کر فخر کیا ہے چنانچہ ابویحیٰ نوشہروی غیر مقلد اپنی کتاب ''ہندوستان

میں اہلحدیث کی علمی خدمات'' میں ان تمام کتب کا اندراج کرتے ہیں جن کا حوالہ ہم نے مسائل کے اندر دیا ہے اور ان کتابوں کا تعارف ''اہلحدیث آل انڈیا کانفرس مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کی پچاس سالہ جوبلی پر بتاریخ ۲۹/ مارچ ۱۹۳۷ء کو کرایا گیا، کتنے اہم اور اہلحدیث فرقہ کے عظیم موقع پر ان کتابوں کا تعارف کروایا گیا جبکہ اصاغر علماء وعوام کی طرف سے ان کتاب میں درج ذیل مسائل کے بارے میں انکار اور اکابر علماء اہلحدیث اور ان کے لکھے گئے مسائل کے بارے مں لعنت لعنت کا نعرہ ہے، اب سوال یہ ہے کہ اب فرقہ اہلحدیث کے اکابر علماء سچے ہیں یا اصاغر علماء اہلحدیث وعوام؟

(۸) اگر یہ تمام مسائل گندے اور غلط ہیں تو غیر مقلدین سے گزارش ہے کہ ہر ہر مسئلہ کا صحیح حل اپنے اصول کی روشنی میں تحریر فرمائیں؟ اور ان غلط مسائل لکھنے والے علماء پر کفر اور گمراہی کے فتویٰ لگا کر اسے مستقل ایک کتاب میں شائع کریں۔

بہت غرور ہے تجھ کو اے سر پھرے طوفان
مجھے بھی ضد ہے کہ یہ دریا پار کرنا ہے

فرقہ اہل حدیث کی کتابیں

نزل الابرار من فقہ النبی المختار	علامہ وحید الزمان صاحب
کنز الحقائق	علامہ وحید الزمان صاحب
ہدیۃ المہدی من الفقہ المحمدی	علامہ وحید الزمان صاحب
لغات الحدیث	علامہ وحید الزمان صاحب
عرف الجادی من جنان ہدی الھادی	مولوی نواب نور الحسن خان صاحب
الروضۃ الندیہ، بدور الاہلۃ، ترجمان وہابیہ	نواب صدیق حسن خان صاحب

فتاویٰ ستاریہ	فتاویٰ مفتی عبدالستار دہلوی (امیر وامام غربا اہلحدیث)
فتاویٰ ثنائیہ	فتاویٰ مولوی ثناء اللہ امرتسری صاحب
معیار الحق، فتاویٰ نذیریہ	مولوی نذیر حسین دہلوی صاحب
ہندوستان میں اہلحدیث کی علمی خدمات	مولانا ابو یحییٰ امام خان نوشہروی
طریق محمدی، شمع محمدی، ملت محمدی، سراج محمدی، ہدایت محمدی	مولوی محمد جونا گڑھی صاحب
خلافت راشدہ، صدیقہ کائنات، سیدنا حسن ابن علی، واقعہ کربلا، شہادت ذوالنورین، اختلاف امت کا المیہ	حکیم فیض عالم صدیقی صاحب
مقاصد الامامۃ	عبدالجبار کھنڈیلوی صاحب
فیصلہ مکہ	عبدالعزیز صاحب
سیاحۃ الجنان	عبدالقادر حصاروی صاحب
اہل توحید کے لیے لمحہ فکریہ	شفیق الرحمٰن زیدی صاحب
رسائل بہاولپوری	پروفیسر عبداللہ بہاولپوری صاحب
دراسات اللبیب	ملا محمد معین صاحب
حیات وحید الزمان	مولانا محمد عبدحلیم چشتی صاحب
اصلی حنفی	مطبوعہ شبان اہلسنت لاہور
احادیث نبوہ اور فقہ حنفی	مولوی ابوالکلیم اشرف سلیم صاحب
ہفت روزہ تنظیم اہلحدیث	عبدالقدیر حصاروی صاحب

مظالم روپڑی	مولوی ثناء اللہ امرتسری صاحب
سیرت ثنائی	عبدالمجید سوہدروی صاحب
فتاویٰ اہلحدیث	مولوی عبداللہ روپڑی صاحب
تحفہ رمضان	عبدالغفور اثری صاحب
فقہ محمدیہ	مولانا محی الدین صاحب
دستور المفتی	مولانا محمد یونس دہلوی صاحب
رسول اکرم کی نماز	مولوی محمد اسماعیل سلفی صاحب
استیصال التقلید ودیگر رسائل	مولوی عبدالعزیز ملتانی صاحب
زینۃ الاسلام	مولوی محمد لکھنوی صاحب
نتائج التقلید	مولوی محمد اشرف سندھو صاحب
الظفر المبین فی رد مغالطات المقدین	مولوی محمد ابوالحسن سیالکوٹی صاحب
احناف کا رسول اللہ سے اختلاف	حافظ فاروق الرحمٰن یزدانی صاحب
احکام ومسائل	فتاویٰ مولانا مبشر ربانی صاحب
تنقید سدید	مولانا بدیع الدین شاہ راشدی صاحب
فتاویٰ ستاریہ	مفتی عبدالستار صاحب
۱۲ مسائل	حکیم عبدالرحمٰن خلیق صاحب
حنفیوں کے ۳۵۰ سوالات کے مدلل جوابات	مولوی عبدالغفار محمد صاحب

باب نہم

فرقہ اہلحدیث (غیر مقلدین) کے بارے میں مفتیانِ مکہ و مدینہ کے فتاویٰ

(۱) مکہ مکرمہ کے حنفی مفتی عبدالرحمٰن بن عبداللہ سراج صاحب کا فتویٰ

جو شخص مجتہد نہ ہو اسے پر تقلید لازم ہے اور اگر اجتہاد کی اہلیت نہ ہونے کے باوجود اجتہاد کرے اور تقلید نہ کرے تو حکام پر واجب ہے کہ وہ ایسے لوگوں پر سخت تعزیر جاری کرے۔ (بحوالہ شرعی فیصلے، ص:۱۳۴)

(۲) مکہ مکرمہ کے شافعی مفتی احمد بن زینی دحلان کا فتویٰ

حکام پر لازم ہے کہ وہ ان لوگوں پر تعزیر لگائیں جو مذاہب اربعہ سے خروج کریں (بحوالہ شرعی فیصلے، ص:۱۳۷)

(۳) مکہ مکرمہ کے مالکی مفتی حسین بن ابراہیم کا فتویٰ

حکام پر واجب ہے کہ وہ ہر اس شخص پر تعزیر لگائیں جو ائمہ اربعہ مجتہدین کی اتباع سے سرکشی اختیار کریں۔ (بحوالہ شرعی فیصلے، ص:۱۳۸)

(۴) مکہ مکرمہ کے حنبلی مفتی محمد بن عبداللہ بن حمید کا فتویٰ

میں نے حنفی، شافعی، مالکی مفتیوں کے فتاویٰ دیکھے جو کچھ انہوں نے لکھا ہے وہ حق ہے یہی ہمارا راجح اور صحیح مذہب ہے اور تقلید کے منکر کا یہ قول کہ تقلید شرک ہے باطل جھوٹ اور ناپاک بات ہے سو اگر ممکن ہو تو ایسے لوگوں کا قلع قمع کرنا اور ان کو اس غلط روش سے باز رکھنا فرض ہے ورنہ اس کی سزا و عقوبت کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے۔

(بحوالہ شرعی فیصلے، ص:۱۳۹)

(۵) مکہ مکرمہ کے مفتی احمد بن السید عبدالرحمٰن الخراوی کا فتویٰ

غیر مقلدین وہ گروہ ہے جس کے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہیں ان پر خدا کا غضب ہے اور وہ دودخیوں کے کتے ہیں (بحوالہ شرعی فیصلے، ص:۱۴۶)

(۶) حرم مکہ کے مدرس ومفتی عمر برکات الشامی البقاعی کا فتویٰ

اس زمانہ میں ائمہ اسلام میں سے کسی ایک کی تقلید فروع دین میں متعین ہے اور ان جاہل کمینوں کی وجہ سے دھوکہ نہ کھانا کیوں کہ یہ گدھے ہیں پس حکام پر واجب ہے کہ ان پر تعزیر جاری کرنا۔ (بحوالہ شرعی فیصلے، ص:۱۵۲)

(۷) مدینہ منورہ کے مفتی محمد مصطفیٰ الیاس کا فتویٰ

ائمہ اربعہ مجتہدین میں سے کسی ایک کی تقلید واجب ہے اور جو شخص اجتہاد کا مدعی اور تقلید سے منحرف ہے یہ اس کی عقل میں خرابی کی دلیل ہے۔ (بحوالہ شرعی فیصلے، ص:۱۵۷)

(۸) دوسرا فتویٰ شیخ عبدالرحمٰن سراج کی طرف سے

حکام وقت پر واجب ہے کہ وہ اس ضال ومضل کی سخت سزا دے کر فتنہ دشمنی سے روکیں اگر چہ وہ سزا قتل کی ہو۔ (بحوالہ شرعی فیصلے، ص:۲۰۷)

(۹) شیخ محمد بن عبداللہ السبیل سربراہ حرمین شریفین کا فتویٰ

دشمنانِ فقہ وفقہاء کو اپنے مکتوب میں اسلام کا دشمن قرار دیا ہے۔ (بحوالہ شرعی فیصلے، ص:۲۱۷)

(۱۰) محمد بن امین بانی زاد، حسن اسکونی اور عبدالرحمٰن اردنی کے فتویٰ

جو آدمی یہ چاہتا ہے کہ مسلمانوں کی جماعت سے علیحدہ نہ ہو اس پر واجب ہے کہ ائمہ دین کے بارے میں طعن سے باز آجائے۔ (بحوالہ شرعی فیصلے، ص:۲۰۴)

ہمارا کام ہے اچھی بری ہر بات سمجھانا   یہ ان کا اپنا ذمہ ہے نہ سمجھیں وہ اگر پھر بھی

باب دہم

فرقہ اہلحدیث اور روافض میں مشابہت

غیر مقلدین اور شیعہ حضرات اکثر مسائل میں ایک جیسے ہیں کیوں کہ غیر مقلدین بھی صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو حجت نہیں مانتے اور شیعہ حضرات تو بالکل صحابہ کو مانتے ہی نہیں، چند مسائل بطور نمونہ کے تحریر کیے جاتے ہیں جن میں غیر مقلدین اور شیعہ حضرات کو موافقت ہے۔

	غیر مقلدین	شیعہ فرقہ
(۱)	ساس کے ساتھ زنا کرنے سے بیوی حرام نہ ہوگی۔ (نزل الابرار ۲/ ۲۸)	ساس کے ساتھ زنا سے بیوی حرام نہیں ہوتی۔ (فروع کافی ۲/۱۷۴)
(۲)	خنزیر کے اجزاء جسم پاک ہیں۔ (نزل الابرار ۱/۳۰)	خنزیر کے بال پاک ہیں۔ (فروع کافی ۲/۱۰۳)
(۳)	متعہ حلال قطعی ثابت ہے۔ (نزل الابرار ۲/۳۳)	متعہ حلال مانتا ہے جو کہ ان کی تمام کتابوں میں مسئلہ موجود ہے۔
(۴)	پاؤں میں مسح کے قائل ہیں۔ (نزل الابرار ۱/۱۳)	پاؤں پر مسح کرنے کو فرض سمجھتے ہیں اور اسی پر تمام کا عمل ہے۔
(۵)	مشت زنی جائز ہے۔ (عرف الجادی، ص:۲۰۷)	مشت زنی پر کوئی موخذہ نہیں۔ (فروع کافی ۱/۲۳۱)
(۶)	نماز میں ہاتھ اٹھا کر دعا کے قائل ہیں۔ (نزل الابرار ۱/۱۱۰)	نماز میں ہاتھ اٹھا کر دعا کرتے ہیں اور اسی کو حق مانتے ہیں۔

(۷)	کتے کے پاک ہونے کے قائل ہیں۔(نزل الابرار ۱/۳۰)	کتا پاک ہے۔(فروع کافی ۱/۴) (یعنی صرف چار ڈول نکال دو)
(۸)	تراویح سنن کا انکار کرتے ہوئے صرف آٹھ پڑھتے ہیں۔	تراویح کا بالکل قائل ہی نہیں۔
(۹)	عورتوں کے ساتھ وطی فی الدبر کو جائز کہتے ہیں۔(نزل الابرار ۱/۱۴۳)	عورتوں سے وطی فی الدبر کو درست کہتے ہیں۔(شیمہ الاستیصار ۲/۱۳۰)

اسی طرح طلاق اور بہت سے مسائل میں غیر مقلدین اور شیعہ حضرات بھائی بھائی ہیں۔

ہم آہ بھی بھرتے ہیں تو ہو جاتے ہیں بدنام
وہ قتل بھی کرتے ہیں تو چرچا نہیں ہوتا

باب یازدہم

فرقہ اہل حدیث امام بخاری رحمہ اللہ کا باغی

ویسے تو فرقہ اہل حدیث کے لوگ بخاری بخاری کی رٹ لگاتے ہیں لیکن حقیقت میں اس کے برعکس ہے یعنی غیر مقلدین حضرات نہ صرف احادیث کی دوسری کتابوں کے باغی ہیں بلکہ یہ بخاری شریف کے بھی سب سے بڑے باغی ہیں، چند حوالہ جات ذیل میں تحریر کیے جاتے ہیں۔

	بخاری شریف	فرقہ اھلحدیث
(۱)	پیشاب کے لیے قبلہ رو بیٹھنا مطلقاً منع ہے۔(۱/۲۶)	مکروہ نہیں ہے۔(نزل الابرار ۱/۵۳)
(۲)	منی ناپاک ہے۔(۱/۳۶)	منی پاک ہے۔(کنز الحقائق ،ص:۱۶، عرف الجادی،ص:۱۰)
(۳)	تھوڑا پانی نجاست گرنے سے ناپاک ہو جاتا ہے۔(۱/۳۷)	پاک رہتا ہے جب تک رنگ بو نہ بدلے۔ (عرف الجادی،ص:۹)
(۴)	ناک میں پانی ڈالنا ،کلی کرنا واجب نہیں۔(۱/۴۰)	واجب ہے۔(کنز الحقائق،ص:۱۱)
(۵)	اعضاء وضو میں جلدی ضروری نہیں۔ (۱/۴۰)	اعضاء وضو میں جلدی نہ کرنا بدعت ہے۔ (بدور الاہلۃ ،ص:۲۸)
(۶)	محض صحبت سے اگر انزال نہ ہو، غسل واجب نہیں۔(۱/۴۳)	غسل واجب ہو جاتا ہے۔ (عرف الجادی،ص:۱۴)

(۷)	حائضہ اور جنبی کے لیے قرآن پڑھنا صحیح ہے۔(۴۴/۱)	جنبی کے لیے مسجد آنا اور قرآن پڑھنا حرام ہے۔(عرف الجادی،ص:۱۵)
(۸)	عورت کو چھونے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔(۵۶/۱)	عورت کو چھونا ناقص وضو ہے۔ (فتاویٰ اہلحدیث،ص:۲۸۱)
(۹)	جوتیاں پہن کر نماز پڑھنا سنت ہے۔ (۵۶/۱)	جبکہ تمام غیر مقلدین جوتے اتار کر نماز پڑھتے ہیں۔
(۱۰)	اونٹوں کے باڑہ میں نماز بلا کراہت جائز ہے۔(۶۱/۱)	اونٹوں کی باڑہ میں نماز حرام ہے۔ (تیسیر الباری ۳۰۴/۱)
(۱۱)	مسجد میں محراب و منبر جائز ہے۔(۷۱/۱)	بدعت ہیں۔(تیسیر الباری ۳۴۲/۱،فتاویٰ ستاریہ ۶۳/۱)
(۱۲)	سترہ، ہر جگہ ضروری ہے۔(۷۲/۱)	بیت اللہ میں نمازی کے لیے سترہ کی ضرورت نہیں۔(تیسیر الباری ۳۴۴/۱)
(۱۳)	گرمیوں میں ظہر ٹھنڈی کر کے پڑھنا سنت ہے۔(۷۶/۱)	ہر حال میں اول وقت میں پڑھنا افضل ہے۔(صلوۃ الرسول،ص:۱۴۶)
(۱۴)	امام اگر بیٹھ کر نماز پڑھے تب بھی مقتدی کھڑے ہو کر نماز پڑھیں۔ (۹۱/۱)	امام اگر بیٹھے تو مقتدی بھی بیٹھ کر ادا کریں۔ (تیسیر الباری ۴۳۹/۱)
(۱۵)	امام نماز مختصر اور ہلکی پڑھائے۔ (۹۷/۱)	۳۰، ۴۰ منٹ کی ہو۔ (الحیات بعد الممات،ص:۱۲۷)

(۱۶)	بسم اللہ آہستہ پڑھنا سنت ہے۔ (۱/۱۰۲)	جہری نمازوں میں جہراً پڑھنا چاہیے۔(عرف الجادی،ص:۳۶)
(۱۷)	تمام نمازوں میں امام اور مقتدی دونوں پر ایک جیسی قراءت واجب ہے۔(۱/۱۰۴)	فاتحہ کے علاوہ اور قراءت مقتدی کے لیے ضروری نہیں۔ (تیسیر الباری ۱/۴۹۸)
(۱۸)	امامت کا زیادہ مستحق اعلم ہے۔ (۱/۹۳)	امامت میں مقدم قاری ہے۔ (نزل الابرار ۱/۹۶)
(۱۹)	فرضوں کی آخری دو رکعتوں میں فاتحہ پڑھنی چاہیے(۱/۱۰۷)	فاتحہ کے ساتھ سورۃ پڑھنا بھی جائز ہے۔(نزل الابرار ۱/۷۸)
(۲۰)	مقتدی کی نماز فاتحہ کے بغیر بھی ہو جاتی ہے۔(۱/۱۰۸)	فاتحہ کے بغیر نماز درست نہیں۔ (نزل الابرار ۱/۱۳۳)
(۲۱)	جمعہ کے دن غسل واجب نہیں۔(۱/۱۳۰)	جمعہ کو غسل واجب ہے۔ (نزل الابرار ۱/۲۵،دستور المفتی ۵۷)
(۲۲)	جمعہ کا وقت زوال کے بعد شروع ہوتا ہے۔(۱/۱۲۳)	جمعہ زوال سے پہلے بھی جائز ہے۔ (تیسیر الباری ۲/۱۶)
(۲۳)	جمعہ کی دو اذانیں مسنون ہیں۔ (۱/۱۲۵)	دوسری اذان بدعت ہے۔ (فتاویٰ ستاریہ ۳/۸۵)
(۲۴)	وتر،تہجد،نفل سب الگ الگ نمازیں ہیں۔(۱/۱۳۵)	وتر،تہجد،نفل سب ایک کی نماز ہیں۔ (تیسری الباری ۲/۷۷)

(۲۵)	دعا قنوت وتر میں رکوع سے پہلے پڑھنی چاہیے۔(۱/۱۳۶)	وتر میں رکوع کے بعد پڑھنی چاہیے۔ (فتاویٰ اہلحدیث ۱/۶۳۲)
(۲۶)	مسافت قصر ۴۸ میل ہے۔ (۱/۱۴۷)	تین میل پر قصر ہے۔ (فتاویٰ ثنائیہ ۱/۶۳۰) ہر سفر میں قصر ہے۔(تیسیر الباری ۲/۱۳۶)
(۲۷)	گیارہ رکعات رمضان اور غیر رمضان میں صلوۃ الیل پڑھنا سنت ہے اور آٹھ رکعات کو چار چار کر کے پڑھنا اور تین وتر پڑھنا ہے۔ (۱/۱۵۴)	صرف رمضان میں گیارہ رکعت پڑھتے ہیں غیر رمضان میں نہیں پڑھتے،جبکہ غیر مقلدین رمضان میں بھی تراویح دو دو رکعات کر کے پڑھتے ہیں۔
(۲۸)	نمازِ جنازہ میں امام کو مرد اور عورت دونوں کے لیے کمر کے بالمقابل کھڑا ہونا چاہیے۔(۱/۷۷)	مرد کے سر کے برابر اور عورت کے کمر کے مقابلہ میں امام کو کھڑا ہونا چاہیے۔ (فتاویٰ علماحدیث ۵/۲۰۸)
(۲۹)	مردے سنتے ہیں۔(۱/۱۷۸)	مردے نہیں سنتے۔ (رسائل بہاولپوری،ص:۲۴)
(۳۰)	مشرکین کے نابالغ بچے جنتی ہیں۔ (۱/۱۸۵)	دوزخی ہیں۔(السراج الوھاج ۲/۶۱۲)
(۳۱)	حالتِ احرام میں نکاح کرنا جائز ہے۔ (۱/۲۴۸)	جائز نہیں۔(تحفۃ الاحوذی ۲/۸۸)

۳۲	حضرت عائشہؓ کی عمر بحالتِ رخصتی نو برس تھی۔(۷۶۴/۱)	یہ روایت موضوع ہے۔ (صدیقہ کائنات،ص:۸۰)
(۳۳)	غزوہ خندق سنہ ۴ ھ میں ہوا۔ (۵۸۸/۲)	سنہ ۵ ھ میں ہوا۔ (الرحیق المختوم،ص:۴۲۴)
(۳۴)	قلیل و کثیر دودھ پینے سے حرمت رضاعت ثابت ہوجاتی ہے۔ (۷۶۴/۲)	کم از کم پانچ مرتبہ چوسنا ضروری ہے، حرمت کے لیے۔ (تیسیر الباری،ص:۳۲)
(۳۵)	قرآن شریف کی مدت ختم مقرر نہیں۔(۷۵۵/۲)	تین دن سے پہلے ختم کرنا مکروہ ہے۔ (علامہ وحید الزمان)
(۳۶)	حائضہ عورت کو دی جانے والی طلاق واقع ہوجاتی ہے۔(۷۹۰/۲)	ایسی حالت میں طلاق واقع نہ ہوگی۔ (تیسیر الباری ۱۶۴/۷)
(۳۷)	ایک مجلس کی تین طلاق تین ہی شمار ہوتی ہیں۔(۷۹۱/۲)	ایک مجلس کی تین طلاق ایک ہی شمار ہوگی۔(فتاویٰ اہل حدیث ۵۵۵/۲)
(۳۸)	غیر مسلم میاں بیوی میں اگر بیوی مسلمان ہوگئی تو ان کی علیحدگی کرادی جائے گی۔(۷۹۶/۲)	عدت پوری ہونے تک ان کا نکاح برقرار رہے گا۔(تیسیر الباری ۱۹۹/۷)
(۳۹)	قربانی صرف ۱۰ ذی الحجہ کو کرنی چاہیے۔(۸۳۳/۲)	قربانی ۱۰۔۱۳ ذوالحجہ کے دن کرنی چاہیے۔(فتاویٰ نذیریہ ۲۴۰/۳)

(۴۰)	آپ ﷺ قربانی عیدگاہ میں کرتے تھے۔(۸۳۳/۲)	غیر مقلدین گھروں میں کرتے ہیں۔
(۴۱)	قربانی فقط تین دن جائز ہے۔ (۸۵۳/۲)	قربانی چار دن تک جائز ہے۔ (فتاویٰ برکاتیہ،ص:۲۵۶)
(۴۲)	ڈاڑھی ایک مٹھی رکھنا مسنون ہے۔ (۸۷۵/۲)	جبکہ غیر مقلدین ایک مٹھی سے کم کے بھی قائل ہیں اور بالکل نہ کٹوانے کے بھی قائل ہیں۔
(۴۳)	مصافحہ دونوں ہاتھوں سے مسنون ہے۔(۹۲۶/۲)	مصافحہ ایک ہاتھ سے مسنون ہے۔ (فتاوی نذیریہ ۴۱۷/۳)
(۴۴)	نماز میں جلسہ استراحت مسنون نہیں۔(۹۸۶/۲)	جلسہ استراحت سنت ہے۔ (نزل الابرار ۸۱/۱،عرف الجادی،ص:۳۰)
(۴۵)	قیاس مجتہد حجت ہے۔(۱۰۸۸/۲)	جبکہ غیر مقلدین صرف قرآن و حدیث کو مانتے ہیں۔(سراج محمدی،ص:۴۲)
(۴۶)	اجماع حجت ہے۔(۱۰۸۹/۲)	اجماع حجت نہیں۔ (لغات الحدیث۱۹/۲)
(۴۷)	اجتہاد جائز اور درست ہے۔ (۱۰۹۲/۲)	اجتہاد خنزیر کی مانند ہے۔ (ارشاد محمدی ۳/۲)
(۴۸)	آپ ﷺ ایک مد سے وضو کرتے تھے۔ (۳۳/۱)	غیر مقلدین کا اس حدیث پر عمل نہیں۔

(۴۹)	آپ ﷺ ایک صاع سے غسل کرتے تھے۔(۳۹/۱)	غیر مقلدین اس حدیث کے بھی خلاف عمل کرتے ہیں۔
(۵۰)	آپ ﷺ نے صرف ایک کپڑے میں نماز پڑھی۔(۵۱/۱)	غیر مقلدین کا عمل اس حدیث کے بھی خلاف ہے۔
(۵۱)	آپ ﷺ جمعہ کے دو خطبے ارشاد فرماتے اور درمیان میں تھوڑی دیر بیٹھتے بھی تھے۔(۱۲۷/۱)	غیر مقلدین صرف ایک خطبہ پڑھتے ہیں اور اسی وجہ سے درمیان میں بیٹھتے بھی نہیں۔
(۵۲)	جس نے ہمیشہ روزہ رکھا اس کا روزہ نہیں ہوگا۔(۲۶۵/۱)	عبد اللہ روپڑی ہمیشہ روزہ رکھتے تھے۔(نتائج التقلید،ص:۳۰)
(۵۳)	قربانی واجب ہے۔(۱۴۴/۱)	قربانی سنت ہے۔(کنز الحقائق،ص:۱۹۳)
(۵۴)	گانا بجانا حرام ہے۔ (مختصر بخاری ۴۹۴/۲)	گانا بجانا جائز ہے۔ (تیسیر الباری ۴۹/۲)
(۵۵)	مسواک نماز کے ساتھ کرنا سنت ہے۔(بخاری ۱۲۲/۱)	جبکہ تمام غیر مقلدین وضو کے ساتھ مسواک کرتے ہیں۔
(۵۶)	آپ ﷺ نے اپنی نواسی امامہ کو گود میں لے کر نماز پڑھی۔(۷۴/۱)	جبکہ غیر مقلدین کا عمل اس حدیث پر بھی نہیں۔

؎ یوں نہ نکلو سب پہ برچھا تان کر
اپنا بیگانہ ذرا پہچان کر

باب دوازدہم

فرقہ اہلحدیث کے مکہ مدینہ والوں سے اختلافات

	مکہ مدینہ والوں کا نظریہ	فرقہ اہلحدیث کا نظریہ
(۱)	مکہ مدینہ والے اجماع صحابہؓ اور اجماع امت کے قائل ہیں۔ (شرعی فیصلے، ص:۶۴۸)	فرقہ اہل حدیث اجماع صحابہ اور اجماع امت کے منکر ہیں۔ (طریق محمدی، ص:۱۸۱) (عرف الجادی، ص:۱۱۱)
(۲)	قیاس شرعی کے قائل ہیں۔ (شرعی فیصلے)	قیاس شرعی کے منکر ہیں۔ (میعار الحق، ص:۷۹)
(۳)	اجتہاد کا حق ہر کسی کو نہیں۔ (شرعی فیصلے، ص:۱۳۴)	اجتہاد کا حق سب کو ہے۔ (آیئے عقیدہ سیکھئے، ص:۲۵۳)
(۴)	غیر مجتہد کے لیے اجتہاد کرنا حرام ہے اور تقلید کرنا واجب ہے۔ (شرعی فیصلے، ص:۱۵۷)	غیر مجتہد کے لیے بھی تقلید کرنا بالکل حرام ہے اور اجتہاد کرنا واجب ہے۔ (آیئے عقیدہ سیکھئے، ص:۲۹۰)
(۵)	امام احمد رحمہ اللہ کے مقلد ہیں۔ (شرعی فیصلے، ص:۲۱۷)	امام کی تقلید حرام ہے۔ (طریق محمدی، ص:۱۸۷)
(۶)	فقہ کے قائل ہیں۔ (ص:۳۲۰)	فقہ کے منکر ہیں۔ (عقیدہ مسلم، ص:۴۷)

(۷)	نبی کریم کی سنت کی طرح خلفا راشدین کی سنت بھی دین کا حصہ ہے۔(شرعی فیصلے) (اعلا الموقعین ۴/۱۲۱)	سنت خلفاء راشدین کے منکر ہیں اور اسے حجت بھی تسلیم نہیں کرتے۔ (عرف الجادی، ص:۱۰۱) (سیرت ثنائی، ص:۱۹۶)
(۹)	اصحابِ رسول معیارِ حق ہیں۔ (شرعی فیصلے)	صحابہ حجت نہیں ہیں۔ (طریق محمدی، ص:۸۷) (فتاویٰ ستاریہ ۲/۶۶)
(۱۰)	مکہ والے ایصالِ ثواب کے قائل ہیں۔ (تاریخ وہابیت حقائق کے آئینے میں)	ایصالِ ثواب کے منکر ہیں۔ (ترجمان وہابیہ، ص:۱۶۲)
(۱۱)	حیات النبی کے قائل ہیں۔ (فتاویٰ ابن تیمیہ ۲۴/۲۹۹،۹۶)	حیات النبی ﷺ کے منکر ہیں۔ (عقیدہ مسلم، ص:۳۵۵) (فتاویٰ نذیریہ ۲/۱۷۹)
(۱۲)	ایک مجلس کی تین طلاقیں تین تسلیم کی جائیں گی۔(مجلہ البحوث الاسلامیہ) (عمدۃ الفقہ، ص:۱۰۵)	ایک مجلس کی تین طلاق ایک طلاق ہی شمار کی جائے گی۔ فتاویٰ ثنائیہ ۲/۲۱۵) (فتاویٰ اہلحدیث ۲/۵۰۵)
(۱۳)	تین طلاق کے بعد حلالہ شرعی کے قائل ہیں۔ (مجلہ البحوث الاسلامیہ) (المغنی لابن قدامہ ۷/۵۷۵)	تین طلاق کے بعد حلالہ شرعی کے منکر ہیں۔(حلالہ کی چھری) (سبیل الرسول، ص:۶۲۴)

(۱۴)	ناف کے نیچے یا ناف کے اوپر ہاتھ باندھنا مسنون ہے۔ (المغنی لابن قدمہ ۱/۵۱۵)	سینے پر ہاتھ باندھنا ہی سنت ہے باقی سب ناجائز اور غیر مسنون ہے۔ (صلوٰۃ النبی، ص:۱۵۷)
(۱۵)	ننگے سر نماز پڑھنا خلاف سنت ہے۔ (شرعی فیصلے)	ننگے سر نماز پڑھنا سنت ہے۔ (محمدی نماز، ص:۱۷۲)
(۱۶)	امام فجر، مغرب اور عشاء میں سورۃ فاتحہ سے پہلے بسم اللہ آہستہ پڑھے۔ (المغنی ۱/۵۲۱)	جہری نمازوں میں فاتحہ سے پہلے جہرا بسم اللہ ہی مسنون ہے (صلوۃ الرسول)
(۱۷)	امام کے پیچھے سورۃ فاتحہ پڑھنا واجب نہیں امام کے پیچھے سورۃ فاتحہ نہ پڑھنے والے کی نماز درست ہے۔ (المغنی لابن قدمہ ۱/۶۰۴)	امام کے پیچھے فاتحہ پڑھنا فرض ہے اور بغیر فاتحہ کے مقتدی کی نماز باطل ہے۔ (عرف الجادی، ص:۲۶) (فتاویٰ نذیریہ ۱/۳۹۸)
(۱۸)	جمعہ کی دو اذانیں سنت ہیں۔ (المغنی ۲/۱۴۵)	دوسری اذان بدعت ہے۔ (فتاویٰ ستاریہ ۳/۸۸)
(۱۹)	رکوع میں ملنے والے کی رکعت شمار ہوتی ہے۔	رکوع میں ملنے والے کی رکعت شمار نہ ہوگی۔ (نزل الابرار ۱/۱۳۳)
(۲۰)	رمضان اور غیر رمضان میں تین رکعات وتر ہی مسنون ہیں۔ (الہدیٰ النبوۃ للشیخ محمد صابونی، عمدہ الفقہ، ص:۲۹)	رمضان میں تین اور غیر رمضان میں ایک رکعت مسنون ہے۔ (دستور المفتی، ص:۱۴۴) (عرف الجادی، ص:۳۰)

(۲۱)	نبی کریم ﷺ سے لے کر آج تک مسجد حرام اور مسجد نبوی میں ۲۰ رکعت تراویح ہی ہوتی ہیں۔(رسالہ التراویح، المغنی ۷۹۷/۱)	آٹھ رکعات تراویح مسنون اور ۲۰ رکعات تراویح بدعت ہے۔ (دستور المفتی، ص:۱۴۲)(صلوۃ الرسول)
(۲۲)	خطبہ جمعہ میں خلفا راشدین اور صحابہ کا ذکر باعثِ فخر ہے۔ (المغنی ۱۵۷/۲)	خطبہ جمعہ میں خلفا راشدین اور صحابہؓ کا ذکر بدعت اور نا جائز ہے۔ (نزل الابرار ۱۵۳/۱)
(۲۳)	نمازِ جنازہ آہستہ آواز سے پڑھنا مسنون ہے۔(المغنی ۳۷۰/۲)	نماز جنازہ جہراً پڑھنا مسنون ہے۔(فتاویٰ علماحدیث ۱۵۲/۵)
(۲۴)	احادیث کی روشنی میں مردوں اور عورتوں کی نماز میں فرق ہے۔ (کیفیۃ صلوۃ النبی، المغنی ۵۹۹/۱)	مردوں اور عورتوں کی نماز میں کوئی فرق نہیں ایک جیسی ہے۔ (دستور المفتی، ص:۱۵۱)(صلوۃ الرسول)
(۲۵)	امام ابو حنیفہؒ امام المسلمین ہیں جن کے متبعین قیامت تک رہیں گے۔ (تاریخ وہابیت حقائق کے آئینے میں)	امام ابو حنیفہؒ (العیاذ باللہ) مرجی، بدعتی اور گمراہ شخص تھے۔ (مجموعہ مقالات پر سلفی جائزہ، ص:۵۴۸)
(۲۶)	خلفاء راشدین نصوص شرعیہ کے عین فرمانبردار تھے۔ (اعلاء الموقعین ۱۲۱/۴)	خلفا راشدین کے وہ احکام جو نصوص شرعیہ کے خلاف تھے امت نے ایسے مسائل اور احکام کو رد کر دیا۔ (تنویر الآفاق فی مسئلہ الطلاق، ص:۱۰۷)

(۲۷)	روضہ رسول پر پڑھا گیا درود وسلام آپ ﷺ خود سنتے ہیں اور جواب دیتے ہیں۔(المغنی ۳/ ۵۸۸ تا ۵۹۱)	سماع موتی کے منکر ہی نہیں بلکہ اس عقیدہ کے قائلین کو مشرک کہتے ہیں۔ (فتاویٰ اہلحدیث ۲/ ۶۴۳)
(۲۸)	آپ ﷺ کا عمل اور فرمان مبارک بھی حجت ہے۔ (فقہ الائمہ اربعہ، ص: ۲۰۳)	آپ ﷺ کا عمل اور فرمان حجت نہیں جو کہ وحی نہ ہو۔(بدور الاہلۃ، ص: ۷۸، طریق محمدی، ص: ۵۹)
(۲۹)	روضہ اطہر کی زیارت کے لیے جانا جائز ہے بلکہ افضل عمل ہے۔(الجواب الباہر فی زوار المقابر لابن تیمیہ ص: ۳۱)	روضہ رسول ﷺ کی زیارت کے لیے سفر کرنا جائز نہیں ہے۔ (عرف الجادی، ص: ۵۷)
(۳۰)	انبیاء کے تمام معجزات برحق ہیں۔ (کتاب الصفدیہ لابن تیمیہ، ص: ۱۳۴ تا ۲۳۵)	قرآن کریم کے علاوہ تمام معجزات کے منکر ہیں۔(دلیل محکم از مولودی نذیر حسین، بحوالہ فتاویٰ جامع الشواہد)
(۳۱)	خلفا راشدین کی سنت دین اور شریعت محمد ﷺ کا حصہ ہے۔ (اعلاء الموقعین ۴/ ۱۲۱)	خلفا راشدین کی سنت دین اور شریعت کا حصہ نہیں ہے۔ (طریق محمدی، ص ۲۶۱، بدور الاہلۃ ۱/ ۲۸)
(۳۲)	صحابہ کرام معیارِ حق ہیں۔ (اعلاء الموقعین ۴/ ۱۳۳)	صحابہ معیار حق نہیں ہیں۔(طریق محمدی، ص: ۸۷، فتاویٰ ثنائیہ ۲/ ۲۵۲)
(۳۳)	اجماع صحابہ حجت ہے۔ (ارشاد المسترشد، ص: ۸)	اجماعِ صحابہ اور اجماعِ امت کے منکر ہیں۔(معیارِ حق، ص: ۱۳۱)

(۳۴)	تفسیر صحابہؓ مرفوع حدیث کے حکم میں ہیں۔ (اعلاء الموقعین ۴/۱۳۳)	صحابہؓ کی تفسیر کوئی دلیل نہیں۔ (بدور الاہلۃ ص:۱۳۹، عرف الجادی ص:۱۰۱)
(۳۵)	افعال صحابہؓ حجت ہیں۔ (اعلاء الموقعین ۴/۱۰۷)	افعالِ صحابہ کوئی حجت نہیں۔ (سیرت ثنائی، ص:۱۹۶، مظالم روپڑی، ص:۵۸)
(۳۶)	اقوال صحابہؓ حجت ہیں۔ (اعلاء الموقعین ۴/۱۲۸)	اقوال صحابہؓ حجت نہیں۔ (عرف الجادی، ص:۱۰۱)
(۳۷)	احکام شرعیہ کے ماخذ قرآن، حدیث، اجماع اور قیاس شرعی ہے۔ (روضۃ الناظر وجنۃ المناظر لابن قدامہؒ)	احکام شرعیہ کے ماخذ صرف دو ہی ہیں قرآن اور دوسری حدیث۔ (شمع محمدی، ص:۱۴، مقدمہ عرف الجادی)
(۳۸)	غیر مجتہد کے لیے تقلید واجب ہے۔ (شرعی فیصلے، ص:۱۵۷)	تقلید ہر کسی کے لیے حرام ہے۔ (مجموعہ رسائل بہاولپوری، ص:۱۹)
(۳۹)	صالحین کے وسیلہ سے دعا کرنا جائز ہے۔ (منار السبیل فی شرح الدلیل ۱/۱۶۵)	صالحین کے وسیلہ سے دعا کرنا ناجائز اور بدعت ہے۔ (فتاویٰ اہلحدیث ۲/۶۴۳، سیاحۃ الجنان، ص:۸)
(۴۰)	تمام مقلدین اہلسنت والجماعت اور فرقہ ناجیہ میں ہیں۔ (بحوالہ شرعی فیصلے ص:۶۵۳)	مقلدین، بدعتی، جہنمی اور مشرک ہیں۔ (ہدیۃ المہدی، ص:۱۲۱، سیاحۃ الجنان، ص:۵)
(۴۱)	قیاس شرعی کے قائل ہیں۔ (فتاویٰ ابن تیمیہ، ج:۱۹)	قیاس شرعی کے منکر ہیں۔ (معیار الحق، ص:۷۹، عرف الجادی، ص:۳۰)

(۴۲)	مکہ مدینہ والے ایصال ثواب اور عذاب قبر کے قائل ہیں۔ (فتاویٰ ابن تیمیہ ۳۰۰/۲۴)	ایصال ثواب اور عذاب قبر کے منکر ہیں۔(ترجمان وہابیہ،ص:۱۶۲)
(۴۳)	بیک وقت آدمی چار نکاح کرسکتا ہے اس سے زیادہ نہیں۔(منار السبیل فی شرح الدلیل ۱۴۴/۲)	بیک وقت جتنی چاہے عورتوں سے نکاح کر سکتے ہیں۔(عرف الجادی،ص:۱۱۱)
(۴۴)	دو گواہوں کے بغیر نکاح منعقد نہ ہوگا۔(عمدۃ الفقہ،ص:۹۰،المغنی لابن قدامہ ۳۴۰/۷)	نکاح کے لیے گواہوں کی ضرورت نہیں ہے۔(عرف الجادی،ص:۱۰۷)
(۴۵)	مرتد سے نکاح نہیں ہوسکتا۔ (المغنی ۵۰۳/۷)	مرتد سے نکاح جائز ہے۔ (رسالہ اہلحدیث،۲/نومبر۱۹۳۴ء)
(۴۶)	بھانجے کا نکاح سوتیلی خالہ سے نہیں ہو سکتا۔(منار السبیل فی شرح الدلیل ۱۴۰/۲)	بھانجے کا نکاح سوتیلی خالہ سے ہوسکتا ہے۔(بحوالہ فتاویٰ جامع الشواہد)
(۴۷)	عورت سے لواطت کرنا حرام ہے۔(المغنی ۱۳۱/۸)	عورت سے لواطت کرنا جائز ہے۔ (نزل الابرار ۳۵/۲)
(۴۸)	متعہ حرام ہے۔(منار السبیل فی شرح الدلیل ۱۵۱/۲)	متعہ جائز ہے۔(ہدیۃ المہدی،ص:۱۱۸، نزل الابرار ۳۳/۲)

(۴۹)	کتا اور کتا کا گوشت ناپاک ہے۔ (المغنی ۱/۴۱)	کتا اور کتا کا گوشت پاک ہے۔ (بدور الاہلۃ، ص:۱۶)
(۵۰)	کتے کا لعاب ناپاک ہے۔ (المغنی ۱/۴۱)	کتے کا لعاب پاک ہے۔ (نزل الابرار ۱/۳۰)
(۵۱)	حرام جانور کا پیشاب ناپاک ہے۔ (منار السبیل فی شرح الدلیل ۱/۶۶)	حرام جانور کا پیشاب پاک ہے۔ (نزل الابرار ۱/۴۹)
(۵۲)	کتے اور خنزیر کا جھوٹا ناپاک ہے۔ (المغنی ۱/۴۱)	کتے اور خنزیر کا جھوٹا پاک ہے۔ (نزل الابرار ۱/۳۱)
(۵۳)	شراب سے بنی ہوئی چیز حرام ہے۔ (المغنی مع شرح الکبیر ۱۰/۳۲۹)	شراب سے بنی ہوئی چیز حلال ہے۔ (نزل الابرار ۱/۳۰)
(۵۴)	شراب نوشی کی حد ۸۰ کوڑے ہیں۔ (منار السبیل فی شرح الدلیل ۲/۳۴۰)	شراب نوشی کی کوئی حد نہیں۔ (الروضۃ الندیہ ۲/۲۸۴)
(۵۵)	پانی اور مٹی کے ڈھیلے سے استنجاء کرنا سنت ہے۔ (العدۃ شرح العمدۃ، ص:۳۳)	مٹی کے ڈھیلے اور پانی سے استنجا کرنا بدعت ہے۔ (اعتصام السنۃ، ص:۱۷، ۱۹)
(۵۶)	جرابوں پر مسح کرنا جائز نہیں۔ (عمدۃ الفقہ، ص:۱۶)	سوتی نائلون کی عام جرابوں پر مسح کرنا جائز ہے۔ (صلوۃ الرسول)
(۵۷)	مرد اور عورت آپس میں شرمگاہیں ملائیں تو وضو ٹوٹ جاتا ہے۔ (المغنی لابن قدامہ، مع شرح الکبیر ۱/۱۸۷)	مرد اور عورت آپس میں شرمگاہیں ملائیں تو بھی وضو نہیں ٹوٹتا۔ (کنز الحقائق، ص:۱۱، ۱۲)

(۵۸)	دوسرے کے سامنے ننگے غسل کرنا جائز نہیں ہے۔(المغنی لابن قدامہ مع شرح الکبیر ۷/۴۶۲)	مرد کو مردوں کے سامنے اور عورت کو عورتوں کے سامنے ننگے غسل کرنا جائز ہے۔(نزل الابرار ۱/۲۲)
(۵۹)	طواف کے لیے وضو کرنا ضروری ہے۔ (منار السبیل فی شرح الدلیل ۱/۵۲)	طواف کے لیے وضو ضروری نہیں۔ (عرف الجادی، ص:۹۷)
(۶۰)	سجدہ تلاوت کے لیے وضو ضروری ہے۔ (منار السبیل فی شرح الدلیل ۱/۱۲۴)	سجدہ تلاوت کے لیے وضو ضروری نہیں۔(دستور المفتی، ص:۱۲۳)
(۶۱)	نماز کے لیے ستر ڈھانپنا شرط ہے۔(عمدۃ الفقہ، ص:۲۲)	پوری نماز میں بھی اگر ستر نمایاں رہی تب بھی نماز درست ہے۔(عرف الجادی، ص:۲۲)
(۶۲)	نماز کے لیے بدن کپڑے اور جگہ پاک ہونا ضروری ہے اور شرائط نماز ہے۔(عمدۃ الفقہ، ص:۲۳)	نماز کے لیے بدن، کپڑے اور جگہ کا پاک ہونا ضروری نہیں ہے۔ (بدور الاہلۃ، ص:۳۸، ۳۹)
(۶۳)	نفل پڑھنے والے کے پیچھے فرض نماز نہیں ہوتی۔(منار السبیل فی شرح الدلیل ۱/۱۳۷)	نفل پڑھنے والے امام کے پیچھے فرض پڑھنے والے کی نماز درست ہے۔ (فتاویٰ اہلحدیث ۱/۶۰۸)
(۶۴)	ننگے اور اَن پڑھ کی امامت درست نہیں ہے۔(العدۃ شرح العمدۃ، ص:۶۵، ۹۷)	ننگے اور ان پڑھ کی امامت درست ہے۔ (کنز الحقائق، ص:۲۳)
(۶۵)	مرزائی امامت نہیں کرسکتا۔ (المغنی لابن قدامہ ۱/۳۳)	مرزائی کے پیچھے نماز جائز ہے۔ (فیصلہ مکہ، ص:۳۶)

(٦٦)	جلسہ استراحت کرنا ضروری نہیں ہے۔(کیفیۃ صلوۃ النبی) (عمدۃ الفقہ ،ص:۲۵)(المغنی ۱/۵٦۷)	جلسہ استراحت اشد ضروری اور لازم ہے۔ (رسول اکرم ﷺ کی نماز،ص:۸۳،صلوۃ الرسول،ص:۲۲۸)
(٦۷)	امام کی نماز ٹوٹ جائے تو مقتدیوں کی نماز بھی ٹوٹ جاتی ہے۔(منار السبیل فی شرح الدلیل ۱/۱۱۱)	امام کی نماز ٹوٹ بھی جائے تب بھی مقتدیوں کی نماز درست ہے۔ (فتاویٰ علمائے حدیث ۲/۲۴۱)
(٦۸)	فوت شدہ نمازوں کی قضاء ضروری ہے۔(المغنی لابن قدامہ ۱/٦۴۱)	جان بوجھ کر چھوڑی گئی نمازوں کی قضاء نہیں ہے۔(دستور المفتی ،ص:۱۴۹،فتاویٰ اہلحدیث ۱/۴۱۵)
(٦۹)	نمازِ جنازہ کے لیے جماعت ضروری ہے۔(العدۃ شرح العمدۃ،ص:۱۱۸)	نمازِ جنازہ کے لیے جماعت ضروری نہیں۔(بدور الاہلۃ ،ص:۹۰)
(۷۰)	نمازعید کیلئے جماعت ضروری ہے۔ (العدۃ شرح العمدۃ،ص:۱۱۱)	نماز عید اکیلا بھی پڑھ سکتا ہے۔ (بدور الاہلۃ ،ص:۷۸)
(۷۱)	عید کے دن غسل کرنا سنت ہے۔ (العدۃ شرح العمدۃ،ص:۱۱۱)	عید کے دن غسل کی کوئی شرعی حیثیت نہیں۔(بدور الاہلۃ ،ص:۳۲)
(۷۲)	مساجد میں محراب بنانا بدعت نہیں ہے۔	مساجد میں محراب بنانا بدعت ہے۔ (فتاویٰ ستاریہ ۱/۳٦)
(۷۳)	مسافت قصر ۴۸ میل ہے۔ (العدۃ شرح العمدۃ،ص:۱۰۱)	مسافت قصر ۹ میل ہے۔ (فتاویٰ اہلحدیث ۱/۵۸۵)

(۷۴)	والدین، خاوند، بیوی اور اولاد کو زکوۃ نہیں دی جا سکتی۔(منار السبیل فی شرح الدلیل ۲۱۲/۱)	ماں باپ، اولاد اور خاوند کو زکوۃ دینا جائز ہے۔(دستور المفتی، ص:۲۰۰، عرف الجادی ص:۷۲)
(۷۵)	لواطت سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔ (منار السبیل فی شرح الدلیل ۲۲۶/۱)	لواطت سے روزہ نہیں ٹوٹتا یا کوئی اور چیز دبر میں داخل کرنے سے۔ (کنز الحقائق، ص:۴۸)
(۷۶)	مسنون اعتکاف کے لیے روزہ ضروری ہے۔(منار السبیل فی شرح الدلیل ۲۳۶/۱)	اعتکاف کے لیے روزہ شرط نہیں ہے۔ (دستور المفتی، ص:۲۱۳)
(۷۷)	ہاتھی، جنگلی گدھا اور بلی حرام ہے۔(منار السبیل ۳۷۲/۲)	ہاتھی، جنگلی گدھا اور بلی حلال ہے۔ (کنز الحقائق، ص:۱۸۶)
(۷۸)	ایک قربانی صرف ایک آدمی کی طرف سے ہی ہوسکتی ہے۔ (عمدۃ الفقہ، ص:۵۱)	ایک قربانی سارے گھر کے لیے کافی ہے۔(فتاویٰ اہلحدیث ۸۷/۲) (دستور المفتی، ص:۱۷۵)
(۷۹)	ایامِ قربانی تین دن یعنی ۱۰، ۱۱، ۱۲ ذوالحجہ ہیں۔(عمدۃ الفقہ، ص:۵۱)	ایام قربانی چار دن یعنی ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳ ذوالحجہ ہیں۔(فتاویٰ نذیریہ ۲۴۰/۳، فتاویٰ برکاتیہ، ص:۲۵۶)
(۸۰)	احرام حج میں بیوی سے ہمبستری کرنے سے حج فاسد ہو جاتا ہے۔(العدۃ شرح العمدۃ، ص:۱۷۴)	احرام حج میں بیوی سے ہمبستری کرنے سے حج فاسد نہیں ہوتا۔ (عرف الجادی، ص:۱۰۱)

(۸۱)	اونٹ کی قربانی میں سات حصے ہوتے ہیں۔(عمدۃ الفقہ،ص:۵۱،منار السبیل فی شرح الدلیل ۱/۲۷۵)	اونٹ کی قربانی کے دس حصے ہیں۔(فتاویٰ نذیریہ ۳/۲۴۰،فتاویٰ ثنائیہ ۱/۸۰۸)
(۸۲)	قربانی کے جانوروں کی عمر کا اعتبار ہوگا یعنی بکرا وغیرہ ایک سال،گائے وغیرہ دو سال،اونٹ پانچ سال کا ہو۔(منار السبیل فی شرح الدلیل ۱/۲۷۰)	قربانی کے لیے سالوں کا اعتبار بالکل غلط ہے بس جانور دو دانتا ہونا ضروری ہے۔(فتاویٰ برکاتیہ،ص:۲۵۲،رسائل بہاولپوری،ص:۱۲۶)
(۸۳)	بھینس اور کٹے کی قربانی کرنا جائز اور درست ہے۔(منار السبیل فی شرح الدلیل ۱/۲۷۱)	بھینس اور کٹے کی قربانی درست نہیں ہے۔(رسائل بہاولپوری،ص:۱۲۷)
(۸۴)	مرغ اور انڈے کی قربانی جائز نہیں۔(منار السبیل ۱/۲۷۱)	مرغ و انڈے کی قربانی جائز ہے۔ (فتاویٰ ستاریہ ۴/۱۴۰)
(۸۵)	کافر کا ذبیحہ حرام ہے۔ (العدۃ شرح العمدۃ،ص:۴۵۷)	کافر کا ذبیحہ جائز ہے۔ (عرف الجادی،ص:۱۱)
(۸۶)	سونے چاندی کے برتنوں کا استعمال ممنوع ہے۔ (العدۃ شرح العمدۃ،ص:۲۷)	سونے چاندی کے بُرتن استعمال کرنا جائز ہے۔(بدور الاہلۃ،ص:۳۵۴)
(۸۷)	ہر وزن اور پیمائش کر کے لینے دینے والی چیز پر سود لینا دینا حرام ہے۔(منار السبیل ۱/۳۲۱)	سونا،چاندی،گندم،نمک،جو اور کھجور کے علاوہ ہر چیز پر سود لینا دینا جائز ہے۔ (بدور الاہلۃ،ص:۲۳۵)

(۸۸)	سود لینا بھی حرام ہے اور سود دینا بھی حرام ہے۔(منار السبیل فی شرح الدلیل ۳۲۱/۱)	سود دینا حرام نہیں ہے۔ (مظالم روپڑی، ص:۳
(۸۹)	اپنی بیوی کی شرمگاہ کے اندر نہ جھانکنا سنت ہے اور جھانکنا مکروہ ہے۔(منار السبیل ۱۲۲/۲)	بیوی کی شرمگاہ کے اندر جھانکنا بلا کر[illegible] جائز ہے۔(بدور الاہلۃ ،ص:۱۷۵)

کس کس کی زبان روکنے جاؤں تیری خاطر

کس کس کی تباہی میں تیرا ہاتھ نہیں ہے

باب سیزدہم

فرقہ اہلحدیث کی کذبیانیاں

غیر مقلدین علماء نے اکثر غلط تحریرات کو ہماری مستند کتب سے منسوب کر کے کم فہم عوام کو یہ باور کرانے کی کوشش کی کہ فرقہ اہلحدیث حق ہے حالانکہ جو حوالا جات غیر مقلدین نے اپنی کتابوں میں دیے ہیں ان میں سے ایک بھی ہماری کتابوں میں عربی متن کے ساتھ موجود نہیں۔غیر مقلدین کی چند ایک کذب بیانیاں تحریر کیے دیتے ہیں تا کہ عوام کو پتہ چل جائے کہ جو فرقہ اپنے آپ کو اہل حدیث کہتا ہے وہ دراصل اہل کذب ہیں۔

(۱) سینے پر ہاتھ باندھنے کی روایات بخاری ومسلم میں بکثرت ہیں حالانکہ یہ جھوٹ ہے۔(علماء حدیث ۳/۹۱)

(۲) نبی کریم نماز میں سینہ پر ہاتھ باندھتے تھے جبکہ بخاری میں ایک روایت بھی نہیں۔(فتاویٰ ثنائیہ ۱/۴۵۷)

(۳) حافظ ابن حجرؒ نے سینہ پر ہاتھ باندھنے والی روایت کو بلوغ المرام میں صحیح لکھا ہے، حالانکہ یہ جھوٹ ہے۔(فتاویٰ علما حدیث ۳/۹۵)

(۴) سینے پر ہاتھ باندھنے کی روایت مسلم ۱/۱۷۳ ،ابن ماجہ،ص:۶۲ ،دارمی،ص:۱۰۷ ،دار قطنی،ص:۱۱۸ ،ابوداؤد ۱/۱۹۳ ،بخاری،ص:۱۴۰ ،مسند احمد ۳/۱۴۷، مشکوۃ جزریکی،ص:۱۳ میں ہے حالانکہ ان تمام روایات میں ''علی صدرہ'' کا لفظ نہیں ہے۔(اثبات رفع الیدین،ص:۲۲)

(۵) ہدایہ ۱/۳۵۰ میں ہے کہ ناف کے نیچے ہاتھ باندھنے کی حدیث ضعیف ہے حالانکہ یہ جھوٹ ہے۔(حقیقۃ الفقہ،ص:۱۹۳)

(۶) ہدایہ ۱/۳۵۰ میں ہے کہ سینے پر ہاتھ باندھنے کی روایت صحیح ہے۔ (حقیقۃ الفقہ،ص:۱۹۳)

(۸) شرح وقایہ، ص:۹۳ میں ہے کہ ناف کے نیچے ہاتھ باندھنے کی حدیث مرفوع نہیں بلکہ قول علیؓ ہے۔(حقیقۃ الفقہ ،ص:۱۹۳)

(۹) ہدایہ ۱/۳۵۱ میں ہے کہ مظہر جانان جاں حنفی سینہ پر ہاتھ باندھتے تھے۔(حقیقۃ الفقہ ،ص:۱۹۳)

(۱۰) شرح وقایہ، ص:۹۳ میں ہے کہ ''انی وجہت'' نماز کے اندر پڑھنا مسنون ہے ،یہ جھوٹ ہے۔(حقیقۃ الفقہ ،ص:۱۹۳)

(۱۱) ہدایہ ۱/۳۶۱ میں ہے کہ صحہ ستہ اور سنن دار قطنی میں ہے کہ فاتحہ کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔یہ جھوٹ ہے۔(حقیقۃ الفقہ ،ص:۱۹۳)

(۱۲) ہدایہ ۱/۴۲۹ میں ہے کہ ابن ہمام لکھتے ہیں کہ جہری نماز میں فاتحہ امام کے پیچھے بھی پڑھنی چاہیے۔(حقیقۃ الفقہ ،ص:۱۹۳)

(۱۳) شرح وقایہ، ص:۱۰۸ میں ہے کہ امام کے پیچھے فاتحہ نہ پڑھنے کی روایات ضعیف ہے، جبکہ یہ جھوٹ ہے۔(حقیقۃ الفقہ ،ص:۱۹۳)

(۱۴) ہدایہ ۱/۳۶۴ میں ہے کہ آمین مہر قبولیت ہے۔یہ جھوٹ ہے۔

(حقیقۃ الفقہ ،ص:۱۹۴)

(۱۵) درمختار ۱/۲۲۹ میں ہے کہ مقتدی امام کی آمین سن کر آمین کہیں۔یہ جھوٹ ہے۔(حقیقۃ الفقہ ،ص:۱۹۴)

(۱۶) ہدایہ ۱/۳۶۳ میں ہے کہ ابن ہمام نے آہستہ آمین والی حدیث کو ضعیف لکھا ہے۔حالانکہ یہ جھوٹ ہے۔(حقیقۃ الفقہ ،ص:۱۹۴)

(۱۷) فاتحہ خلف الامام نہ پڑھنے کی روایت ضعیف ہے یہ تحریر شرح وقایہ، ص:۱۰۹ پر ہے یہ جھوٹ ہے۔(حقیقۃ الفقہ ،ص:۱۹۴)

(۱۸) ہدایہ ۱/۳۶۳ ابن ہمام لکھتے ہیں کہ آمین درمیانی آواز میں ہونی چاہیے یہ حوالہ بھی غلط ہے۔(حقیقۃ الفقہ ،ص:۱۹۴)

(۱۹) رفع الیدین ان ۲۴ صحابہ سے منقول ہے جبکہ یہ حوالہ بھی غلط ہے ۲۴ صحابہ سے منقول نہیں۔(حقیقۃ الفقہ ،ص:۱۹۴)

(۲۰) ہدایہ ۱/۳۸۴ میں ہے کہ رکوع اور بعد رکوع رفع الیدین ہے، یہ جھوٹ ہے۔ (حقیقۃ الفقہ ،ص:۱۹۴)

(۲۱) ہدایہ ۱/۳۸۶ میں ہے کہ آپ ﷺ آخری تک رفع الیدین کرتے رہے، یہ جھوٹ ہے۔(حقیقۃ الفقہ ،ص:۱۹۵)

(۲۲) ہدایہ ۱/۳۸۹ میں ہے کہ ترک رفع الیدین کی احادیث قوی نہیں ہیں۔ یہ بھی جھوٹ ہے۔(حقیقۃ الفقہ ،ص:۱۹۵)

(۲۳) ہدایہ ۱/۳۸۶ میں ہے کہ رفع الیدین صحیح احادیث سے ثابت ہے۔ یہ بھی غلط حوالہ ہے۔(حقیقۃ الفقہ ،ص:۱۹۵)

(۲۴) ہدایہ ۱/۳۹۵ میں ہے کہ درمیانی قعدہ سے ہاتھ ٹیک کر اٹھنا جائز ہے۔ (حقیقۃ الفقہ ،ص:۱۹۵)

(۲۵) ہدایہ ۱/۳۹۱ میں ہے کہ انگلی سے حرکت دینا جائز ہے۔ (حقیقۃ الفقہ ،ص:۱۹۵)

(۲۶) ہدایہ ۱/۴۲۸ میں ہے کہ پہلی دوسری رکعت میں ایک سورت چھوڑ کر پڑھنا مکروہ نہیں ہے۔(حقیقۃ الفقہ ،ص:۱۹۵)

(۲۷) درمختار ۱/۲۵۴ میں ہے کہ بھولے سے سورتوں کی ترتیب بدل جائے مضائقہ نہیں۔(حقیقۃ الفقہ ،ص:۱۹۵)

(۲۸) درمختار ۳۹۰/۱ میں ہے کہ قراءت ایک جگہ سے پڑھ کر دوسری جگہ سے پڑھنا جائز ہے۔(حقیقۃ الفقہ ،ص:۱۹۵)

(۲۹) درمختار ۲۹۴/۱ میں ہے کہ جس غلطی سے معنی کفریہ پیدا ہوں تو نماز فاسد ہے ورنہ نہیں۔(حقیقۃ الفقہ ،ص:۱۹۵)

(۳۰) ہدایہ ۵۴۴/۱ ،شرح وقایہ ،ص:۸۴ میں ہے کہ صبح کے فرض کی سنت پڑھنا جائز ہے۔(حقیقۃ الفقہ ،ص:۱۹۶ حصہ دوم)

(۳۱) ہدایہ ۵۴۱/۱ میں ہے کہ صبح کی سنتیں پڑھ کر داہنی کروٹ لیٹے۔

(حقیقۃ الفقہ ،ص:۱۹۶ حصہ دوم)

(۳۲) ہدایہ ۴۴۰/۱ میں ہے کہ نماز میں آیات کا جواب دینا ثابت ہے۔

(حقیقۃ الفقہ ،ص:۱۹۶ حصہ دوم)

(۳۳) درمختار ۲۰۶/۱ میں ہے کہ جوتے پہن کر نماز پڑھنا افضل ہے۔

(حقیقۃ الفقہ ،ص:۱۹۶ حصہ دوم)

(۳۴) شرح وقایہ ،ص:۱۴۵ میں ہے کہ تین میل سفر کے بعد قصر نماز جائز ہے۔

(حقیقۃ الفقہ ،ص:۱۹۶ حصہ دوم)

(۳۵) ہدایہ ۵۲۸/۱ ،شرح وقایہ ،ص:۱۲۵ میں ہے کہ وتر ایک رکعت بھی ہے۔

(حقیقۃ الفقہ ،ص:۱۹۹ حصہ دوم)

(۳۶) ہدایہ ۵۲۹/۱ میں ہے کہ ایک وتر پر مسلمانوں کا اجماع ہے۔

(حقیقۃ الفقہ ،ص:۱۹۹ حصہ دوم)

(۳۷) ہدایہ ۵۲۶/۱ میں ہے کہ وتر ایک ،تین ،پانچ اور سات رکعتیں ہیں۔

(حقیقۃ الفقہ ،ص:۱۹۹ حصہ دوم)

(۳۸) شرح وقایہ، ص:۱۲۴ میں ہے کہ تین وتر کی روایات ضعیف ہیں۔

(حقیقۃ الفقہ، ص:۱۹۹ حصہ دوم)

(۳۹) شرح وقایہ، ص:۱۲۵ میں ہے کہ بعد رکوع دعا قنوت کی روایات چاروں خلفاء سے ثابت ہیں۔ (حقیقۃ الفقہ، ص:۱۹۹ حصہ دوم)

(۴۰) درمختار ۱/۳۱۱، ہدایہ ۱/۵۳۱ میں ہے "اللھم اہدنی" دعائے قنوت حدیث سے ثابت ہے۔ (حقیقۃ الفقہ، ص:۱۹۹)

(۴۱) ہدایہ ۱/۵۳۴ میں ہے کہ نماز فجر میں دعا قنوت پڑھنا چاروں خلفاء سے ثابت ہے۔ (حقیقۃ الفقہ، ص:۱۹۹)

(۴۲) ہدایہ ۱/۵۸۵ میں ہے کہ سجدہ سہو میں ایک طرف سلام پھیرنے والا بدعتی ہے۔ (حقیقۃ الفقہ، ص:۱۹۹)

(۴۳) درمختار ۱/۵۶۳ میں ہے کہ ۲۰ تراویح کی حدیث ضعیف ہیں۔

(حقیقۃ الفقہ، ص:۱۹۹)

(۴۴) شرح وقایہ، ص:۱۳۳ میں ہے کہ آٹھ رکعت تراویح کی حدیث صحیح ہے۔

(حقیقۃ الفقہ، ص:۱۹۹)

(۴۵) ہدایہ ۱/۵۶۳ میں ہے کہ تراویح مع وتر گیارہ رکعات ثابت ہیں۔

(حقیقۃ الفقہ، ص:۱۹۹)

(۴۶) ہدایہ ۱/۵۶۳ میں ہے کہ مع وتر گیارہ رکعت تراویح آپ ﷺ کی سنت ہے اور ۲۰ رکعات تراویح خلفاء راشدین کی سنت ہے۔ (حقیقۃ الفقہ، ص:۱۹۹)

(۴۷) شرح وقایہ، ص:۱۳۴ میں ہے کہ تراویح آٹھ رکعات سنت اور ۲۰ رکعت مستحب ہے۔ (حقیقۃ الفقہ، ص:۲۰۱)

(۴۸) ہدایہ ۱/ ۳۸۷ میں ہے کہ دوران خطبہ دو رکعات پڑھنا ثابت ہے۔

(حقیقۃ الفقہ ،ص:۲۰۱)

(۴۹) شرح وقایہ ،ص:۱۴۸ میں ہے کہ حضرت ابو بکرؓ کا قبل زوال خطبہ پڑھنا ثابت ہے۔(حقیقۃ الفقہ ،ص:۲۰۱)

(۵۰) درمختار ۱/۳۷۳ میں ہے کہ دونوں خطبوں کے درمیان دعا کرنا بدعت ہے۔(حقیقۃ الفقہ ،ص:۲۰۱)

(۵۱) درمختار ۱/۳۷۴ میں ہے کہ خطبوں کے درمیان دعا کی بدعت خلفاء کے دور میں شروع ہوئی۔(حقیقۃ الفقہ ،ص:۲۰۱)

(۵۲) درمختار ۱/۳۷۳ میں ہے کہ دونوں خطبوں کے درمیان دعا مکروہ تحریمی ہے۔(حقیقۃ الفقہ ،ص:۲۰۱)

(۵۳) ہدایہ ۱/ ٦٦٦ میں ہے کہ نماز عیدین کی بارہ تکبیریں صحیح ہیں۔

(حقیقۃ الفقہ ،ص:۲۰۲)

(۵۴) قدوری ،ص:۴۰ میں ہے کہ دونوں رکعتوں میں قبل قراءت تکبیرات کہے۔

(حقیقۃ الفقہ ،ص:۲۰۲)

(۵۵) درمختار ۱/۴۲۱ میں ہے کہ حضرت ابن عمرؓ دفن کے بعد قبر پر سورۃ بقرہ کا اول وآخر رکوع پڑھنا مستحب جانتے تھے۔(حقیقۃ الفقہ ،ص:۲۰۲)

(۵٦) درمختار ۱/٦۳۳ میں ہے کہ مردے کی طرف سے اسقاط دینا مذموم ہے۔(حقیقۃ الفقہ ،ص:۲۰۲)

(۵۷) ہدایہ ۱/۲۵۱ میں ہے کہ نماز کا منکر کافر ہے۔(حقیقۃ الفقہ ،ص:۲۰۲)

(۵۸) ہدایہ ۱/ ۲٦۸ میں ہے کہ غلس میں نماز صبح کی احادیث کا ثبوت ہے۔

(حقیقۃ الفقہ ،ص:۲۰۳)

(۵۹) ہدایہ ۱/۲۷۱ میں ہے کہ آپ ﷺ کا عمل دوام غلس میں نماز کا تھا۔

(حقیقۃ الفقہ، ص:۲۰۳)

(۶۰) ہدایہ ۱/۲۹۲ میں ہے کہ اذان میں ترجیع حدیث سے ثابت ہے۔

(حقیقۃ الفقہ، ص:۲۰۰)

(۶۱) ہدایہ ۱/۳۰۰ میں ہے کہ نماز کے لیے صلوۃ کہہ کر پکارنا بدعت ہے۔

(حقیقۃ الفقہ، ص:۲۰۲)

(۶۲) ہدایہ ۱/۳۲ میں ہے کہ نیت زبان کے ساتھ بدعت ہے۔

(حقیقۃ الفقہ، ص:۲۰۲)

(۶۳) ہدایہ ۱/۱۰ میں ہے کہ عمامہ پر مسح جائز ہے۔(حقیقۃ الفقہ، ص:۲۰۲)

(۶۴) ہدایہ ۱/۱۸ میں ہے کہ گردن کا مسح بدعت ہے۔(حقیقۃ الفقہ، ص:۲۰۲)

(۶۵) ہدایہ ۱/۱۴۴ میں ہے کہ تیمم میں ایک ضرب کی حدیث صحیح ہیں۔

(حقیقۃ الفقہ، ص:۲۰۲)

(۶۶) ہدایہ ۱/۱۴۲ میں ہے کہ تیمم میں دوضرب والی احادیث ضعیف ہیں۔

(حقیقۃ الفقہ، ص:۲۰۲)

(۶۷) درمختار ۱/۳۳ میں ہے کہ سوت سے بنی ہوئی جرابوں پر مسح جائز ہے۔

(حقیقۃ الفقہ، ص:۲۰۳)

(۶۸) درمختار ۱/۵۲ میں ہے کہ پانی سے استنجاء آپ ﷺ سے زمانے میں ادب تھا جبکہ صحابہؓ کے دور میں با اجماع سنت ہوگیا۔(حقیقۃ الفقہ، ص:۲۰۳)

(۶۹) بخاری ۱/۱۰۸ میں حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے ہمیشہ آمین بالجہر کرنے کی روایت ہے۔(امین بالجہر، ص:۱۸)

(۷۰) بخاری میں ہے کہ تین طلاق ایک ہوتی ہے۔ (سبیل الرسول)

(۷۱) جراب پر مسح کرنے کے بارے میں بخاری میں پورا باب ہے۔

(خطبات شہید الاسلام)

(۷۲) فقہ حنفی میں ہے جوزنا کے ڈر سے جلق لگائے اور نکال دے تو امید ثواب ہے۔ (حقیقۃ الفقہ ۲۱۷)

(۷۳) ہدایہ ۱/۲۳۰ میں ہے کہ کتوں کے بالوں کا تکہ بنانے میں مضائقہ نہیں۔

(حقیقۃ الفقہ)

(۷۴) ہدایہ ۱/۳۸۳ میں ہے کہ "بعض لوگ جلسہ استراحت کے قائل نہیں حالانکہ یہ سنت ثابتہ ہے فقہ حنفی میں اس کی سنت ہونا موجود ہے۔ (صلوۃ النبی، ص: ۱۷۴)

(۷۵) بیہقی میں رفع الیدین کی حدیث ہے، جس میں ہے کہ آپ ﷺ نے آخری دم تک رفع الیدین کے ساتھ نماز پڑھی، حالانکہ بیہقی میں ایسی کوئی روایت نہیں۔ (فتاوی اہلحدیث ۱/۴۶۲)

(۷۶) ہدایہ ۱/۸۹۳ میں ہے کہ جو روزے میں زنا کے ڈر سے جلق لگائے اور منی نکال دے تو امید ثواب ہے، یہ سب جھوٹ ہے۔ (حقیقۃ الفقہ، ص: ۲۱۷)

(۷۷) ہدایہ میں ۱/۹۰۳ میں ہے کہ روزے دار مرد یا عورت اغلام کرے تو روزہ کا کفارہ نہیں، جھوٹ ہے۔ (حقیقۃ الفقہ)

(۷۸) ہدایہ ۱/۲۳ کتے کے بالوں کا تکیہ بنانا جائز ہے۔ حالانکہ یہ جھوٹ ہے۔

(حقیقۃ الفقہ)

(۷۹) آئینہ الاوطار ۱/۱۵۰ حلال جانوروں کے پیشاب سے دوسری نجاست کو دھوکر پاک کیا جا سکتا ہے، یہ جھوٹ ہے۔ (حقیقۃ الفقہ)

؎ میری رسوائی کی عالمگیر ہے یہ تحریک　　　یہ منصوبہ مجھ کو سوچا سمجھا لگتا ہے

باب چہاردہم

فرقہ اہلحدیث سے ۲۳۰ سوالات کے جوابات کا مطالبہ

غیر مقلدین کے نظریات کے مطابق فقہ خنزیر کی طرح نجس ہے اور تقلید گمراہی ہے اور تقلید کرنا حرام اور حتیٰ کہ تقلید کو شرک تک کہا ہے اور قرآن وحدیث کے علاوہ تیسری چیز یعنی اجتہاد وقیاس گمراہی ہے اور قیاس شرعی مثل بول اور اجتہاد شرعی خنزیر کی مثل ہے۔ حوالہ جات کے لیے غیر مقلدین کی مندرجہ ذیل مستند کتب کا مطالعہ کریں۔

(ارشاد محمدی، طریقہ محمدی، ص:۱۹۴، عقیدہ مسلم از یحییٰ گوندلوی، ص:۶۸، التحقیق فی جواب التقلید، ص:۵۷) (آیئے عقیدہ سیکھیے، ص:۲۷۳، ارشاد محمدی ۲/۳، طریق محمدی التحقیق فی جواب التقلید، ص:۶۰) بلکہ غیر مقلدین نے تو تقلید کو جہنمیوں کا طوق لکھا ہے۔ (سراج محمدی، ص:۴۰) اور لکھا ہے کہ فرقہ اہلحدیث کے دو اصول اطیعو اللہ واطیوا الرسول (سراج محمدی، ص:۴۲) تو اب تمام غیر مقلدین سے گزارش ہے کہ تقلید جو کہ ان کے نزدیک جہنمیوں کا طوق ہے سے بچتے ہوئے اور اپنے اصولوں کے مطابق صرف قرآن کی آیات مبارکہ یا صرف احادیث مبارکہ سے ان سوالات کے جوابات مطلوب ہیں ورنہ پھر فقہ حنفی جو کہ قرآن وحدیث کا نچوڑ ہے کو اختیار کر کے گمراہی سے اپنے آپ کو بچائیں۔

(۱) اجماع دلیل شرعی ہے یا نہیں اگر ہے تو اجماع کی تعریف کیا ہے؟

(۲) کس زمانے کے لوگوں کا اجماع حجت ہے؟

(۳) کس قسم کی صلاحیت واستعداد کے حامل افراد کا اجماع حجت ہے؟

(۴) ثبوت اجماع کے لیے تمام کا ایک بات پر متفق ہونا ضروری ہے یا اکثر کا یا بعض کا؟

(۵) کس قسم کے کام میں اجماع سے استدلال درست ہے؟

(۶) قیاس شرعی کی تعریف کیا ہے؟ اور کن لوگوں کے لیے قیاس شرعی کرنا جائز ہے۔

(۷) کن مسائل میں قیاس شرعی حجت ہے؟

(۸) اجماع وقیاس شرعی کا انکار قرآن وحدیث کا انکار ہے یا نہیں؟

(۹) سلف وصالحین کا دور کب سے کب تک ہے؟

(۱۰) فہم وسمجھداری کے اعتبار سے تمام لوگ یکساں ہیں یا نہیں؟

(۱۱) سلف وصالحین کا مصداق کون کون سے حضرات ہیں؟

نماز کے بارے میں سوالات

(۱۲) صحاح ستہ میں نماز کے مکمل مسائل بالتفصیل بالترتیب موجود نہیں ہیں تو یہ محدثین کس طرح نماز پڑھتے تھے؟

(۱۳) کسی محدث نے نماز کے مسائل پر مکمل کتاب تحریر کی ہے؟

(۱۴) کیا خلفاراشدین نے نماز کی جامع کتاب کوئی مرتب کروائی جس پر آج تک امت عمل پیرا ہو؟

(۱۵) اس امت میں سب سے پہلے کس نے نماز کے مسائل بالتفصیل اور بالترتیب مرتب کرائے یا کیے؟

(۱۶) نماز کی شرائط قرآن وحدیث سے کتنی ہیں۔؟

(۱۷) تمام نمازوں کی رکعات فرض، واجب، سنت، نفل کی تفصیل کس حدیث میں آئی ہے؟

(۱۸) تکبیر تحریمہ فرض ہے یا واجب یا سنت یا مستحب؟

(۱۹) تکبیر تحریمہ امام کے لیے اونچی اور مقتدی کے لیے آہستہ فرض ہے یا واجب یا سنت یا مستحب؟

(۲۰) اکیلے نمازی کے لیے تکبیر تحریمہ بلند سنت ہے یا آہستہ کہنا؟

(۲۱) تکبیر تحریمہ کے ساتھ رفع الیدین کرنا فرض ہے یا سنت؟ اگر نہ کرے تو نماز فاسد ہو جائے گی یا نہیں؟

(۲۲) سینہ پر ہاتھ باندھنا فرض ہے یا سنت یا مستحب؟

(۲۳) جو لوگ ناف کے نیچے ہاتھ باندھتے ہیں ان کی نماز درست ہے یا باطل؟

(۲۴) ثناء اونچی پڑھنا سنت ہے یا آہستہ؟

(۲۵) ثناء نہ پڑھے تو نماز درست ہوگی یا باطل؟

(۲۶) ثناء کی جگہ التحیات پڑھ لے تو سجدہ سہو کرے یا نماز دوبارہ پڑھے؟

(۲۷) تعوذ پڑھنا فرض ہے یا واجب یا سنت یا مستحب؟

(۲۸) تعوذ اونچا پڑھنا سنت ہے یا آہستہ؟

(۲۹) تعوذ ہر رکعت میں پڑھنا سنت ہے یا صرف پہلی رکعت میں؟

(۳۰) کیا دوسری اور چوتھی رکعت میں سورۃ فاتحہ سے پہلے تعوذ پڑھنے سے آپ ﷺ نے منع فرمایا ہے؟

(۳۱) حضرت عبداللہ بن زبیرؓ نے جماعت کرائی تو تعوذ اونچا پڑھا تو آپؓ اور مقتدیوں کی نماز درست ہوئی یا مکروہ؟

(۳۲) بعض غیر مقلدین کے امام بسم اللہ اونچی پڑھتے ہیں اور مقتدی آہستہ یہ عمل سنت ہے یا نہیں؟

(۳۳) آپ ﷺ اور خلفاء راشدین نے جہر تسمیہ پر مواظبت فرمائی یا سری تسمیہ پر؟

(۳۴) کیا کسی حدیث میں ہے کہ بسم اللہ بالجہر بدعت ہے؟

(۳۵) کیا حضرت عبداللہ بن زبیر نے بسم اللہ بالجہر کو جنگلیوں کا فعل قرار دیا ہے؟

(۳۶) کیا سورۃ فاتحہ قرآن اور قراءت میں شامل ہے؟

(۳۷) جو شخص سورۃ فاتحہ کے قرآن یا قراءت ہونے سے انکار کرے وہ شخص مسلمان ہے یا کافر ہے؟

(۳۸) جس طرح قرآن پاک میں رکوع، سجدہ، قیام کی فرضیت ثابت ہے کیا کسی آیت سے فاتحہ کے فرض ہونے کی فرضیت بھی ثابت ہے؟

(۳۹) کیا بخاری و مسلم میں کوئی ایسی روایت ہے جس میں فاتحہ کی فرضیت کے بارے میں کہا ہو؟

(۴۰) فاتحہ نہ پڑھنے والے مقتدی کی نماز باطل ہے یا صحیح ہے؟

(۴۱) کیا کسی صحیح حدیث سے ثابت ہے کہ "واذاقری القرآن" کافروں کے لیے اتری ہے؟

(۴۲) اگر کوئی کانوں تک ہاتھ اٹھائے تو اس کی نماز باطل ہے یا صحیح؟ اگر باطل ہے تو صحیح حدیث سے ثابت کریں؟

(۴۳) اگر کوئی آدمی ناف کے نیچے ہاتھ باندھتا ہے تو اس کی نماز درست ہے یا باطل اگر باطل ہے تو صحیح حدیث پیش کریں اگر نہیں تب بھی حدیث پیش کریں؟

(۴۴) امام کی قراءت مقتدی کی قراءت نہیں تو صحیح حدیث سے ثابت کریں؟

(۴۵) اگر کوئی شخص امام کے پیچھے فاتحہ نہ پڑھے تو اس کی نماز درست ہے یا باطل؟

(۴۶) امام ابن تیمیہ مجموعہ فتاویٰ ۲۳/۲۹۲ پر لکھتے ہیں کہ جو مقتدی امام کی قراءت سننے کے باوجود قراءت کرتا ہے وہ گدھا ہے، یہ سچ ہے یا جھوٹ؟

(۴۷) غیر مقلدین کا دعویٰ ہے کہ آمین بالجہر اخیر زندگی تک آپ ﷺ اور مقتدیوں نے جاری رکھا اس کے ثبوت کے لیے جس میں دوام بالجہر آمین ہو حدیث پیش کریں؟

(۴۸) غیر مقلدین اپنی اردو بخاری ۱/۴۶۸، باب ۴۷۴، حاشیہ ۴ کے مطابق عشرہ مبشرہ کے نام بنام رفع الیدین کی دس احادیث اور پچاس صحابہؓ سے نام بنام پچاس احادیث تقلید کے بغیر ثابت کریں؟

(۴۹) ترمذی ۱/۵۹ میں ہے کہ اکثر صحابہ ترک رفع الیدین کے قائل تھے اب سوال یہ ہے کہ

☆ ان صحابہ کی نمازیں درست ہیں یا باطل؟

☆ وہ بے نمازی تھے یا نمازی؟

☆ وہ آپ ﷺ کے متبع ہوئے یا نہیں؟

☆ وہ اہل حق ہیں یا نہیں؟

☆ وہ جنتی ہوئے یا دوزخی؟

(۵۰) جن رکعتوں میں امام قراءت کرے اس میں مقتدی کا فاتحہ پڑھنا فرض ہے اور باقی

قرآن پڑھنا حرام ہے؟ حدیث سے ثابت کریں؟

(۵۱) آپ ﷺ نے آخری چند نمازیں جو حضرت ابو بکرؓ کے پیچھے پڑھی کیا آپ ﷺ نے ان نمازوں میں سورۃ فاتحہ پڑھی؟

(۵۲) جو شخص رکوع میں امام کے ساتھ شریک ہوا جس نے اس رکعت میں نہ فاتحہ پڑھی نہ ہی امام کی فاتحہ سنی کیا آپ ﷺ نے اس کو نماز دہرانے کا حکم دیا؟

(۵۳) حدیث میں ہے کہ "جمعہ بغیر خطبہ کے نہیں" جبکہ ہر شخص خطبہ نہیں پڑھتا، صرف امام پڑھتا ہے کیا باقیوں کا نماز جمعہ درست ہے؟ اگر درست ہے تو اگر امام کا خطبہ مقتدی کی طرف سے بھی ادا ہو جاتا ہے تو پھر امام کی فاتحہ مقتدی کی کیوں نہیں؟

(۵۴) مقتدی کو فرض نمازوں کی چھ رکعات میں بلند آواز سے آمین کہنا سنت موکدہ ہے جبکہ گیارہ میں آہستہ آواز سے کہنا یہ عمل حدیث سے ثابت کریں؟

(۵۵) امام کے سلام کے بعد جو بقایا رکعت مقتدی پڑھے ان میں آمین آہستہ پڑھنا سنت ہے یا جہراً؟

(۵۶) غیر مقلدین کی عورتیں گھروں میں آمین بالجہر کہتی ہیں یا سری؟

(۵۷) پاک وہند میں بارہ سو سال سے اسلام آیا ہوا ہے یہاں کے سب بادشاہ قاضی، مفتی، مفسر، علما اور عوام آہستہ آمین کہتے تھے کیا ان سب کی نمازیں باطل ہیں یا مکروہ؟

(۵۸) اگر امام ظہر اور عصر میں سورۃ فاتحہ اور سورت اونچی آواز سے پڑھ لے تو اس کی نماز فاسد ہوگی یا مکروہ؟

(۶۹) امام اگر فجر، مغرب اور عشاء میں قراءت آہستہ کرے تو نماز فاسد ہوگی یا مکروہ؟

(۶۰) اگر بھول کر پہلے سورۃ پھر فاتحہ پڑھی تو سجدہ سہو واجب ہوگا یا نماز فاسد ہو جائے گی؟

(۶۱) سورۃ فاتحہ کے ساتھ سورۃ ملانا فرض، واجب یا سنت ہے؟

(۶۲) فجر کے فرائض اگر اکیلا پڑھے تو قراءت بلند آواز سے سنت ہے یا آہستہ؟

(۶۳) آپ ﷺ نے بعض نمازوں میں بعض سورتیں پڑھی کیا کوئی ان سورتوں کے علاوہ پڑھے اس کی نماز خلاف سنت ہوگی یا نہیں؟

(۶۴) رکوع جانے سے پہلے رفع الیدین سنت موکدہ ہے یا غیر موکدہ؟

(۶۵) جو شخص رکوع سے پہلے رفع الیدین نہ کرے اس کی نماز ہو جاتی ہے یا نہیں؟

(۶۶) رکوع کی تسبیحات آہستہ پڑھنا سنت ہے صحیح حدیث پیش کریں؟

(۶۷) آپ ﷺ سے رکوع میں سات اذکار مروی ہیں ان میں سے مواظبت کس پر فرمائی؟

(۶۸) اگر بھول کر رکوع میں سجدہ کی تسبیحات پڑھ لے تو سجدہ سہو لازم ہوگا یا نہیں؟

(۶۹) رکوع سے کھڑے ہو کر ہاتھ باندھنا سنت ہے یا ہاتھ لٹکانا؟

(۷۰) مقتدی کے لیے قومہ کا ذکر آہستہ پڑھنا سنت ہے یا اونچا؟

(۷۱) اگر رکوع کی تسبیح بلند آواز سے پڑھ لے تو اس کی نماز باطل ہوگی یا مکروہ؟

(۷۲) قومہ میں دعا قنوت پڑھنا اور منہ پر ہاتھ پھیر کر سجدہ کرنا کس حدیث سے ثابت ہے؟

(۷۳) سجدہ میں جاتے وقت اور سر اٹھاتے وقت رفع الیدین نہ کرنا فرض ہے اور رفع الیدین کرنا منع اور حرام ہے ثابت کریں۔؟

(۷۴) سجدہ کی تسبیحات آہستہ پڑھنا سنت موکدہ ہے یا بلند آواز سے پڑھنا؟

(۷۵) سجدوں کے درمیان کی دعا آہستہ پڑھنا سنت ہے یا اونچی پڑھنا؟

(۷۶) سجدوں کے درمیان کی دعا فرض، واجب یا سنت ہے؟

(۷۷) جو شخص سجدوں کے درمیان کی دعا جان بوجھ کر چھوڑ دے اس کی نماز باطل ہے یا مکروہ ہے؟

(۷۸) کیا کسی حدیث میں جلسہ استراحت کرنا سنت موکدہ آیا ہے؟

(۷۹) حضرت عمرؓ، حضرت علیؓ جلسہ استراحت نہیں فرماتے تھے (ابن ابی شیبہ) کیا ان خلفا راشدین کی نمازیں خلافِ سنت تھیں؟

(۸۰) دوسری رکعت کے شروع میں رفع الیدین منع اور حرام ہے حدیث پیش کریں؟

(۸۱) کیا دوسری رکعت کے ابتداء میں ثناء پڑھنا منع ہے اگر کوئی پڑھ لے تو نماز باطل ہوگی یا مکروہ؟

(۸۲) دو رکعت کے بعد قعدہ فرض، واجب یا سنت ہے؟

(۸۳) چوتھی رکعت کے بعد قعدہ کیا اور تشہد پڑھنے کے بعد بھول کر پانچویں رکعت کے لیے کھڑا ہو گیا تو یاد آنے پر پھر بیٹھ گیا تو اب اس کی نماز پوری ہوگئی یا کس طرح پوری کرے؟

(۸۴) چوتھی رکعت کے بعد بھول کر پانچویں رکعت کے لیے کھڑا ہو گیا اور پانچویں رکعت پوری پڑھ لی اب نماز کیسے پوری کرے؟

(۸۵) آخری تشہد میں درود پڑھنا فرض، واجب یا سنت ہے؟

(۸۶) درود آہستہ پڑھنا سنت ہے یا بلند آواز سے؟

(۸۷) درود ابراہیمی پڑھنا ضروری ہے یا کوئی اور درود بھی پڑھ سکتے ہیں؟

(۸۸) درود ابراہیمی پڑھنا بھول گیا اور سلام پھیر دیا تو اب اس کی نماز درست ہے یا باطل ہوگئی؟

(۸۹) درود کے بعد دعا پڑھنا فرض، واجب یا سنت ہے؟

(۹۰) دعا آہستہ پڑھنا سنت ہے یا بلند آواز سے؟

(۹۱) یہ دعا ہاتھ اٹھا کر اور منہ پر ہاتھ پھیرے یا اس میں ہاتھ اٹھانا منع ہے؟

(۹۲) حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ جب تشہد ختم ہو جائے تو نماز ختم ہو جاتی ہے کیا آپ حضرات اس حدیث پر عمل کرتے ہیں؟ یا آپ ﷺ نے بعد میں اس حدیث پر عمل کرنے سے منع فرما دیا تھا؟

(۹۳) نماز کے آخر میں سلام فرض، واجب یا سنت یا نفل ہے؟

(۹۴) امام کے لیے سلام بلند اور مقتدی کے لیے آہستہ سنت ہے، حدیث پیش کریں؟

(۹۵) کیا آپ ﷺ نماز کے بعد ذکر جہر کیا کرتے؟ اگر ہاں تو اب کس نے منسوخ کیا؟

(۹۶) آپ ﷺ فرائض کے بعد سنتیں گھر میں پڑھا کرتے یا مسجد میں؟

(۹۷) آج کل لوگوں نے سنتیں مستقل مسجد میں پڑھنے کا معمول بنالیا ہے یہ جائز ہے یا ناجائز؟

(۹۸) آپ ﷺ فجر کی نماز کے بعد مستقل درس قرآن دیا کرتے؟ اگر ہاں تو بتائیں کہ یہ طریقہ درس کب سے شروع ہوا؟

(۹۹) آخر نماز میں دونوں طرف سلام پھیرنا فرض، واجب یا سنت ہے یا کہ صرف ایک طرف سلام پھیرنا فرض، واجب یا سنت ہے؟

(۱۰۰) حدیث میں اجماع کے منکر کو گمراہ اور دوزخی کہا گیا ہے کیا کسی حدیث میں اجماع کے ماننے والے کو بھی دوزخی اور گمراہ کہا گیا ہے؟

(۱۰۱) جو مقتدی رکوع میں ملے اس کو وہ رکعت دہرانا فرض ہے یا واجب؟ صریح حدیث پیش کریں؟

فقہی مسائل کے بارے میں

(۱۰۲) ایک مرد پر زنا کی تہمت لگائی اس کو کتنے کوڑے لگائے جائیں؟ یا اس کی کیا سزا ہوگی؟

(۱۰۳) کلب معلم کا قرآن میں حکم ہے کہ اگر کوئی شخص شیر، چیتے، بھیڑیے، یا بندر وغیرہ کو شکار کا طریقہ سکھاوے تو ان جانوروں کا شکار کیا ہوا کلب معلم کی طرح حلال ہوگا یا حرام ہوگا؟

(۱۰۴) چوہا گھی میں گر جائے تو اس کا تو حدیث میں ذکر ہے لیکن اگر بلی کا بچہ یا کتا کا بچہ یا بند ، چھپکلی، سانپ، چیونٹی، بھڑ، ٹڈی، پچھوا یا جگنو وغیرہ گھی میں گر کر مر جائیں تو گھی کا کیا حکم ہوگا، پاک ہوگا یا ناپاک؟

(۱۰۵) تیل، دودھ، شربت، سرکے، سیرے، عرق وغیرہ میں چوہا گر جائے تو کیا حکم ہوگا؟

(۱۰۶) آپ ﷺ نے فرمایا کہ سونے چاندی کے برتنوں میں کھانا حرام ہے کیا سونے چاندی کے برتنوں میں وضو، غسل کرنا، تیل لگانا، سلائی بنانا، عطر دانی بنانا یا سونے چاندی کے ورق کھانا یہ سب جائز ہے یا حرام؟

(۱۰۷) آپ ﷺ نے فرمایا اگر رفع حاجت کے لیے جاؤ تو تین پتھر لے جاؤ اگر کوئی کچی مٹی، کپڑے، روئی، اون، ریشم، گھاس، یا درخت کے پتوں سے استنجا کرے تو کیا اس شخص کا استنجا ہو جائے گا؟ جواز اور عدم جواز کی حدیث پیش کریں؟

(۱۰۸) حق تعالیٰ کا فرمان ہے کہ اگر پانی رفع حاجت کے لیے نہ ملے تو تیمم کرلو اب اگر کوئی پیشاب یا خروج ریح یا آپ کے مذہب پر مس ذکر یا عورت کے چھونے سے وضوٹوٹ جاتا ہے تو پانی نہ ملنے پر تیمم کرسکتا ہے یا نہیں؟ اسی طرح پانی تو موجود ہے مگر کم ہے کہ اگر وضو کیا تو راستہ کے لیے پینے کے لیے نہ بچے گا تو ان حالتوں میں تیمم جائز ہے یا ناجائز؟

(۱۰۹) حق تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ ''اگر لونڈیاں بے حیائی کریں تو ان ک ونصف عذاب دو، اگر غلام بے حیائی کرے تو کیا حکم ہے؟

(۱۱۰) آپ ﷺ نے فرمایا اگر مکھی پینے کی چیز میں گر جائے تو اسے غوطہ دے کر باہر پھینک دو اب غیر مقلدین یہ بتائیں اگر پینے کی چیز میں چیونٹی، بھڑ، مچھر، جگنو، پتنگا وغیرہ گر جائیں تو کیا پینے کی چیز پاک رہے گی یا ناپاک حدیث سے ثابت کریں؟

(۱۱۱) آپ ﷺ نے بغلوں کے بالوں کو اکھاڑنے کا حکم دیا جبکہ تمام لوگ استرا استعمال کرتے ہیں اور عورتیں بال صفا پاؤڈر کیا یہ حدیث کی مخالفت ہے یا یہ عمل جائز ہے؟

(۱۱۲) آپ ﷺ نے عورتوں کے زیر ناف صفائی کے لیے استرے کا ذکر کیا ہے جبکہ تمام عورتیں کریم پاؤڈر استعمال کرتی ہیں یہ عمل جائز ہے یا ناجائز؟

(۱۱۳) بھینس کا گوشت، دودھ، دہی، مکھن وغیرہ حلال ہونے کی صریح حدیث پیش کریں؟

(۱۱۴) اللہ تعالیٰ نے قرض کے لیے دو مرد ایک عورت یا ایک مرد دو عورتیں نصابِ شہادت بیان کیے ہیں، اب میراث، وصیت، امانت، غصب اور دیگر مالی معاملات کے لیے نصاب شہادت بھی یہی ہوگا یا کچھ اور ہوگا؟

(۱۱۵) آپ ﷺ اور حضرت ابوبکرؓ اور عمرؓ کے دور میں قرآن سات قراءت میں پڑھا جاتا تھا جبکہ عہد عثمانی میں ایک قراءت پر بالاتفاق اجماع ہوا وہ بھی کوفی قراءت پر تو کیا اب ایک قراءت میں قرآن پڑھنا بدعت اور کفر نہیں؟ کیوں کہ آپ حضرات کے نزدیک صحابہؓ کا عمل حجت نہیں ہے؟

(۱۱۶) آپ ﷺ نے شراب پر کوئی حد مقرر نہ فرمائی تھی جبکہ حضرت عمرؓ نے اسی کوڑے مقرر فرمائی کیا یہ عمل حدیث کے خلاف ہے؟ کیوں کہ صحابہؓ کا عمل آپ نے نزدیک حجت نہیں؟

(۱۱۷) اگر کسی نے دوسرے شخص کی دو داڑیں توڑ دیں تو دیت کتنی ہوگی؟

(۱۱۸) قرآن کی سورۃ نور میں ان لوگوں کا ذکر آیا ہے جن سے منہ کھولنا عورت کا جائز ہے مگر اس میں ماموں چچا اور ناپا کا ذکر نہیں تو کیا ان سے پردہ کرنا ضروری ہے یا منہ کھولنا جائز ہے؟

(۱۱۹) حضرت عمرؓ نے ایک عورت کو اس کے گناہ کی سزا کے لیے بلایا تو خوف سے اس کا حمل ساقط ہو گیا تو حضرت عمرؓ نے احتیاطاً دیت ادا کی اب غیر مقلدین بتائیں کہ اگر بیوی یا بیٹا ڈانٹ ڈپٹ کے خوف سے مرجائے تو اس کا کیا حکم ہوگا، صریح حدیث سے اس مسئلہ کا حل بتائیں؟

(۱۲۰) اگر کسی نے قسم کھائی کہ تمہارے گھر نہیں کھاؤں گا مگر پھر کسی اور جگہ اس کے ساتھ کھالیا تو اب کفارہ لازم ہوگا یا نہیں؟

(۱۲۱) اگر عورت کو استحاضہ آتا ہو تو حدیث کی رو سے وہ معذور ہے اگر کسی مرد کو نکسیر ریاح، بواسیر یا مسلسل بول آتا ہو تو اس کا کیا حکم ہے؟

(۱۲۲) غلام ایک وقت میں چار نکاح کرسکتا ہے یا دو؟

(۱۲۳) حضرت عمرؓ نے صحابہؓ کے اجماع کے بعد فیصلہ کیا کہ غلام دو نکاح کرسکتا ہے یہ حکم درست ہے یا بدعت؟

(۱۲۴) غلام پوری تین طلاقوں کا مختار ہے یا ڈیڑھ یا دو کا مختار ہے، حدیث پیش کریں؟ نیز لونڈی کی طلاق کی عدت تین حیض ہے یا ڈیڑھ یا دو حیض؟

(۱۲۵) اگر کوئی شخص کسی یہودی یا عیسائی عورت سے نکاح کرے اور رخصتی سے قبل اسے طلاق دے دے تو اس عورت پر عدت ہے یا نہیں؟

(۱۲۶) ایک عورت ابھی عدت میں تھی کہ اس کا خاوند مر گیا تو کیا اس کو وراثت میں حصہ ملے گا یا نہیں؟ جبکہ حضرت عثمانؓ نے تو عورت کو حصہ دلایا تھا۔ (اعلام الموقعین ۱/ ۲۷)

(۱۲۷) اگر ایک شخص نے اپنی بیوی سے کہا کہ تو مجھ پر حرام ہے تو اس کا حکم طلاق کا ہے یا قسم کا؟

(۱۲۸) مسواک کرنا وضو میں سنت ہے یا وضو کے بعد نماز کے وقت سنت ہے؟

(۱۲۹) مسواک کے بغیر نماز پڑھ لی تو گویا اس کی سنت رہ گئی تو کیا اس کی نماز ہو گئی یا نہیں ہوئی؟

(۱۳۰) وضو میں کل کتنی سنتیں ہیں ان میں سے کوئی رہ جائے یا تمام سنتیں رہ جائیں تو وضو ہو جاتا ہے یا نہیں ہوتا؟

(۱۳۱) اگر کسی نے ایک ہی چلو پانی تین بار ناک میں پانی چڑھالیا ہو تو تین مرتبہ والی سنت پوری ہو گئی یا نہیں؟

(۱۳۲) ٹوتھ پیسٹ کر لینے سے مسواک کی سنت ادا ہو جاتی ہے یا نہیں؟

(۱۳۳) کتے کا پیشاب پاخانہ پاک ہے یا ناپاک؟

(۱۳۴) ایک گلاس شربت یا دودھ میں دودھ پیتے بچہ نے پیشاب کر دیا جس سے شربت یا دودھ کا نہ رنگ بدلہ نہ بو اور نہ ہی ذائقہ بدلہ تو اب کیا اس کا پینا جائز ہے یا حرام؟

(۱۳۵) ایک گاؤں میں ایک ہی کنواں ہے جس میں کوئی گندگی پڑی ہے تو کیا اس کنواں سے پانی پینا، وضو کرنا جائز ہے یا ناجائز؟

(۱۳۶) عورت کے فرج کی رطوبت پاک ہے یا ناپاک؟

(۱۳۷) قرآن وحدیث یا اجماع سے مسئلہ اخذ کرنا حرام ہے یا حلال؟

(۱۳۸) جو مسئلہ قرآن وحدیث اور اجماع سے ثابت نہ ہو تو کیا کیا جائے؟

(۱۳۹) قرآن میں ''ہدی للمتقین'' (ہدایت ہے پرہیزگاروں کے لیے) جبکہ بہت سی احادیث اور تاریخی کتابوں سے ثابت ہے کہ قرآن سے ہدایت فاسقوں اور کافروں کو بھی ملی تو یہ سب روایات غلط ہیں یا ان کا کیا مطلب ہے؟

(۱۴۰) اگر تو پکہ اہلحدیث ہے تو پھر بتاؤ! کہ حدیث کی کتنی قسمیں ہیں؟

(۱۴۱) قرآن میں ہے کہ ''جب نماز کے لیے کھڑے ہو تو وضو کر لیا کرو'' جبکہ بہت سی احادیث سے ثابت ہے کہ ایک وضو سے کئی نماز پڑھی جا سکتی ہیں تو کیا یہ سب روایات غیر معتبر ہیں یا ان کا کیا مطلب ہوا پھر؟

(۱۴۲) قرآن میں اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ ''جو کسی مسلمان کو جان بوجھ کر قتل کرے گا اس کی سزا جہنم ہے جس میں وہ ہمیشہ رہے گا'' جبکہ بہت سے احادیث میں آیا ہے کہ لا الہ الا اللہ کہنے والے کی مغفرت ضرور ہوگی تو کیا یہ قرآن کا مقابلہ ہے یا یہ سب احادیث ساقط الاعتبار ہیں؟

(۱۴۳) قیامت کے دن نہ تجارت ہوگی نہ دوستی چلے گی نہ ہی سفارش ہوگی۔ (القرآن) اب بتائیے کہ شفاعت والی حدیثوں کا کیا مطلب ہے؟

(۱۴۴) قرآن میں اللہ کا حکم ہے کہ بیویاں چار ہو سکتی ہیں جبکہ آپ ﷺ کے بارے میں احادیث میں نو شادیاں آئی ہیں تو آپ ﷺ کے اس عمل کا کیا مطلب ہے؟

(۱۴۵) وصیت کر جاؤ اپنی اولادوں کے لیے (القرآن) جبکہ احادیث میں ہے کہ انبیاء کی نہ ہی وراثت ہوتی ہے نہ ہی انکا کوئی وارث تو پھر ان احادیث کا کیا مطلب ہے؟

(۱۴۶) ہر زانی کو سو کوڑے مارو (القرآن) جبکہ احادیث میں زانی کی سزا رجم آئی ہے تو کیا یہ حدیث قرآن کے خلاف ہے؟

(۱۴۷) قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ ''جس کسی کو خوف ہو وہ نماز کو قصر کرے'' جبکہ آپ ﷺ نے حج کے موقع پر منیٰ کے میدان میں نمازیں قصر پڑھیں جبکہ وہاں کسی قسم کا خطرہ نہیں تھا تو

پھران روایات کا کیا مطلب ہے؟

نمازِ جنازہ کے بارے میں سوالات

(۱۴۸) نمازِ جنازہ فرقہ اہلحدیث کے نزدیک جہراًاور سراً دونوں طرح جائز ہے سوال یہ ہے کہ اب کس بنیاد پر سراوالی احادیث کوترک کردیا ہےاور جہراوالی احادیث کولے لیا ہے؟ حدیث سے واضح کریں؟

(۱۴۹) شیعہ مسلک کے لوگ نماز جنازہ جہراًپڑھتے ہیں کیاان کا یہ عمل درست ہے؟

(۱۵۰) حرمین شریفین والے نمازِ جنازہ سراًپڑھتے ہیں، ان کا یہ عمل خلافِ سنت ہے؟

(۱۵۱) آپ ﷺ نے کسی صحابی کی نمازِ جنازہ میں اعوذ باللہ آہستہ اور بسم اللہ اونچی پڑھی ہو حدیث کا حوالہ پیش کریں؟

(۱۵۲) آپ ﷺ نمازِ جنازہ میں قراءت قرآن فرماتے تھے حدیث پیش کریں؟ کسی صحابی کا قول یاذاتی فعل نہ ہو کیوں کہ صحابی آپ حضرات کے نزدیک حجت نہیں؟

(۱۵۳) آپ ﷺ نے کسی صحابی کا جنازہ پڑھایا ہواور اس میں سورۃ فاتحہ اور سورۃ اخلاص جہراًپڑھی ہو؟

(۱۵۴) آپ ﷺ نے صرف پہلی تکبیر کے بعد قراءت یعنی فاتحہ واخلاص پڑھی ہو اور باقی تکبیروں کے بعد قراءت قرآن نہ کی ہو، صریح حدیث پیش کریں؟

(۱۵۵) غیر مقلدین کے علماء کہتے ہیں جس کونمازِ جنازہ کی دعائیں یاد نہ ہوں وہ امام کی دعاؤں پر آمین کہتا رہے یہ عمل حدیث سے ثابت کریں؟

(۱۵۶) اگر امام جنازہ لاؤڈ سپیکر پر پڑھا رہا ہے تو مقتدی اس پُر زور آواز میں کس طرح امام کے پیچھے قراءت کرےاور دعائیں پڑھے؟ امام کے ساتھ ساتھ پڑھے؟ یاامام کے بعد پڑھے؟ یا امام مقتدیوں کی قراءت کے لیے وقفہ کرے؟ یا مقتدی آزاد ہیں کہ امام سے آگے نکل جائیں یا پیچھے رہ جائیں یا ساتھ ساتھ پڑھیں؟

(۱۵۷) امام نمازِ جنازہ میں قراءت، درود اور دعائیں اونچی پڑھے اور مقتدی آہستہ اس بارے میں حدیث پیش کریں؟

(۱۵۸) نمازِ جنازہ میں کتنی چیزیں فرض، واجب اور کتنی سنت ہیں؟

(۱۵۹) امام نمازِ جنازہ کا سلام اونچا کہے اور مقتدی آہستہ کہے حدیث پیش کریں؟

(۱۶۰) جس ترتیب سے غیر مقلدین حضرات نمازِ جنازہ پڑھتے یا پڑھاتے ہیں پورا طریقہ حدیث سے ثابت کریں؟ اقوال اور قیاس سے پرہیز کرنا لازم ہے؟

(۱۶۱) کچھ غیر مقلدین حضرات کہتے ہیں، ہم قیاس کو مانتے ہیں یعنی قرآن، حدیث اور تیسرے نمبر پر قیاس کو مانتے ہیں جبکہ فقہ حنفی قرآن، حدیث، اجماع اور قیاس کو مانتے ہیں یعنی قیاس چوتھے نمبر پر مانتے ہیں، اب سوال یہ ہے کہ فقہ حنفی چوتھے نمبر پر قیاس مان کر بھی اہل قیاس ہوئے جبکہ غیر مقلدین تیسرے نمبر پر قیاس مان کر بھی اہلحدیث کیسے ہوئے ثابت کریں؟

(۱۶۲) قرآن پر اعراب لگانے جائز ہیں یا ناجائز؟ دلیل پیش کریں؟

(۱۶۳) اگر تم اہلحدیث ہو تو کیا خیر القرون کے دور کی احادیث پر عمل کر رہے ہو؟ اگر نہیں تو کیوں کیا وہ لوگ باغی حدیث تھے؟ پھر خیر القرون کے قول کو چھوڑ کر پندرھویں صدی کے جاہل کی تحقیق پر عمل کیوں؟

(۱۶۴) نواب صدیق حسن غیر مقلد (بدور الاہلۃ، ص:۹۰) پر لکھتا ہے کہ اکیلا جنازہ پڑھنا بھی صحیح ہے، ثابت کریں؟

قربانی کے بارے میں سوالات

(۱۶۵) قربانی فرض، واجب، سنت یا مستحب ہے؟ اگر فرض نہیں تو جن ائمہ نے فرض یا واجب لکھا ہے وہ کافر ہوئے یا فاسق؟

(۱۶۶) قربانی کرنے والے شخص میں کن شرائط کا پایا جانا ضروری ہے؟

(۱۶۷) قربانی کس شخص پر کرنا ضروری ہے یعنی کتنا نصاب قربانی کے لیے ہونا ضروری ہے؟

(۱۶۸) زمین، مکان، دکان، بس وغیرہ کی قیمت سے نصاب کا حساب ہوگا یا صرف آمدن سے؟

(۱۶۹) ضرورت کا کون کون سا سامان نصاب میں داخل نہیں؟

(۱۷۰) جو مسلمان وسعت کے باوجود قربانی نہ کرے اس کو کتنا گناہ ہے یا اس کی سزا کیا ہے؟

(۱۷۱) جس گائے، بکری، اونٹ کے دانت گرے ہوں یا پیدائشی کم ہوں ان کی قربانی کرنا جائز ہے یا ناجائز؟

(۱۷۲) آپ ﷺ نے کبھی بھینس، ہرن یا گھوڑے کی کبھی قربانی فرمائی؟

(۱۷۳) ایک گائے یا بھینس میں سات لوگوں نے مل کر قربانی کی جن میں ایک اہلحدیث دوسرا حنفی، تیسرا شافعی، چوتھا حنبلی، پانچواں مالکی، چھٹا شیعہ، ساتواں مرزائی تھا تو یہ قربانی درست ہوئی یا نہیں؟

(۱۷۴) ایک آدمی ۲۰ نصابوں کا مالک ہو وہ ایک ہی قربانی کرے یا ۲۰ قربانیاں؟

(۱۷۵) ہاتھی، خچر، گھوڑے کی قربانی میں کتنے لوگ شریک ہو سکتے ہیں؟

(۱۷۶) بجو، گوہ، مرغ، مچھلی کی قربانی جائز ہے یا نہیں؟

(۱۷۷) مرغی، بطخ، چڑیا اور کچھوے کے انڈے کی قربانی جائز ہے یا نہیں؟

(۱۷۸) قربانی کا گوشت تول کر تقسیم کرے یا اندازے سے تقسیم کرے؟

(۱۷۹) قربانی کا گوشت حنفی، شافعی، حنبلی یا مالکی کو دینا جائز ہے یا نہیں؟

(۱۸۰) قربانی کا گوشت مرزائی، شیعہ کو دینا جائز ہے یا نہیں؟

(۱۸۱) قربانی کی گائے میں عقیقہ یا نذر کا حصہ شامل کرنا منع ہے یا جائز ہے؟

(۱۸۲) قربانی کا جانور کسی حنفی، مالکی، حنبلی، مالکی سے ذبح کرا سکتا ہے یا صرف فرقہ اہلحدیث والے سے ہی ذبح کرانا جائز ہے؟

(۱۸۳) قربانی کا جانور کوئی کافر بغیر بسم اللہ کے ذبح کردے تو قربانی جائز ہوگی یا ناجائز؟

(۱۸۴) قربانی کی بجائے اس کی قیمت اپنے احباب میں تقسیم کردے تو کیا قربانی ہوئی یا نہیں؟

(۱۸۵) اہلحدیث نے حنفی کے پیچھے نماز پڑھ کر قربانی کی یہ قربانی درست ہوئی یا نہیں؟

(۱۸۶) نمازِ عیدین پڑھ کر قربانیاں کرلیں بعد میں پتہ چلا کہ امام عیدین تو بے وضو تھا تو یہ قربانیاں ہوگئیں یا دوبارہ کرنا پڑے گی؟

(۱۸۷) ایک شخص نے عیدین کی نماز پڑھی ہی نہیں اور قربانی کرلی تو اس کی قربانی درست ہوگی یا ناجائز؟

(۱۸۸) ذبح کرنے میں کتنی رگیں کاٹنا شرط ہے ان کا نام اور تعداد بتائیں؟

(۱۸۹) گائے یا قربانی کے جانور کو قربانی کے لیے لیٹانے لگے اور وہ ذبح سے پہلے ہی کانی یا لنگڑی ہوگئی تو کیا اب اس کی قربانی درست ہے یا نہیں؟

(۱۹۰) قربانی کی کھال یا قربانی کا گوشت امام مسجد کو دینا جائز ہے یا نہیں؟

(۱۹۱) قربانی کی کھال قصائی کو اجرت میں دے دی اب تلافی کی کیا صورت ہوگی؟

(۱۹۲) آپ ﷺ قربانی عیدگاہ میں کرتے تھے یا گھر یا گلی میں؟

(۱۹۳) آج کل لوگ گھر یا گلی میں قربانی کرتے ہیں یہ عمل جائز ہے یا خلاف سنت؟

(۱۹۴) آج کل غیر مقلد چوتھے دن قربانی کو زیادتی ثواب سمجھتے ہیں کیا آپ ﷺ نے بھی کبھی زیادتی ثواب کے لیے چھوتھے دن قربانی کی؟

(۱۹۵) جو صحابہ تین دن قربانی کے قائل تھے ان کا عمل خلاف حدیث تھا یا ان کے پاس بھی کوئی صحیح حدیث تھی؟

(۱۹۶) رات کو قربانی کرنا جائز ہے یا ناجائز؟

(۱۹۷) قربانی کے دن گزر گئے اور صاحب نصاب ہونے کے باوجود قربانی نہ کی اب اس کی تلافی کی کیا صورت ہے؟

(۱۹۸) قربانی کا جانور لینے کے بعد صاحبِ نصاب نہ رہا اب قربانی کرے یا نہ کرنا بھی جائز ہے؟

(۱۹۹) قربانی کا جانور گم ہو گیا دوسرا خریدا تو پہلا مل گیا تو اب دونوں کی قربانی کرے یا ان میں سے پہلے کی یا دونوں میں سے کس کی قربانی کرے؟

(۲۰۰) آپ ﷺ نے بھینس کی قربانی کی یا اس کا حکم فرمایا، صریح حدیث پیش کریں؟

(۲۰۱) قربانی تمام گھر والوں کی طرف سے ایک ہی کافی ہے یا سب الگ الگ قربانی کریں؟

(۲۰۲) آپ ﷺ نے یا کسی صحابی نے کپڑا ہونے کے باوجود ننگے سر نماز پڑھی ہو صریح حدیث سے ثابت کریں؟

(۲۰۳) کیا کسی حدیث میں آیا ہے کہ ہر آدمی خود اجتہاد اور تحقیق کر سکتا ہے؟

(۲۰۴) آپ ﷺ کا فرمان ہے کہ ایک فقیہ شیطان پر ہزار عابدوں سے زیادہ بھاری ہے اس حدیث کی روشنی میں بتائیں کہ فقہ اور فقہاء کا مخالف شیطان ہے یا نہیں؟

(۲۰۵) آنحضرت ﷺ کے فرمان کے مطابق مجتہد کو ہر حال میں اجر ملتا ہے درست پر دو اور خطا پر ایک، یہ حدیث مجتہد کے لیے درست ہے یا غلط؟

(۲۰۶) حدیث میں اجماع کے منکر کو گمراہ اور دوزخی کہا گیا ہے کیا کسی حدیث میں اجماع کے ماننے والے کو بھی گمراہ اور دوزخی کہا گیا ہے؟

(۲۰۷) حدیث میں ''علیکم بسنتی'' کے الفاظ آئے ہیں یا کسی حدیث میں ''علیکم بحدیثی'' کے الفاظ بھی آئے ہیں؟

(۲۰۸) جس طرح حدیث میں ایک سنت پر عمل کرنے پر سو شہیدوں کا ثواب آیا ہے کیا کسی حدیث میں حدیث پر عمل کرنے کا بھی ثواب سو شہید آیا ہے؟

(۲۰۹) امام ترمذیؒ نے سنن ترمذی ۱/۱۹۲ پر فرمایا ہے کہ فقہاء حدیث کے معنی زیادہ جانتے ہیں یہ قول امام ترمذیؒ کا صحیح ہے یا جھوٹ؟

طلاق کے بارے میں سوالات

(۲۱۰) طلاق دینا اللہ کو ناپسند ہے کیا ناپسند کے باوجود بھی طلاق ہو جاتی ہے؟

(۲۱۱) ایک عورت بہت نیک ہے مگر پھر بھی خاوند نے طلاق دے دی اس پر خاوند کو گناہ ہوگا یا نہیں، اس گناہ کی شرعی حد کیا ہوگی؟

(۲۱۲) کیا حیض کی حالت میں بھی طلاق واقع ہو جائے گی باوجود حرام اور گناہ ہونے کے یا نہیں؟

(۲۱۳) اگر زید نے کسی دوسرے ملک سے بذریعہ خط طلاق بھیجی اس پر یکم تاریخ درج تھی اس تاریخ کو بیوی یہاں حائضہ تھی خط راستے میں لیٹ ہو گیا، اب اسے دوسرا حیض آیا ہوا ہے تو اب طلاق والا خط وصول کرنے میں گناہ ہوگا یا نہیں اور یہ دونوں حیض عدت میں شمار ہوں گے یا نہیں؟

(۲۱۴) اگر کسی نے اپنی بیوی کو تین طلاق دے دیں اب یہ عورت تاحیات اس مرد پر حرام ہے یا کوئی طریقہ ہے دوبارہ بیوی بنانے کا؟

(۲۱۵) حضرت عمرؓ کے دور میں اور اس کے بعد کسی صحابی یا تابعی یا تبع تابعی کا واقعہ بسند صحیح ثابت کریں کہ انہوں نے تین طلاقیں یکبارگی کے بعد بیوی رکھ لی ہو؟

حدو تعزیر کے بارے میں سوالات

(۲۱۶) گناہ کبیرہ اور صغیرہ کی تعریف قرآن وحدیث سے کریں؟

(۲۱۷) کیا شبہات سے حدود ساقط ہو جاتی ہے یا نہیں؟

(۲۱۸) ترمذی ۱/۲۲۹، ابن ماجہ ص ۱۸۷ پر ہے کہ جس نے کسی جانور سے بدفعلی کی یا کروائی اس پر حد نہیں کیا اس کا مطلب یہ ہے کہ ابن عباسؓ، امام ترمذیؒ، ابن ماجہؒ کے نزدیک یہ کام جائز ہے؟

(۲۱۹) بیوی نے فرض روزہ رکھا ہوا تھا خاوند نے صحبت کر لی یہ عمل حلال ہے یا حرام اور اس پر حد کیا ہوگی؟

(۲۲۰) بیوی حیض یا نفاس میں تھی اور صحبت کر لی تو ان پر بطور سزا کیا حد ہوگی؟

(۲۲۱) بیوی فرض حج کر رہی تھی کہ خاوند نے احرام میں صحبت کر لی، اب یہ عمل حرام ہے یا حلال اور دونوں پر حد کیا ہوگی؟

(۲۲۲) جان بوجھ کر کسی نے خنزیر کا گوشت کھایا، پیشاب پیا، پاخانہ کھایا، سود کا پیسا کھایا یا خون پیا تو ان سب کی سزا کیا ہوگی؟

(۲۲۳) صحیح بخاری ۸۲۶/۲ پر لفظ خمر ہے کہ خمر میں مچھلی ڈال کر دھوپ میں رکھ دو پھر اس کا استعمال جائز ہے کیا یہ درست ہے یا غلط؟

قرآن وحدیث کے بارے میں سوالات

(۲۲۴) پاک وہند کے دور سے پہلے حنفی تراجم قرآن مثلاً شاہ ولی اللہ کا فارسی ترجمہ، شاہ عبدالعزیزؒ محدث دہلوی کا فارسی ترجمہ، شاہ عبدالقادر اور شاہ رفیع الدین کے اردو تراجم اور لغات الحدیث کی کتاب مجمع بحارالانوار لکھی گئی اگر کسی غیر مقلد کا کوئی ترجمہ قرآن اور لغات الحدیث کی کوئی کتاب تحریر کی گئی ہے جو کہ انگریز دور سے پہلے ہو اس کا نام اور ملنے کا پتہ بتائیں؟

(۲۲۵) سات قراءت متواتر ہیں ان سات قراءت میں تم غیر مقلدین قرآن کیوں نہیں پڑھتے؟ کیا کسی حدیث میں انہی قراءت سے قرآن پڑھنا آیا ہے؟

(۲۲۶) انگریز دور سے پہلے غیر مقلدین کا ایک رسالہ بھی نہ تھا جبکہ انگریز دور میں ۱۲۸ اخبار و رسالے جاری تھے جن کا نام ان کی کتاب ''ہندوستان میں علمائے حدیث کی علمی خدمات'' میں ہیں، ان رسالوں میں انگریزوں کی چاپلوسی اور فقہا و مجتہدین کو گالیوں سے یاد کیا جاتا تھا یا انگریزوں سے پہلے کوئی رسالہ یا اخبار تھا اس کا نام اور ملنے کا پتہ تحریر کریں۔

عقیدے کے بارے میں

(۲۲۷) اللہ تعالیٰ ہر جگہ موجود ہیں یا عرش پر؟

(۲۲۸) اللہ کا جسم ہے یا نہیں؟ اگر ہے تو اس کی ہیئت کیا ہے؟

(۲۲۹) اللہ کا عرش جب نہ تھا تب اللہ کہاں تھے؟ کیوں کہ عرش اللہ کی مخلوق ہے اور اللہ خالق؟

(۲۳۰) اگر آپ لوگوں کے عقیدے کے مطابق اللہ عرش پر ہے تو گویا کہ عرش بڑا ہوا کیوں کہ مکان ہمیشہ مکین سے بڑا ہوتا ہے تو پھر اللہ اکبر کا کیا مطلب ہے؟

ان سے خنجر اٹھے گا نہ تلوار
یہ بازو میرے آزمائے ہوئے ہیں

مآخذ اور مراجع کتاب

اختلاف امت اور صراط مستقیم	مولانا یوسف لدھیانویؒ
تجلیات صفدر،	مناظر اسلام حضرت مولانا امین صفدر اوکاڑویؒ
خطبات امین،	مناظر اسلام حضرت مولانا امین صفدر اوکاڑویؒ
مجموعہ رسائل،	مناظر اسلام حضرت مولانا امین صفدر اوکاڑویؒ
انوارات صفدر،	مناظر اسلام حضرت مولانا امین صفدر اوکاڑویؒ
غیر مقلدین کی غیر مستند نماز	مناظر اسلام حضرت مولانا امین صفدر اوکاڑویؒ
فرقہ اہلحدیث پاک وہند کا تحقیقی جائزہ،	مناظر اسلام حضرت مولانا الیاس گھمن مدظلہ
فقہ حنفی قرآن وحدیث کا نچوڑ	مناظر اسلام حضرت مولانا الیاس گھمن مدظلہ
جماعت اہل حدیث کا خلفاء راشدین سے اختلاف	مولانا پالن حقانی گجراتی
رسول اکرم کی اذان ونماز	مولانا عبدالرحمٰن مظاہری
امین بالجہر، مسئلہ رفع الیدین، قراءت خلف الامام	مولانا فخر الدین
اختلاف ائمہ	شیخ الحدیث مولانا زکریاؒ
حلالہ کی چھری یار افضیت کا خنجر	مولانا ابوسعید
صحابہ کے بارے میں غیر مقلدین کا نقطہ نظر	مولانا ابوبکر غازی پوری مدظلہ
غیر مقلدین کی ڈائری	مولانا ابوبکر غازی پوری مدظلہ
قرآن و حدیث کے خلاف غیر مقلدین کے پچاس مسائل	مولانا سید مہدی حسن

